نورُ الادب

ترکیب علیٰ فیض الادب

الجزء الثانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترکیب نحوی کی آسانی کیلئے

لاجواب تحفہ مسمّی بہ

نور الادب

ترکیب علیٰ فیض الادب

الجزء الثانی

مؤلفہ

(مولانا) محمد انور علی نوری مظہر القادری

ناشر

کتب خانہ قادریہ اٹوا بازار، سدھارتھ نگر

[illegible]
M.99[illegible]7702564,
167

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَبْدَعَ الْاَفْلَاکَ وَالْاَرَضِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّ اٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَمَّا بَعْد

تمرین کیلئے چھوٹے چھوٹے جملے

اَلْغُصْنُ (ڈال) جمع اَغْصَانٌ، غُصُوْنٌ۔ اَلْخَرِیْطَۃُ (تھیلا، ملک کا نقشہ) جمع خَرَائِط۔ اَلْحَرِیْرُ (ریشم) اسم جنس۔ اَلرَّاتِبُ (تنخواہ) جمع رَوَاتِب۔ اَلْکِبْرِیْتُ (دیا سلائی، گندھک) وَاحِد کِبْرِیْتَۃٌ۔ اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ (پختہ سڑک) شَارِعٌ اسم فاعل مؤنث شَارِعَۃٌ جمع شُرُوْعٌ وَشُرَّعٌ وَشَوَارِعُ مُعَبَّدٌ اسم مفعول از باب تفعیل بمعنی ہموار ہوا۔ اَلْعَمِیْقُ (گہرا) صفت جمع عُمُقٌ وَعُمَقٌ وَعِمَاقٌ۔ اَلْقُبَّۃُ (گنبد) جمع قِبَابٌ وَقُبَبٌ۔ اَلْمَوْقِدُ (چولہا) جمع مَوَاقِدُ۔ اَلرَّخِیْصُ (سستا) جمع رَخَائِصُ۔ اَلدَّرَّاجَۃُ الْبُخَارِیَّۃُ (موٹر سائیکل) جمع اَلدَّرَّاجَاتُ الْبُخَارِیَّۃُ۔ اَلْکَاْسُ (پیالہ) جمع کُؤُوْسٌ۔ اَلدُّکْتُوْرُ (ڈاکٹر)۔ اَلْعَاصِمَۃُ (راجدھانی) جمع عَوَاصِمُ۔ اَلْعَتِیْقُ (پرانا، آزاد، عمدہ) جمع عُتُقٌ وَعُتَقَاءُ۔

اَللّٰہُ رَبُّنَا (اللہ ہمارا رب ہے) کلمۂ جلالت مبتدا رَبُّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رَسُوْلُنَا خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ (ہمارے رسول آخری نبی ہیں) رسول مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا خَاتِمُ مضاف الْاَنْبِیَاءِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْغُصْنُ یَتَحَرَّکُ (ڈال ہلتی ہے) اَلْغُصْنُ مبتدا یَتَحَرَّکُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَصَلُ حَادِیَۃٌ

(پیاز تیز ہے) اَلْبَصَلُ مبتدا حَادِیَۃٌ صفت مشبہ اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلرَّاْسُ قَصِیْرٌ (سر چھوٹا ہے) اَلرَّاْسُ مبتدا قَصِیْرٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَحْرُ عَمِیْقٌ (دریا گہرا ہے) ماقبل پر قیاس کریں — اَلْفَرَسُ مَرْکُوْبَۃٌ (گھوڑا سواری کا ہے) اَلْفَرَسُ مبتدا مَرْکُوْبَۃٌ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَا ھٰذِہٖ (یہ کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا ھٰذِہٖ خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ ھٰذِہٖ دَرَّاجَۃٌ بُخَارِیَّۃٌ (یہ موٹر سائیکل ہے) ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا دَرَّاجَۃٌ موصوف بُخَارِیَّۃٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلسَّمَآءُ فَوْقَ الْاَرْضِ (آسمان زمین کے اوپر ہے) اَلسَّمَآءُ مبتدا فَوْقَ مضاف الْاَرْضِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فِی الدَّارِ رَجُلٌ (گھر میں مرد ہے) فِیْ حرف جار اَلدَّارِ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم رَجُلٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَوْقَنَا سَطْحٌ (ہمارے اوپر چھت ہے) فَوْقَ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم سَطْحٌ مبتدا، مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — دَارِیْ قَرِیْبَۃٌ (میرا گھر قریب ہے) دَارُ مضاف ی ضمیر واحد متکلم کی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا قَرِیْبَۃٌ صفت مشبہ اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ثَوْبُ الْحَرِیْرِ اَخْضَرُ (ریشم کا کپڑا سبز ہے) ثَوْبُ مضاف الْحَرِیْرِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا اَخْضَرُ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ

اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **هٰذَا اللِّجَامُ حَسَنٌ** (یہ لگام خوبصورت ہے) **هٰذَا** اسم اشارہ موصوف **اللِّجَامُ** مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا حَسَنٌ شبہ فعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **قَلْبِيْ مَحْزُوْنٌ** (میرا دل غمگین ہے) قلب مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مَحْزُوْنٌ اسم مفعول اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **تِلْكَ الْقُبَّةُ خَضْرَاءُ** (یہ گنبد سبز ہے) تِلْكَ اسم اشارہ موصوف **اَلْقُبَّةُ** مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے ملکر مبتدا خضراءُ شبہ فعل اسمیں **هِيَ** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **مَا بِيَدِكَ؟** (تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟) **مَا** اسم استفہام مبتدا بِ حرف جار يَدِ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **بِيَدِيْ خَرِيْطَةٌ** (میرے ہاتھ میں ملکی نقشہ ہے) بِ حرف جار يَدِ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَةٌ کا ثَابِتَةٌ اسم فاعل اسمیں **هِيَ** ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم خَرِيْطَةٌ مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **رَاتِبُ زَيْدٍ قَلِيْلٌ** (زید کی تنخواہ کم ہے) رَاتِبُ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا **قَلِيْلٌ** شبہ فعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **مَنْ أَنْتَ؟** (تو کون ہے؟) مَنْ اسم استفہام مبتدا أَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **أَنَا زَيْدٌ** (میں زید ہوں) أَنَا ضمیر واحد متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا زَيْدٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **اَلْكِبْرِيْتُ رَخِيْصٌ** (ماچس سستی ہے) **اَلْكِبْرِيْتُ** مبتدا رَخِيْصٌ شبہ فعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل

شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **هٰذَا الشَّارِعُ مُعَبَّدٌ** (یہ سڑک پختہ ہے) **هٰذَا** اسم اشارہ موصوف **اَلشَّارِعُ** مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا مُعَبَّدٌ اسم مفعول اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **مَحْمُوْدٌ عَلَى الْوُضُوْءِ** (محمود باوضو ہے) **مَحْمُوْدٌ** مبتدا **عَلٰى** حرف جار **الْوُضُوْءِ** مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **اَلْمَوْقِدُ وَسِخٌ** (چولہا چوڑا ہے) اَلْمَوْقِدُ مبتدا وَسِخٌ شبہ فعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **زَيْدٌ حَدِيْثُ الْإِسْلَامِ** (زید نو مسلم ہے) زَيْدٌ مبتدا حَدِيْثُ مضاف **الْإِسْلَامِ** مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **أَنْتَ دُكْتُوْرٌ** (تو ڈاکٹر ہے) **أَنْتَ** ضمیر مبتدا، دُكْتُوْرٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **اَلْقِنْدِيْلُ غَالٍ** (لالٹین مہنگی ہے) **اَلْقِنْدِيْلُ** مبتدا غَالٍ اسم فاعل اسمیں ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **إِنِّيْ حَدِيْثُ السِّنِّ** (بے شک میں نو عمر ہوں) إِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم حَدِيْثُ مضاف **السِّنِّ** مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا **اِبْنِ عَلَى الْفَوْزِ** (تو ملبدا) اِبْنِ فعل امر حاضر معروف اسمیں أَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل **عَلٰى** حرف جار **اَلْفَوْزِ** مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ **اَلْقِرْطَاسُ عَتِيْقٌ** (کاغذ پرانا ہے) اَلْقِرْطَاسُ مبتدا عَتِيْقٌ شبہ فعل اسمیں **هُوَ** کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **صَوْتُكَ شَدِيْدٌ** (تیری آواز زوردار ہے) **صَوْتُكَ** بترکیب اضافی مبتدا شَدِيْدٌ شبہ فعل اسمیں **هُوَ** کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

اَلْکَاْسُ غَالِیَۃٌ (پیالہ گراں ہے) الکاسُ مبتدا، غَالِیَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَلَدِی حَبِیْبٌ (میرا لڑکا پیارا ہے) وَلَدِی بترکیب اضافی مبتدا حبیبٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلشُّکْرُ حُلْوٌ (شکر میٹھی ہے) الشکرُ مبتدا، حُلْوٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یَا اَیُّھَا النَّاسُ (اے لوگو) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع معروف اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَیٌّ موصوف ھَا برائے تنبیہ اَلنَّاسُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِجْتَنِبُوا الْکِذْبَ (بچو تم جھوٹ سے) اِجْتَنِبُوْا فعل امر معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل اَلْکِذْبَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنِّی اَعْبُدُ اللّٰہَ (بے شک میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یِ ضمیر اسکا اسم اَعْبُدُ فعل مضارع واحد متکلم اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ فاعل لفظ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فُلَانٌ عَدِیْمُ الْحَیَاءِ (فلاں بے حیا ہے) فلانٌ مبتدا، عدیم الحیاء بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ذٰلِکَ الرَّجُلُ غَیْرُ مُصَلٍّ (وہ مرد بے نمازی ہے) ذالک الرجل بترکیب توصیفی مبتدا، غیر مصل بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — بَکْرٌ غَیْرُ رَاضٍ عَنِّیْ (بکر مجھ سے ناراض ہے) بَکْرٌ مبتدا، غَیْرُ مضاف رَاضٍ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَنْ حرف جار ی ضمیر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھٰذَا عَدِیْمُ الْفَھْمِ (یہ نا سمجھ ہے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، عَدِیْمُ الْفَھْمِ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — دِھْلِی عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ (دہلی ہندوستان کی راجدھانی ہے) دِھْلِی مبتدا، عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِئْتِ بِالدَّوَاۃِ وَالْقَلَمِ (دوات اور قلم لا) اِئْتِ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار دَوَات معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلْقَلَم معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — مَا اسْمُ عَاصِمَۃِ بَاکِسْتَان (پاکستان کے دار الحکومت کا نام کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا، اِسْمُ مضاف عَاصِمَۃِ مضاف الیہ مضاف بَاکِسْتَان مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اِسْمُ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — اِسْمُھَا اِسْلَام آبَاد (اس کا نام اسلام آباد ہے) اِسْمُھَا بترکیب اضافی مبتدا، اِسْلَام آبَاد خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو جُملوں کی تعریب

اِسْمُ اللّٰہِ حَبِیْبٌ — ذِکْرُ الرَّسُوْلِ حُلْوٌ — ھٰذَا الْغُصْنُ اَخْضَرُ — کَمْ رَاتِبُ زَیْدٍ — خَرِیْطَۃُ الْھِنْدِ عَتِیْقَۃٌ — اِنْ دَرَّاجَۃٌ بُخَارِیَّۃٌ — زَیْدٌ مَحْزُوْنٌ — ثَوْبُ الْحَرِیْرِ رَخِیْصٌ — ھُوَ حَدِیْثُ الْاِسْلَامِ — دَارُ بَکْرٍ بَعِیْدَۃٌ — لِجَامُ الْفَرَسِ حَسَنٌ — عَاصِمَۃُ الْعِرَاقِ بَغْدَادُ — اَنْتَ عَدِیْمُ الْفَھْمِ — اِذَا اَسْمَعَ مَحْمُوْدٌ صَوْتِیْ قَرَأَ عَلَی الْفَوْرِ — اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ وَسِیْعٌ — جِسْمُکَ طَاھِرٌ — اِسْمِیْ خَلِیْلٌ — اَنْتَ عَلَی الْوُضُوْءِ — اَلْکَاسُ ھٰھُنَا — بَیْتُ خَالِدٍ کَبِیْرٌ — بَکْرٌ حَدِیْثُ السِّنِّ — اَلْمَوْقِدُ حَمِیْمٌ — اَنَا غَیْرُ رَاضٍ عَنْ زَیْدٍ — نَصُّکَ جَدِیْدٌ

ل (ضرور) اَلْاِنْفَاقُ (خرچ کرنا) مصدر باب افعال — اَلْاِحْسَانُ (بھلائی کرنا) مصدر باب اِفعال — اَلْاِسْتِغْفَارُ (معافی مانگنا) مصدر باب استفعال — اَلرَّاْفَۃُ (مہربانی کرنا) مصدر باب فتح — اَلرَّؤُوْفُ (مہربان) صفت مشبہ بر وزن فعول باب فتح — اَلْحَسْبُ (کافی ہونا) مصدر — اَلذَّوْقُ (چکھنا) مصدر باب نصر — اَلْمَتَاعُ (سامان) جمع اَمْتِعَۃ — اَلتَّکَلُّمُ (گفتگو کرنا) مصدر باب تفعیل — کُلٌّ (ہر سب تمام) اَلْبَطْشُ (پکڑ، گرفت) مصدر باب ضَرَبَ، نَصَرَ — اَلْغَفُوْرُ (بخشنے والا) صفت مشبہ بر وزن فعول باب ضَرَبَ — اَلْاِلٰہُ (معبود) جمع آلِھَۃ — اَلنَّفْسُ جمع

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ (تمہارا معبود ایک معبود ہے) اِلٰهُ مضاف كُمْ ضمیر جمع حاضر کی مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، اِلٰهٌ موصوف وَّاحِدٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ (معنی انشائیہ ہوا) اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (بے شک اللہ سنتا جانتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم سَمِيْعٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر دوم حرف مشبہ بفعل اپنی دونوں جزوں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معنی انشائیہ ہوا ـــــ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور خرچ کرو اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اَنْفِقُوْا فعل امر حاضر معروف اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل فِيْ حرف جار سَبِيْلِ مضاف کلمہ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم يُحِبُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الْمُحْسِنِيْنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (اور معافی مانگو اللہ سے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اِسْتَغْفِرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے) اس جملے کی ترکیب کو اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ پر قیاس کرو۔ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (اور اللہ بندوں پر مہربان ہے) واؤ عاطفہ کلمہ جلالت مبتداء، رَءُوْفٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار الْعِبَادِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ (اور اللہ جانتا ہے) واؤ عاطفہ کلمہ جلالت مبتداء، يَعْلَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اور تم نہیں جانتے ہو) واؤ عاطفہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتداء، لَا تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع منفی

معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ حَسْبُنَا اللّٰهُ (اللہ ہمارے لئے کافی ہے) حسبنا بترکیب اضافی مبتدا، کلمہ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر) فَا عاطفہ اٰمِنُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل بِ حرف جار کلمہ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِهٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ (دنیا کا مال تھوڑا ہے) مَتَاعُ الدُّنْيَا بترکیب اضافی مبتدا، قَلِيْلٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا (اور کلام فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمانا) واؤ عاطفہ كَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمہ جلالت فاعل مُوْسٰى مفعول بہ تَكْلِيْمًا مفعول مطلق فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ (اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کے احسان کو) واؤ عاطفہ اُذْكُرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل نِعْمَةَ (بمعنی انعام) مصدر مضاف کلمہ جلالت مضاف الیہ عَلَيْكُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا نِعْمَةَ مصدر کے، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ (بے شک تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل بَطْشَ مضاف رَبِّ مضاف الیہ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا بَطْشَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا، لام مفتوح برائے تاکید شَدِيْدٌ بترکیب سابق خبر، اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے) كُلُّ نَفْسٍ بترکیب اضافی مبتدا، ذَائِقَةُ الْمَوْتِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا (بے شک اللہ تم لوگوں پر مہربان ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم كَانَ فعل ناقص اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِ حرف جار زائد كُمْ ضمیر مفعول بہ رَحِيْمًا شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ (اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے) واؤ عاطفہ کلمہ جلالت مبتدا، عَلِیْمٌ بترکیب سابق خبر اول حَکِیْمٌ بترکیب سابق خبر دوم، مبتدا اپنے دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(لائے نفی جنس)

اَلسَّحَابُ (بادل) جمع سُحُبٌ، واحد سَحَابَۃٌ جمع سَحَائِبُ ـــ اَلْحَاجَۃُ (ضرورت) جمع حَاجٌ، حِوَجٌ، حَاجَاتٌ، حَوَائِجُ ـــ بُدٌّ (چارہ کار، چھٹکارا، لَا بُدَّ (نہیں ہے کوئی چھٹکارہ یعنی ضروری ہے) اِلَّا (مگر) حرف استثنا، جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (زید کے علاوہ سب لوگ آئے) اور کبھی صفت کیلئے غیر کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے لِیْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالُکَ (میرے آدمی تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں) اور کبھی نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے جیسے مَا ضَرَبَ اِلَّا زَیْدٌ یعنی زید ہی نے مارا ـــ ھٰھُنَا (یہاں) ھُنَا اسم اشارہ ہے مکان قریب کے لئے اور اسمیں ھَا تنبیہ کے لئے ہے، اور کاف خطاب لاحق ہوتے ہیں تو کہا جاتا ہے ھُنَاکَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ساتھ لام بُعد بھی لگایا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے ھُنَالِکَ ـــ اَلْحَوْلُ (قدرت، دو رمعنی سال) جمع حُؤُوْلٌ، اَحْوَالٌ ـــ اَلْاِنْھِمَاکُ (مشغول ہونا) مصدر باب انفعال ـــ اَلْبِئْرُ (کنواں) جمع آبَارٌ ـــ اَلْفِرَاسَۃُ (سمجھ) مصدر باب ضَرَبَ (بکسر الفا، ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا) ـــ اَللّٰہُ رَبِّیْ (اللہ میرا رب ہے) کلمہ جلالت مبتدا، رَبِّیْ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لَا شَرِیْکَ لَہٗ (اس کا کوئی شریک نہیں) لَا لائے نفی جنس شَرِیْکَ شبہ فعل با فاعل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم لَہٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ رَسُوْلُنَا نَبِیٌّ لَا نَظِیْرَ لَہٗ (ہمارے رسول ایسے نبی ہیں کہ ان کی کوئی مثال نہیں) رَسُوْلُنَا بترکیب اضافی مبتدا، نَبِیٌّ موصوف لَا لائے نفی جنس نَظِیْرَ اسم، لَہٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس

اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ (گھر میں کوئی مرد نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس رَجُلَ اس کا اسم فِی الدَّارِ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لَا سَحَابَ فِی السَّمَآءِ (آسمان میں کچھ بادل نہیں) قیاس علیٰ ترکیب لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ ـــ لَا کِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ (زید کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس کِتَابَ اس کا اسم عِنْدَ زَیْدٍ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لَا عِلْمَ لَکَ اَصْلًا (تجھے بالکل علم نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس عِلْمَ اس کا اسم لَکَ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اَصْلًا مفعول مطلق فعل محذوف اَصَّلَ کا، اَصَّلَ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (نہیں ہے کوئی طاقت اور قوت سوائے اللہ کے) لَا لائے نفی جنس حَوْلَ اس کا اسم اِلَّا بِاللّٰہِ، مقدر جسمیں اِلَّا حرف استثناء، بَ حرف جار کلمہ جلالت مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ مقدر کا، مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ حرف عطف لَا لائے نفی جنس قُوَّۃَ اس کا اسم اِلَّا حرف استثنا، بِاللّٰہِ جار مجرور مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدَۃٌ مقدر کا، مَوْجُوْدَۃٌ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ (مجھے روپے کی کوئی ضرورت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حَاجَۃَ مصدر، لِیْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا حَاجَۃَ کا، حَاجَۃَ اپنے ظرف لغو سے مل کر اسم، اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ (قسم کے لئے جواب ضروری ہے) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لِلْقَسَمِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا مِنَ الْجَوَابِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ثَابِتٌ، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا — لَا دَرَّاجَۃَ عِنْدِی (میرے پاس کوئی سائیکل نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس دَرَّاجَۃَ اس کا اسم عِنْدِی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ اسم فاعل اس میں ھی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا حَاجَۃَ لِزَیْدٍ اِلَی القِرَاءَۃِ (زید کو پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے) ترکیب مثل ترکیب لَا حَاجَۃَ لِی اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ — لَا بُدَّ لَکَ مِنَ الاَکْلِ (تجھے کھانا پڑے گا) اس کی ترکیب کو لَا بُدَّ لِلقَسَمِ مِنَ الجَوَابِ پر قیاس کرو — بَکْرٌ لَا قِرَاءَۃَ لَہٗ (بکر بالکل ان پڑھ ہے) بَکْرٌ مبتدا، لَا لائے نفی جنس قِرَاءَۃَ اس کا اسم لَہٗ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ بترکیب سابق خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر عہ — لَا بُدَّ لِلمُسْلِمِیْنَ مِنَ الصَّوْمِ (مسلمانوں کے لئے روزہ ضروری ہے) اس کی ترکیب کو بھی لَا بُدَّ لِلقَسَمِ مِنَ الجَوَابِ پر قیاس کرو — لَا بُدَّ لِلمُتَعَلِّمِیْنَ مِنَ الاِنْھِمَاکِ (طالب علموں کے لئے مشغول ہونا ضروری ہے) ترکیبہٗ کَذٰلِکَ — لَا بُدَّ لَکَ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی السُّوْقِ (تجھے بازار جانا پڑے گا) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لَکَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ ترکیب سابق خبر اول، مِنْ حرف جار الذَّھَابِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر ثانی۔ لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَنَا حَاجَۃٌ اِلَیْکَ (ہمیں تم سے کچھ کام ہے) لَنَا جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم حَاجَۃٌ مصدر اِلَیْکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا حاجۃ کا حَاجَۃٌ اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا شَیْءَ ھٰھُنَا (یہاں کچھ نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس شَیْءَ اس کا اسم ھَا برائے تنبیہ ھُنَا خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا — لَا مَاءَ فِی البِئْرِ (کنواں میں بالکل پانی نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ پر قیاس کرو — لَا مَرْکُوْبَ عِنْدَنَا (ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَا دَرَّاجَۃَ عِنْدِی پر قیاس کرو — لَا عَدَاوَۃَ بَیْنَھُمْ (ان لوگوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں) ترکیبہٗ کَذٰلِکَ —

(اردو سے عربی) :— لَا حَاجَۃَ لِی اِلَی الاَکْلِ اَصْلاً — لَا بُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی السُّوْقِ۔ لَا رَجُلَ ھٰھُنَا — خَالِدٌ لَا عِلْمَ لَہٗ — لَا بُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الکِتَابَۃِ —

عہ مصدر الی السوق جار مجرور ہو کر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور۔

لَا حَاجَۃَ بِکَ اِلَیْکَ — لَا غُبَارَ عَلَی القِرْطَاسِ — لَا بُدَّ لِلمُعَلِّمِیْنَ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی المَدْرَسَۃِ — لَا شُرْبَۃَ عِنْدَ عَمْرٍو — اَنْتَ عَدِیْمُ العِلْمِ۔ خَالُ زَیْدٍ عَدِیْمُ الفَھْمِ — لِعَمِّنَا حَاجَۃٌ اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ — ھَاتُولِی القَلَمَ وَالکِبْرِیْتَ —

(قرآنی جملے) :— اَلرَّیْبُ (شک تہمت حاجت) اَلاِکْرَاہُ (جبر زبردستی) مصدر باب افعال — اَلتَّثْرِیْبُ (ملامت) مصدر باب تفعیل — اَلجُنَاحُ (گناہ) القَوْلُ المَعْرُوْفُ (اچھی بات) اَلخَلَاقُ (حصہ) اَلمَحْوُ (مٹانا) مصدر باب نصر — اَلاِحْقَاقُ (ثابت کرنا) مصدر باب افعال اَلکَلِمَاتُ (باتیں) واحد الکَلِمَۃُ — اَلحُجَّۃُ (جھگڑا) جمع حُجَج، حِجَاج — اَلاِھْلَاکُ (ہلاک کرنا) مصدر باب افعال — اَلمَوْلٰی (مددگار، مالک، غلام آزاد کرنے والا انعام دینے والا آزاد شدہ) جمع المَوَالِی —

ذٰلِکَ الکِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْہِ (اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے) ذٰلِکَ الکِتَابُ بترکیب توصیفی مبتدا، لَا لائے نفی جنس رَیْبَ اس کا اسم فِیْہِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ (دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس اِکْرَاہَ اس کا اسم فِی الدِّیْنِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ (پس اس پر کوئی گناہ نہیں) اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کرو — لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الیَوْمَ (آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس تَثْرِیْبَ اس کا اسم عَلَیْکُمْ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ اسم فاعل ہو فاعل اَلیَوْمَ مفعول فیہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا) قَتَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی دَاوٗدُ اس کا فاعل جَالُوْتَ مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (اور ان سے اچھی بات کہو) وَاؤ عاطفہ یا مستانفہ قُوْلُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل لَھُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو قَوْلًا مَّعْرُوْفًا بترکیب توصیفی مفعول مطلق فعل

اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حُجَّةَ اس کا اسم بَيْنَنَا بترکیب اضافی معطوف علیہ واؤ حرف عطف بینکم بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا واقعۃ اسم فاعل کا، واقعۃ اسم فاعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (بے شک کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الکٰفرین اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم اِنَّ لَا لائے نفی جنس مَوْلٰى اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَيَمْحُو اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ (اور اللہ تعالیٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور سچ کو اپنی باتوں سے ثابت فرماتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ يَمْحُو فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت (اَللّٰهُ) اس کا فاعل الْبَاطِلَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف يُحِقُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل راجع بسوئے کلمۂ جلالت اَلْحَقَّ مفعول بہ بِ حرف جار كَلِمٰتِهٖ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا يُحِقُّ فعل کا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پس ان کا کوئی مددگار نہیں ہے) اَهْلَكْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل بارز فاعل هُمْ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا فَا عاطفہ لَا لائے نفی جنس نَاصِرَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ (اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے) واؤ عاطفہ لَا لائے نفی جنس مُبَدِّلَ اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم لِ حرف جار کلمات اللہ بترکیب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُولٰئِكَ لَا

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے) اُولٰئِكَ اسم اشارہ مبتدا، لَا لائے نفی جنس خَلَاقَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر اول، فِي الْاٰخِرَةِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (بے شک اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم مَعَ الصّٰبِرِيْنَ بترکیب اضافی خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر حاضر اَنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کلمۂ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار كُلِّ شَيْءٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا عَلِيْمٌ شبہ فعل کا عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(مبدل منہ اور بدل):—

سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ (نبیوں کے سردار) جمع اَسْيَاد، سَادَةٌ، سِيَائِد، الْاَنْبِيَاءُ واحد نبی — اَبُوْكَ (تیرا باپ) جمع آباء — اَلنَّشْرُ (پھیلانا)، مصدر باب ضَرَبَ — التَّصْنِيْف (کوئی کتاب تیار کرنا، لکھنا) مصدر باب تفعیل — اَلْعَمُّ (چچا، جماعت کثیرہ) جمع عُمُوْمَةٌ، اَعْمَامٌ — اَلْحَاجُّ (زیارت کرنے والا، حاجی) جمع حُجَّاج، حَجِيْج، حُجٌّ — اَلْقَافِلَةُ قافل کا مونث (کارواں) جمع قَوَافِلُ — اَرَادَ، يُرِيْدُ، اِرَادَةً (ارادہ بنانا) مصدر باب تفعیل — اَلصَّلٰوةُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (درود نازل ہو سب نبیوں کے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر) اَلصَّلٰوةُ مبتدا عَلٰى حرف جار سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ بترکیب اضافی مبدل منہ کلمۂ رسالت بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَةٌ کا نَازِلَةٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَبُوْكَ زَيْدٌ نَعِيْمٌ (تیرا باپ زید ہے

ابوکَ بترکیب اضافی مبدل منہ زیدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، وعمیرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ عمّکَ یشربُ الشایَ (تیرا چچا خالد چائے پیتا ہے) عمّکَ بترکیب اضافی مبدل منہ خالدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یشربُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الشایَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ انَّ الشیخَ ابنَ الحاجب صنّفَ الکافیۃَ (بے شک شیخ ابن حاجب نے کافیہ کو تصنیف کیا) انَّ حرف مشبہ بفعل الشیخَ مبدل منہ ابنَ الحاجب بترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم انّ، صنّفَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الکافیۃَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ قالَ الامامُ ابوحنیفۃَ انَّ صلوٰۃَ الوترِ واجبۃٌ (فرمایا امام ابوحنیفہ نے کہ وتر کی نماز واجب ہے) قالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الامامُ مبدل منہ ابوحنیفۃَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، انَّ حرف مشبہ بفعل صلوٰۃَ الوترِ بترکیب اضافی اسم، واجبۃٌ خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر مقولہ، ہوا قال فعل کا فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ مولانا عبدالرسول یُدرّسُنی (مولانا عبدالرسول مجھے پڑھاتے ہیں) مولانا مبدل منہ عبدالرسول بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یُدرّسُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی یْ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ المولوی عبدُالرحیم یتکلّمُنا بالعربیّۃِ (مولوی عبدالرحیم ہم سے عربی میں بات کرتے ہیں) المولوی مبدل منہ عبدالرحیم بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یتکلّمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، نا ضمیر متصل مفعول، مفعول بہ بالعربیّۃِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ قد نشرَ الامامُ عبدُالحقِّ الدہلویُّ علمَ الحدیثِ فی الہندِ (امام عبدالحق محدث دہلوی نے ہندوستان میں علم حدیث پھیلایا ہے) قد برائے قریب، نشرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الامامُ مبدل منہ عبدالحق موصوف الدہلوی اسم منسوب

اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، علمَ الحدیثِ بترکیب اضافی مفعول بہ، فی الہندِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ الحاجُّ خالدٌ رئیسُ القافلۃِ (حاجی خالد قافلے کے سردار ہیں) الحاجّ مبدل منہ خالدٌ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رئیسُ القافلۃِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ رأیتُ اخاکَ محمدًا (میں نے تیرے بھائی محمد کو دیکھا) رأیتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل اخاکَ بترکیب اضافی مبدل منہ محمدًا بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ انّی ترجمتُ ھٰذہِ الجملۃَ (بے شک میں نے اس جملہ کو اردو میں منتقل کیا) انَّ حرف مشبہ بفعل یْ ضمیر واحد متکلم کی اس کا اسم، ترجمتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل ھٰذہٖ اسم اشارہ موصوف الجملۃَ مشارالیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی انّ کی، انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ یا حضرۃَ المولوی درّسْنی (اے مولوی صاحب مجھے سبق پڑھائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے، ادعو فعل مضارع معروف اسمیں انا ضمیر واحد متکلم کی پوشیدہ فاعل حضرۃَ المولوی بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ درّسْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انتَ ضمیر پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی یْ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ

(اردو کی تعریب)

:ــــ قد تکلّمتُ المولوی نورالدین ــــ امّ الامام الشافعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ــــ سلّمَ زیدٌ علیٰ مولانا عبدِالنبی ــــ عمّی عمرٌو یسکنُ فی البلدِ ــــ السیّدُ ضیاءُ الدین یذھبُ الی بمبئی ــــ الدکتورُ نورالحسن لیفرمُ ــــ والدی خالدٌ خطیبٌ ــــ ابنُکَ زیدٌ این ذھبَ ــــ متیٰ تذھبُ الی السّوقِ ــــ قد درّسَ مولانا ابوالحسن زیدًا ــــ ما اسمُ زوجۃِ ابنِ عمِّ بکرٍ ــــ اسمُھا ھندٌ ــــ

(قرآنی جملے)

الاٰنَ سالَ (دیکھا) مصدر باب افعال ــــ الاِتّباعُ

(پیروی کرنا، پیچھے پیچھے چلنا) مصدر باب افتعال — اَلْمِلَّۃُ (دین، مذہب، شریعت) جمع مِلَل — اَلْآبَآءُ (باپ، دادا) واحد اَبٌ — اَلْمِثْقَالُ (وزن، مقدار تولنے کے اوزان) جمع مثاقیل — اَلْاِبْرَاءُ (شفا دینا) مصدر باب افعال — اَلْاَکْمَہُ (مادرزاد اندھا) صفت باب سَمِعَ مؤنث کمہاء جمع کُمْہٌ — الاَبْرَصُ (سفید داغ والا) صفت باب سَمِعَ مؤنث برصاء جمع بُرْصٌ — الاحیاءُ (جلانا) مصدر باب افعال — الموتٰی (مردے) واحد میّتٌ — الاِذْنُ (حکم، اجازت) الصِّرَاطُ (راستہ) جمع صُرُطٌ — المستقیم (سیدھا) اسم فاعل باب استفعال — اَلْاَلِیْمُ (دردناک) ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاہُ ھٰرُوْنَ (پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو بھیجا) (علیہما الصلوٰۃ والسلام) ثُمَّ عاطفہ اَرْسَلْنَا فعل ماضی معروف بافاعل موسٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَخَاہُ بترکیب اضافی مبدل منہ ھٰرُوْنَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَاتَّبَعْتُ مِلَّۃَ آبَآئِیْ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ (اور میں نے پیروی کی اپنے باپ ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب علیہم الصلوٰۃ والسلام کے دین کی) وَاؤ عاطفہ یا مستانفہ اِتَّبَعْتُ فعل ماضی معروف بافاعل مِلَّۃَ مضاف آبَآءِ مضاف الیہ مضاف یٖ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِلَّۃَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ اِبْرَاھِیْمَ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِسْحٰقَ معطوف واؤ حرف عطف یَعْقُوْبَ معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ — (بے شک اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت (اللّٰہ) اس کا اسم لَا یَظْلِمُ فعل مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ بترکیب اضافی مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ (بے شک اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا رب ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم رَبِّیْ بترکیب اضافی معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَبُّکُمْ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاعْبُدُوْہُ (پس

اس کی عبادت کرو) فَا برائے سببیت اُعْبُدُوْا فعل امر حاضر معروف بافاعل ہٗ ضمیر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ (یہ سیدھا راستہ ہے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ بترکیب توصیفی ہو کر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ (اور میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اچھا کر دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حکم سے) واؤ عاطفہ اُبْرِئُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں اَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْاَکْمَہَ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الاَبْرَصَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اُحْیِ فعل مضارع بافاعل الموتٰی مفعول بہٖ بِ حرف جار اِذْنِ اللّٰہِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ (اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے) واؤ عاطفہ لِ حرف جار کٰفِرِیْنَ اسم فاعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر مقدم، عَذَابٌ موصوف اَلِیْمٌ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاذْکُرْ عَبْدَنَآ اَیُّوْبَ (اور تو یاد کر ہمارے بندے ایوب کو) واؤ عاطفہ اُذْکُرْ فعل امر حاضر معروف بافاعل عَبْدَنَا بترکیب اضافی مبدل منہ اَیُّوْبَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ (اور قسم ہے حکمت والے قرآن کی) واؤ حرف جار برائے قسم اَلْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا اُقْسِمُ فعل مضارع محذوف کا، اُقْسِمُ فعل مضارع معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر اس کا اسم لَ برائے تاکید مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر اول، عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (بے شک آپ صراط مستقیم پر ہیں) عَلٰی حرف جار صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بترکیب توصیفی مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر دوم ۔ اِنّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——

(موکد، تاکید کی بحث):—

اَلْکُلُّ (ہر، سب، تمام) اَلنَّفْسُ (خود، جان) جمع نُفُوس، اَنْفُس — اَلْعَیْنُ (چشمہ، آفتاب، گھٹنا، سردار، سونا، جماعت، جاسوس، آنکھ، ذاتِ شئی) جمع عُیُوْن، اَعْیُنْ — اَلْاِفْتَاءُ (فتویٰ دینا) مصدر باب افعال — اَلتَّوْقِیْعُ (دستخط کرنا) مصدر باب تفعیل — مَنَحَ الْجَائِزَۃَ (انعام دیا) مَنَحَ مصدر باب فَتَحَ اَلْجَائِزَۃُ کی جمع جَوَائِز — کِلَاهُمَا (وہ دونوں) اَللِّصُّ (چور) جمع لُصُوص — اَلْاُمُّ (ماں، جڑ، اصل) جمع اُمَّهَات — اَلْمُعَاقَبَۃُ (سزا دینا) مصدر باب مُفَاعَلَۃ =

اَظْهَرَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام دینوں پر غالب فرمایا) اَظْهَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت فاعل اَلْاِسْلَامَ مفعول بہ عَلٰی حرف جار الدِّيْن موکد كُلِّهٖ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ذَهَبَ زَيْدٌ نَفْسُهٗ (زید خود ہی گیا) ذَهَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَيْدٌ موکد نَفْسُهٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — خَالِدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهٗ (خالد نے پورا قرآن پڑھا) خَالِدٌ مبتدا، قَرَأَ فعل ماضی معروف با فاعل القرآن موکد كُلَّهٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَشَيْتُ النَّهَارَ كُلَّهٗ (میں دن بھر چلا) مَشَيْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل النَّهَارَ موکد كُلَّهٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلْعَشْرِیُّ اَحْمَدُ اَجَازَ الْوِلْدَانَ كُلَّهُمْ (دسویں احمد نے تمام لڑکوں کو انعام دیا) اَلْعَشْرِیُّ مبدل منہ اَحْمَدُ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، اَجَازَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل اَلْوِلْدَانَ موکد كُلَّهُمْ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَفْتَى الْعُلَمَاءُ اَجْمَعُوْنَ (تمام علماء نے فتویٰ دیا) اَفْتٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی اَلْعُلَمَاءُ موکد

اَجْمَعُوْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقَّعَ الرَّئِيْسَانِ كِلَاهُمَا (دونوں لیڈروں نے دستخط کیا) اس جملے کی ترکیب ماقبل پر قیاس کر دو — اَدَّبَتْنِیْ اُمِّیْ نَفْسُهَا (میری ماں نے مجھے خود ہی ادب سکھایا) اَدَّبَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی نِ وقایہ کی ی مفعول بہ اُمِّیْ بترکیب اضافی موکد نَفْسُهَا بترکیب اضافی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قَرَأَ زَيْدٌ وَبَكْرٌ كِلَاهُمَا (زید و بکر دونوں نے پڑھا) قَرَأَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَيْدٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف بَكْرٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد كِلَاهُمَا بترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلْمَرْأَتَانِ كِلْتَاهُمَا نَبِيْهَتَانِ (دونوں عورتیں ہوشیار ہیں) اَلْمَرْأَتَانِ موکد كِلْتَاهُمَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، نَبِيْهَتَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلنِّسَاءُ كُلُّهُنَّ يَسْمَعْنَ (تمام عورتیں سنتی ہیں) اَلنِّسَاءُ موکد كُلُّهُنَّ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، يَسْمَعْنَ فعل مضارع معروف جمع مؤنث غائب نون مفتوح ضمیر بارز اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُدَرِّسُ خَالِدًا وَعَمْرًا كِلَيْهِمَا (میں خالد اور عمرو دونوں کو پڑھاتا ہوں) اُدَرِّسُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل خَالِدًا معطوف علیہ واؤ حرف عطف عَمْرًا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد كِلَيْهِمَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَكْتُبُ بِالْقَلَمَيْنِ كِلَيْهِمَا (میں دونوں قلم سے لکھتا ہوں) اَكْتُبُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل بِ حرف جار اَلْقَلَمَيْنِ موکد كِلَيْهِمَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عُدُوْلٌ (تمام صحابہ عادل ہیں) اَلصَّحَابَةُ موکد كُلُّهُمْ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عُدُوْلٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْمَلِكُ عَيْنُهٗ عَاقَبَ اللِّصَّ (بادشاہ نے خود چور کو سزا دیا) اَلْمَلِكُ موکد عَيْنُهٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عَاقَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَللِّصَّ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنِّیْ قَرَأْتُ السُّوْرَۃَ کُلَّھَا (میں نے پوری سورت پڑھی) اِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قَرَأْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل السُّوْرَۃَ موکد کُلَّھَا ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو جملوں کی تعریب

:— زَیْدٌ قَرَأَ الْکِتَابَ کُلَّہٗ ۔ الکتب النھار کلہٗ ۔ الرجلان کلاھُمَا یذھبان — زیدٌ عینُہٗ یقتُل بکرًا — النسآءُ کلھُنّ یقرأن ۔ قاتل القوم کلھُم — سلّمتُ علٰی العلماء اجمعین — یذھبُ الزعماءُ کلھُم غدًا الی بمبئی — یُوقّعُ العالمان کلاھُما علٰی ھٰذا القرطاس — اَعانَ نفسی زیدًا — اذھَبْ بالمرتینِ کلتیھِمَا — الشیخُ عبد الرحمٰن یقرءُ القرآن المجید ۔ انتم عرفُوا بالعربیۃِ —

(قرآنی جملوں کا ترجمہ)

:— اَلذَّنْبُ (گناہ) جمع ذنوب ۔ اَلْجَمِیْعُ (سب) اَلْمَلٰٓئِکَۃُ (فرشتے) واحد مَلَکٌ —

اَلْھِدَایَۃُ (راستہ دکھانا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلرَّفْعُ (بلند کرنا) مصدر باب فَتَحَ — اَلْمَغْفِرَۃُ (بخشنا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلْاِسْمُ (نام) جمع اسماءٌ، اَسَامٍ، اَسَامِی، اَسْمَاوَات — اَلْاَمْرُ (معاملہ، اختیار، خارق، حکم، وارث) جمع اُمُوْرٌ، اَوَامِر — اَلْمَلْءُ (بھرنا) مصدر باب فَتَحَ — اَلْجِنَّۃُ (جن، پری، دیو) واحد جِنٌّ، مونث جِنِّیَّۃٌ — اَلنَّاسُ (لوگوں) واحد انسان — اَلتَّھَمُّ (چھپانا) مصدر باب نَصَرَ ۔ اَلسَّاعَۃُ (قیامت، وقت، ایک گھنٹہ، اب، اسی وقت) جمع سَاعَاتٌ ۔ اَلْاِنْشِقَاقُ (پھٹنا) مصدر باب انفعال — اَلْاِرَاءَۃُ (دکھلانا) مصدر باب افعال — اَلْاِبَاءُ (انکار کرنا) مصدر باب فَتَحَ، ضَرَبَ — اَللَّبْسُ (ملانا) مصدر باب ضَرَبَ —

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا (اور اس نے آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیا) واؤ عاطفہ عَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل آدمَ مفعول بہ اول الاسمآءَ موکد کُلَّھَا ترکیب اضافی مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ـــہ تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر —

مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ (آپ فرما دیجئے کہ سب اختیار اللہ تعالیٰ کے لئے ہے) قُلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر با فاعل اَنْ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی الامرَ موکد کُلَّہٗ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا، للّٰہ جار و مجرور ہو کر ثابت کے قائم مقام خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تاویل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَاَمْلَئَنَّ جَھَنَّمَ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (میں ضرور ضرور جہنم کو بھر دوں گا تمام جنات اور آدمیوں سے) لَاَمْلَئَنَّ فعل مستقبل لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ اسمیں انا ضمیر پوشیدہ فاعل جَھَنَّمَ مفعول بہ مِنْ حرف جار اَلْجِنَّۃِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف النَّاسِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد، اَجْمَعِیْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّھُمْ (پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا) فا عاطفہ سَجَدَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الْمَلٰٓئِکَۃُ موکد کُلُّھُمْ ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (قیامت قریب ہوئی اور چاند پھٹ گیا) اِقْتَرَبَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیر سے خالی السَّاعَۃُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِنْشَقَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی اَلْقَمَرُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ (اور ہم نے بلند کیا تیرے لئے تیرے ذکر کو) واؤ عاطفہ رَفَعْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم اسمیں نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل لَکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، ذِکْرَکَ ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَلَقَدْ اَرَیْنٰہُ اٰیٰتِنَا کُلَّھَا فَکَذَّبَ وَاَبٰی (اور تحقیق کہ ہم نے اسکو اپنی تمام نشانیاں دکھائیں پس اس نے جھٹلایا اور انکار کیا) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے جواب قسم قَدْ حرف تحقیق اَرَیْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ اول اٰیٰتِنَا ترکیب اضافی موکد کُلَّھَا ترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا حرف عطف برائے تعقیب کَذَّبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

معطوف واؤ حرف عطف آبیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب بافاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا ۔۔۔ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا (بیشک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیگا) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم یَغْفِرُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الذنوب مؤکد جمیعًا تاکید ، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ یَا اَھْلَ الْکِتَابِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (اے اہل کتاب تم لوگ حق کو باطل کیساتھ کیوں ملاتے ہو ، اور حق کو چھپاتے ہو ، اور حال یہ ہے کہ تم جانتے ہو) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم بافاعل اھل الکتاب بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ لِمَ حرف استفہام تلبسون فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل الحق مفعول بہ بالباطل جار مجرور ہو کر ظرف لغو ، فعل اپنے فاعل ، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف تکتمون فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر اسمیں واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز ذوالحال الحق مفعول بہ واؤ حالیہ انتم ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا تعلمون فعل مضارع بافاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا ۔۔۔ اِنَّکَ تَھْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (بے شک آپ سیدھے راستے کی جانب رہنمائی کرتے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم تھدی فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اِلٰی حرف جار صراط مستقیم بترکیب توصیفی مجرور ، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ، اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔

(اسم تفضیل کا استعمال)

:۔۔۔ اَلْمَدَائِنُ (بہت سے شہر) اَلشَّعْرُ (بال) جمع اَشْعَارٌ ، شُعُوْرٌ ، شِعَارٌ واحد شَعْرَۃٌ جمع شَعَرَاتٌ ۔۔۔ اَلْمَتَانَۃُ (قوی ، مضبوط ہونا) اَلْجُوْعُ (بھوک) جمع

مجاوع ۔ الآخر (دوسرا ، اَور) جمع آخرون ، مؤنث اُخریٰ ، اخرۃ جمع اُخَر ، اُخریات ۔۔۔ الاشدّ (زیادہ سخت) اسم تفضیل باب نصر ۔۔۔ الجسمُ (اعضا) جسم ، جثہ ، جمع جسوم ، اجسام ۔ صراط جمع صُرُط ۔۔۔ القمّۃ (پہاڑ کی چوٹی ، لوگوں کی جماعت ، بدن ، قد وقامت) جمع قمم ۔۔۔ الأفہم (علم دینا) مصدر باب نصر ۔۔۔ الأحدّ (زیادہ تیز) اسم تفضیل باب ضرب ۔۔۔ الأدق (زیادہ باریک) اسم تفضیل باب ضرب ۔۔۔ الأیسر (زیادہ آسان) اسم تفضیل باب ضرب ۔۔۔ الطُّرُقُ (راستے) واحد طریق ۔۔۔

ھٰذَا الْاَمْرُ اَشَدُّ عَلٰی زَیْدٍ (یہ حکم زید پر زیادہ سخت ہے) ھٰذَا اسم اشارہ موصوف الامر مشار الیہ صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ، اشدّ اسم تفضیل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیٰ زید جار مجرور ہو کر ظرف لغو ، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اَلْاِسْلَامُ اَیْسَرُ عَمَلًا مِنَ الدِّیْنِ الْاٰخَرِ (اسلام عمل کے اعتبار سے دوسرے دین سے زیادہ آسان ہے) الاسلام مبتدا الیسر اسم تفضیل بافاعل عملًا تمیز نسبت مِنْ حرف جار الدین الآخر بترکیب توصیفی مجرور ، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ، اسم تفضیل اپنے فاعل ، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اَلْقُرْاٰنُ اَفْضَلُ الْکُتُبِ (قرآن تمام کتابوں میں افضل ہے) القرآن مبتدا ، افضل اسم تفضیل مضاف بافاعل الکتب مضاف الیہ ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اَلطُّوْرُ اَعْظَمُ الْجِبَالِ کَرَامَۃً (طور تمام پہاڑوں سے بڑا ہے بزرگی کے اعتبار سے) الطور مبتدا ، اعظم اسم تفضیل مضاف اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الجبال مضاف الیہ کرامۃ تمیز نسبت ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل ، مضاف الیہ اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ھِمَالِیَۃُ اَعْلٰی مِنَ الْجِبَالِ الْاُخْرٰی قِمَّۃً (ہمالیہ دوسرے پہاڑوں سے چوٹی کے اعتبار سے بلند ہے) ھمالیۃ مبتدا ، اعلیٰ اسم تفضیل بافاعل مِنْ حرف جار الجبال موصوف الاخریٰ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور ، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ، قمۃ تمیز نسبت ، اسم تفضیل اپنے فاعل ، ظرف لغو اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ بَکرٌ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ (بکر مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے) بکرٌ مبتدا، احبّ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل النّاسِ مضاف الیہ اِلَیَّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلعِلمُ خَیرٌ مِنَ المَالِ (علم مال سے زیادہ بہتر ہے) اَلعلمُ مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل مِنَ المال جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلمَدِینَۃُ المُنَوَّرَۃُ خَیرُ المَدَائِن (مدینہ منورہ تمام شہروں سے زیادہ بہتر ہے) اَلمَدِینَۃُ المُنَوَّرَۃُ مرکب توصیفی مبتدا، خیرُ اسم تفضیل مضاف با فاعل المدائن مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ھُوَ اَحَدُّ مِنَ السَّیفِ (وہ تلوار سے زیادہ تیز ہے) ھو ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا اَحَدُّ اسم تفضیل با فاعل مِنَ السَّیف جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ خَالِدٌ اَعلَمُ مِن بَکرٍ (خالد بکر سے زیادہ جاننے والا ہے) اس کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو ۔ محمودٌ اَوفَرُ عِلمًا مِن بَکرٍ (محمود زید سے علم میں زیادہ ہے) محمود مبتدا، اوفر اسم تفضیل با فاعل علمًا تمیز نسبت مِن بَکرٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ خَالِدٌ اَشَدُّ عِلمًا مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ مستحکم ہے) قِس عَلٰی مَاقَبلَ ۔ خَالِدٌ اَکثَرُ عِلمًا مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ ہے) تَذَکَّر تَرکِیبَہٗ ۔ عَمرٌو اَشَدُّ احتِیَاجًا مِنَّا (عمرو کو ہم سے زیادہ ضرورت ہے) اَلضَّیفُ اَشَدُّ جُوعًا مِن مَحمُودٍ (مہمان محمود سے زیادہ بھوکا ہے) اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِنَ النَّومِ (نماز نیند سے زیادہ بہتر ہے) ھٰذَا اَدَقُّ مِنَ الشَّعرِ (یہ بال سے زیادہ باریک ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ۔ جِسرُ الصِّرَاطِ اَشَدُّ ھَلَاکًا مِنَ الطُّرُقِ الاُخرٰی (پل صراط دوسرے راستوں سے زیادہ ہلاکت ہے) جسر الصراط مرکب اضافی ہو کر مبتدا، اَشَدُّ اسم تفضیل با فاعل ھلاکًا تمیز نسبت مِن حرف جار الطُّرُقِ الاُخرٰی مرکب توصیفی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ھٰذَا البُرھَانُ اَشَدُّ مَتَانَۃً (یہ دلیل مضبوطی کے اعتبار سے زیادہ سخت ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّکَ اَکثَرُ مَالًا مِنَ الحَاجِ خَالِدٍ (بے شک تو حاجی خالد سے زیادہ مالدار ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم اَکثَرُ اسم تفضیل با فاعل مالًا تمیز نسبت مِن حرف جار الحاج بدل منہ خالدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ھٰذَا البِئرُ اَعمَقُ مِن تِلکَ البِئرِ (یہ کنواں اس کنواں سے زیادہ گہرا ہے) ھٰذَا موصوف البِئرُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اعمق اسم تفضیل با فاعل مِن حرف جار تِلکَ البِئرِ مرکب توصیفی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَفضَلُ الصَّحَابَۃِ کُلِّھِم الصِّدِّیقُ الاَکبَرُ ثُمَّ الفَارُوقُ الاَعظَمُ ثُمَّ عُثمَانُ الغَنِیُّ ثُمَّ عَلِیُّ المُرتَضٰی (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) تمام صحابہ میں سب سے افضل صدیق اکبر ہیں پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی مرتضیٰ) افضل اسم تفضیل مضاف با فاعل الصَّحَابَۃِ مؤکد کُلِّھِم ترکیب اضافی ہو کر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدا، الصدیق الاکبر مرکب توصیفی ہو کر معطوف علیہ ثُمَّ حرف عطف الفاروق الاعظم مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثُمَّ حرف عطف عثمان الغنی مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثُمَّ حرف عطف علی المرتضیٰ مرکب توصیفی ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ رَضِیَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت ذو الحال تَعَالٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذو الحال اپنے حال سے ملکر فاعل عَن حرف جار ھُم ضمیر مؤکد اَجمَعِین تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

تعالیٰ علیہ وسلم فقیہٌ واحدٌ اشدُّ علی الشیطانِ من الف عابدٍ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عالم شیطان پر ایک ہزار عابد سے زیادہ قوی ہے) قالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلنبی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — صلّیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل علیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سلّم فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا — فقیہٌ واحدٌ بترکیب توصیفی ہو کر مبتدا، اشدُّ اسم تفضیل با فاعل علی الشیطان جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول من حرف جار الف عابدٍ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، اسم تفضیل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ افضل الاعمال الی اللہ تعالیٰ الحبُّ فی اللہ والبغض فی اللہ (بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے افضل اللہ ہی کے لئے دوستی کرنا اور اللہ ہی کے لئے دشمنی کرنا ہے) انّ حرف مشبہ بفعل افضلَ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الاعمال مضاف الیہ الیٰ حرف جار کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معروف با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر اسم ہوا انّ کا الحبُّ مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف البغض مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی انّ کی، انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو کی عربی :—

جسرُ القبل ادقُّ من الشعر واحدُّ من السیف — ھٰذا الرجل اشدّ جوعًا منی — سکینت زیدٍ احدُّ — انت اوفر علمًا منی — زیدٌ اکتب من بکرٍ — بمبئی اعظم من کلکتہ — انا اکبر سنًا منک — ھٰذا الکلام الہمُ

عملاً منہ — خالدٌ احبُّ الولدان الیَّ — عمّی عمرٌ اکثر صلاحًا —

(ترجمۃ الجمل القرآنیۃ بالاردویۃ)

الیلُ (رات) جمع لیالٍ — اَلحمیرُ (گدھے) واحد حمارٌ — الانکرُ (بہت برا) اسم تفضیل باب سمع — الاوھن (زیادہ کمزور) اسم تفضیل باب ضرب — العنکبوت (مکڑی) جمع عناکب عنکبوتات — اکرمُ (زیادہ شرافت والا) اسم تفضیل باب کرم — الاتقی (زیادہ پرہیزگار) اسم تفضیل باب ضرب — الاعرابُ (گنوار دیہاتی) واحد اعرابی — الابقی (دیرپا) اسم تفضیل باب سمع — الاکبر (بہت بڑی) اسم تفضیل باب کرم — الخلقُ (پیدائش) مصدر باب نصر — ادھی (بہت بری) اسم تفضیل باب فتح — امرّ (بہت کڑوی) اسم تفضیل باب نصر و سمع —

ولعبدٌ مومنٌ خیرٌ من مشرکٍ (اور مومن غلام مشرک سے زیادہ بہتر ہے) واؤ عاطفہ یا استیناف لام مفتوح برائے تاکید عبدٌ مومنٌ بترکیب توصیفی مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل من مشرکٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لیلۃ القدر خیرٌ من الف شھرٍ (شب قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے) لیلۃ القدر مرکب اضافی ہو کر مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل من حرف جار الف شھرٍ ترکیب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ اوھن البیوت لبیت العنکبوت (بے شک سب سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے) انّ حرف مشبہ بفعل اوھن اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل البیوت مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم ہوا انّ کا لام مفتوح برائے تاکید بیت العنکبوت مرکب اضافی ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ انکر الاصوات لصوت الحمیر (بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے) قس علی ما قبل — انّ اکرمکم عند اللہ اتقٰکم (بے شک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے) انّ حرف مشبہ بفعل اکرم اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر مضاف الیہ عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم ہوا انّ کا اتقیٰ

اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل کہ ضمیر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الاعرابُ اشدُّ کفرًا وّ نفاقًا (گنوار کفر ونفاق میں زیادہ سخت ہیں) الاعراب مبتدا، اشد اسم تفضیل با فاعل کفرًا معطوف علیہ واؤ حرف عطف نفاقًا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولعذاب الاخرۃ اشد و ابقٰی (اور بے شک آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے تاکید عذاب الاخرۃ بترکیب اضافی مبتدا، اشد اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ابقٰی اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یا اھل الکتاب لم تکفرون بایٰت اللہ وانتم تشھدون (اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا اور حال یہ ہے کہ تم لوگ گواہی دیتے ہو) اس جملہ کی ترکیب یا اھل الکتٰب لم تلبسون الحق، الیٰ آخرہٖ پر قیاس کرو — لخلقُ السمٰوٰت والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون (بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑی ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) لام مفتوح برائے تاکید خلق السمٰوٰت والارض بترکیب اضافی مبتدا، اکبر اسم تفضیل با فاعل من حرف جار خلق الناس بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لکن حرف مشبہ بالفعل اکثر اسم تفضیل مضاف، اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مضاف الیہ اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم، لا یعلمون فعل مضارع منفی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — والساعۃ ادھٰی وامرّ (اور قیامت نہایت کڑوی اور سخت کڑوی ہے) واؤ عاطفہ الساعۃ مبتدا، ادھٰی اسم تفضیل با فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف امرّ اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا —

(استعمال الافعال بالاسماء المناسبۃ)

الجلوسُ (آدمی کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب — البُروکُ (اونٹ کا بیٹھنا) مصدر باب نصر — الرُّبُوضُ (بکری کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب نصر — الرِّضاعُ (ماں کا دودھ پینا) مصدر باب سمع — الشاۃُ (بکری، بکرا، جنگلی گائے) جمع شیاہ، شِواہ، اشاوہ، شوی — البعیرُ (نو سالہ یا چار سالہ اونٹ یا اونٹنی) جمع ابعرۃ — الوُلوغُ (کتے کا چاٹنا) مصدر باب ضرب — اللحسۃ (چاٹنا) مصدر باب سمع — الجرع (یکبارگی پینا) مصدر باب فتح — الشربُ (پینا) مصدر باب سمع — الاطفاءُ (بجھانا) مصدر باب افعال — الاخمادُ (آگ کی لپٹ کو بجھانا) مصدر باب افعال — اللَّدغُ (بچھو کا کاٹنا، ڈسنا) مصدر باب فتح — الوضعُ (عورت کا جننا) مصدر باب فتح — النتاجُ (اونٹنی کا جننا، بچہ دینا) مصدر باب ضرب — الافاقۃُ (اچھا ہونا، ہوش میں آنا) مصدر باب افعال — الاندمال (زخم بھرنا) مصدر باب انفعال — الوجأ (چھری سے مارنا) مصدر باب نصر — الاشارۃ (ہاتھ سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال — الایماءُ (سر سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال — الغمزُ (بھنوے سے اشارہ کرنا) مصدر باب ضرب —

جلس الانسانُ (انسان بیٹھا) جلس فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ فاعل الانسان فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ربضت الشاۃُ (بکری بیٹھی) برک البعیر (اونٹ بیٹھا) رضع الطفلُ (بچے نے دودھ پیا) شرب الرجلُ (مرد نے پیا) ولغ الکلبُ (کتے نے چاٹا) ان جملوں کی ترکیب جلس الانسان کی طرح ہے — زیدٌ لعق العسل (زید نے شہد چاٹا) زیدٌ مبتدا، لعق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل العسل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اطفئوا السراج (چراغ بجھاؤ) اطفئوا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل السراج مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — بکرٌ اخمد النار (بکر نے آگ کی لپٹ کو بجھایا) اس کی ترکیب زیدٌ لعق العسل کی طرح ہے، لسع الحیۃ (سانپ ڈستا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — لدغت العقرب (بچھو نے ڈنک مارا) وضعت المرءۃ (عورت نے بچہ جنا) نتجت الناقۃ (اونٹنی نے بچہ جنا) ان سب کی

ترکیب گذر چکی ہے) خالدٌ اَفاقَ من الغشی (خالد بے ہوشی سے ہوش میں آیا) خالدٌ مبتدا اَفاقَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل من الغشی جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ اندمل جُرحُ زید (زید کا زخم بھر گیا) اندمل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے خالی جرح زید مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ صحّ من العلۃ (اس نے بیماری سے صحت پایا) صحّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من العلۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ ضربتُ بالسیف (میں نے مارا تلوار سے) ضربتُ فعل ماضی معروف با فاعل بالسیف جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ زیدٌ طعن بالرمح (زید نے بھالا سے مارا) زید مبتدا، طعن فعل ماضی با فاعل بالرمح جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ وجأ بالسکین (اس نے چھری سے مارا) غمزت بالحاجب (میں نے بھنو سے اشارہ کیا) اشارو بالید (ان لوگوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہے ــ انی اومأت بالرأس (بے شک میں نے سر سے اشارہ کیا) انی حرف مشبہ بالفعل یہ ضمیر اسکا اسم اومأتُ فعل ماضی با فاعل بالرأس جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ انک تجرع الماء (بے شک تو ایکبارگی پانی پیا ہے) ما قبل پر قیاس کرو

(اردو کی عربی) (ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

یٰایّھا المولوی! اجلس ھٰھُنا ــ یرضع طفل ــ العق العسل ــ الشیاہُ یربضن فی بیق ــ لا تبرک البعیر ھٰھُنا ــ من اطفأ السراج ــ تسعی الحیّۃُ ــ العقرب تلدغ زیدًا ــ بکر طعنک بالرمح ــ الجرح یندمل ــ انت تصح من العلۃ ــ اناق الناسُ من الغشی ــ زید ضربنی بالسیف ــ خالدٌ یغمز بالحاجب ــ الناقۃ تنیخ ــ الناس یؤمؤن بالراس ــ قد رأیت الترکیّ عبد الرحیم امس فی السوق ــ یقرء ولدان زید کلھم ــ

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الخشیۃ (ڈر، خوف) الاملاق (مفلس ہونا، محتاج ہونا) مصدر باب افعال ــ العقابُ (عذاب) مصدر باب مفاعلت التحریض (آمادہ کرنا) مصدر باب تفعیل ــ القتال (جہاد کرنا) مصدر باب مفاعلت ــ المغفرۃُ (بخشش، معاف کردینا) مصدر ضرب ــ الکریمُ (عزت والا) صفت بروزن فعیل ــ الحیُّ (زندہ، قبیلہ، محلہ) جمع احیاء ــ المیتُ (مردہ) جمع میتون کذالک (ویسے ہی) الاخراج (نکالنا) مصدر باب افعال ــ ولا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق (اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے مت قتل کرو) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لا تقتلوا فعل نہی معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل بارز اس کا فاعل اولادکم مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ خشیۃ املاق مرکب اضافی ہوکر مفعول لہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ نحن نرزقہم وایاکم (ہم انہیں اور تمہیں بھی روزی دیتے ہیں) نحن ضمیر جمع متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا، نرزق فعل مضارع با فاعل ھم ضمیر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ایاکم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ واعلموا ان اللہ شدید العقاب (اور تم جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے) واؤ عاطفہ اعلموا فعل امر حاضر با فاعل انّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی اللہ کلمۂ جلالت اس کا اسم شدید العقاب مرکب اضافی ہوکر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ یا ایھا النبی حرّض المؤمنین علی القتال ــ (اے نبی آپ مومنوں کو جنگ کیلئے آمادہ کیجئے) یا حرف ندا نائب مناب ادعو فعل مضارع کا، ادعو فعل مضارع با فاعل ایّ موصوف ھا برائے تنبیہ النبی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ حرّض فعل امر حاضر با فاعل المؤمنین مفعول بہ علی القتال جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ انّ اللہ بکلّ شیءٍ علیمٌ ــ (بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے) انّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار کلّ شیءٍ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا علیمٌ کا علیمٌ صفت مشبہ بافاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لھم مغفرۃٌ ورزقٌ کریمٌ ــ (انکے لیئے بخشش اور اچھا رزق ہے)

[illegible] الانفال ۲

لحمة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتة سے ثابتة اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم مغفرة معطوف علیہ واؤ حرف عطف رزق معطوف کریم صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان اللہ لا یظلم الناس شیئًا (بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا ہے) ان حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم لا یظلم فعل مضارع منفی با فاعل الناس مفعول بہ اول شیئا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولکن الناس انفسھم یظلمون (اور لیکن خود ہی لوگ ظلم کرتے ہیں) واؤ عاطفہ لکن حرف مشبہ بفعل الناس مؤکد انفسھم تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر اسم یظلمون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ویحی الارض بعد موتھا (وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زمین کو زندہ فرماتا ہے اس کے مرنے کے بعد) یخرج فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الحی مفعول بہ من المیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یخرج فعل مضارع با فاعل المیت مفعول بہ من الحی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف یحی فعل مضارع با فاعل الارض مفعول بہ بعد مضاف موت مضاف الیہ مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر پھر مضاف الیہ ہوا بعد مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف ہوا — وکذالک تخرجون (اور ایسے ہی تم نکالے جاؤگے) واؤ عاطفہ ک حرف جار برائے تشبیہ ذالک اسم اشارہ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تخرجون فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل بارز نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

(اضافتِ مِنیہ لامیہ اور ظرفیہ کا استعمال)

الخاتمُ (انگوٹھی) جمع خواتمُ، ختمٌ — الذھب (سونا) جمع ذھوب، اذھاب — الفضۃُ (چاندی) الحدید (لوہا) جمع احدِاء، حدائد — البلدۃ (شہر) جمع بلد، بلاد — الصین (چین) القرط (آویزہ، بالی) جمع اقراط، قراط، قروط — السوار (کنگن) جمع اسورۃ، اساور، سُوَر، سؤور — الخلخال (پازیب) جمع خلاخل — الشُعبۃُ (شاخ، حصہ، ٹکڑا) جمع شعب — السیّدُ (سردار) جمع سیائد، اسیاد، سادۃ (السید، عند المسلمین فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد اور ان کی نسل سے جو لوگ ہوں) قرأت فی الثالث من شوال (میں نے تین شوال کو پڑھا) قرأت فعل ماضی معروف با فاعل فی حرف جار الثالث صفت التاریخ یا الیوم مقدر کی، التاریخ یا الیوم موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا سے ثابتا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الحیاء شعبة من الایمان (حیا ایمان کا ایک حصہ ہے) الحیاء مبتدا، شعبة موصوف من الایمان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائنة سے کائنةً اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اخ لزید ثری (زید کا بھائی مالدار ہے) اخ موصوف لزید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا ثری خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — تلوت جزءا من القرآن (میں نے قرآن کا ایک پارہ تلاوت کیا) تلوتُ فعل ماضی با فاعل جزءا موصوف من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا ثابتا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید درس البابین من گلستان (زید نے گلستاں کا دو باب پڑھا) زید مبتدا، درس فعل ماضی با فاعل البابین ذوالحال من گلستان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل تثنیہ اسمیں ھما کی ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ

ما ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اشتری خاتمًا من الذهب (میں سونے کی ایک انگوٹھی خرید رہا ہوں) اشتری فعل مضارع معروف با فاعل خاتمًا موصوف من الذهب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا ثابتًا اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — هل عندك سيفٌ من الحديد (کیا تیرے پاس لوہے کی کوئی تلوار ہے) هل حرف استفہام عندك ترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا موجودٌ کا موجودٌ اسم مفعول اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم سيفٌ موصوف من الحديد جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — عند هندة سوارٌ من الذهب (ہندہ کے پاس سونے کا ایک کنگن ہے) عند هندة ترکیب اضافی مفعول فیہ موجودٌ کا موجودٌ ترکیب سابق خبر مقدم سوارٌ موصوف من الذهب جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يخطب الولدان بدار العلوم (دار العلوم کے لڑکے تقریر کرتے ہیں) يخطب فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الولدان ذوالحال بِ حرف جار دار العلوم مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتين کا ثابتين اسم فاعل اس میں هما کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ذهب المصارعون في الهند إلى الصين (ہندوستان کے پہلوان چین گئے) ذهب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی المصارعون ذوالحال في الهند جار مجرور ظرف مستقر ثابتين کا ثابتين بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل إلى الصين جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الرجلان في البلد اكلا (شہر کے دو مردوں نے کھایا) الرجلان ذوالحال في البلد جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتين کا ثابتين اسم فاعل اس میں هما کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، اكلا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب الف ضمیر متصل

مرفوع بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سرق احد قرطًا من الفضة (کسی نے چاندی کا آویزہ چرا لیا) سرق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی احد، فاعل قرطًا موصوف من الفضة جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ما ذهب كثيرٌ من الطلبة (اکثر طلبہ نہیں گئے) ما ذهب فعل ماضی منفی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی كثيرٌ موصوف من الطلبة جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لما دخلت المدرسة لاهل السنة رأيت الطلبة وهم قارئون (جب میں اہلسنت کے مدرسہ میں داخل ہوا تو میں نے طلبہ کو پڑھتے ہوئے دیکھا) لما حرف شرط دخلتُ فعل ماضی معروف با فاعل المدرسة ذوالحال لاهل السنة جار مجرور سے مل کر بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شرط، رأيتُ فعل ماضی معروف با فاعل الطلبة ذوالحال واؤ حالیہ هم ضمیر مبتدا، قارئون اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا — زيد باع خلخالًا من الفضة (زید نے چاندی کا ایک پازیب بیچا) زيد مبتدا، باع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل خلخالًا موصوف من الفضة جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — العلماء يطالعون الدولة المكية للامام احمد رضا (علماء امام احمد رضا کی دولت مکیہ کا مطالعہ کرتے ہیں) العلماء مبتدا، يطالعون فعل مضارع با فاعل الدولة المكية ذوالحال للامام احمد رضا جار مجرور ہو کر بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سيدنا عبد القادر الجيلاني شيخ للمشائخ (سیدنا عبد القادر جیلانی بزرگوں کے بزرگ ہیں) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عبد القادر موصوف الجيلاني اسم منسوب بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے

ں کو مبتدا، شیخ موصوف للتّاجِ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ جَاءَ ابٌ لِخَالِدٍ هٰهُنَا (خالد کا باپ یہاں آیا) جاءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ابٌ موصوف لخالدٍ جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل هٰهُنَا میں ھا برائے تنبیہ هُنَا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ بہارِ شریعت لِصدرِ الشریعۃ امجد علی فی المسائل الدینیۃ (صدر الشریعہ کی بہارِ شریعت دینی مسائل کے بیان میں ہے) بہارِ شریعت موصوف لِ حرف جار صدر الشریعۃ مبدل منہ امجد علی بدل مُبدَل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، فی حرف جار المسائل الدینیۃ بترکیب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اِنِّی اَقْرَأُ الکافیۃ للعلّامۃ ابن الحاجب (بے شک میں علامہ ابن حاجب کی کافیہ پڑھ رہا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اَقرأُ فعل مضارع با فاعل الکافیۃ ذو الحال لِ حرف جار علامہ مبدل منہ ابن الحاجب بترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ هل قرأتَ خزائن العرفان لِصدرِ الافاضل نعیم الدین (کیا تو نے صدر الافاضل نعیم الدین کی خزائن العرفان کو پڑھا) هل حرف استفہام قرأتَ فعل ماضی معروف با فاعل خزائن العرفان موصوف لِ حرف جار صدر الافاضل مبدل منہ نعیم الدین بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ وصلنی الکتابانِ لِبکرٍ (بکر کی دو کتابیں میرے پاس پہونچیں) وصل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ الکتابانِ ذو الحال لِبکرٍ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا خاتمُ الفضّۃ لعمرٍو جدیدٌ (عمرو کی چاندی کی انگوٹھی نئی ہے) خاتم الفضّۃ بترکیب اضافی ہو کر ذو الحال لعمرٍو جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، جدیدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اُقْرِئُکم شیئًا من القرآن (میں تم کو کچھ

قرآن پڑھاؤں گا) اُقرِئُ فعل مضارع معروف با فاعل کم ضمیر مفعول بہ اول شیئًا موصوف من القرآن جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ قرأتُ الجزءَ الاوّلَ من فیض الادب (میں نے فیض الادب کا پہلا حصہ پڑھا) قرأتُ فعل ماضی معروف با فاعل الجزء الاوّل بترکیب توصیفی ذو الحال من فیض الادب جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اِنّی اٰکُلُ شیئًا من الطعام (بے شک میں کچھ کھانا کھاؤں گا) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اٰکُلُ فعل مضارع با فاعل شیئًا موصوف من الطعام جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ الغُصْنُ الطویلُ للشجرۃِ مخضرٌّ (درخت کی لمبی ڈال ہری ہے) الغصن الطویل بترکیب توصیفی ذو الحال للشجرۃ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، مخضرٌّ اسم مفعول با نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اَبیعُ المالَ لِزیدٍ (میں زید کا مال بیچتا ہوں) اَبیعُ فعل مضارع معروف با فاعل المال ذو الحال لِزیدٍ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ عِندی قائمۃٌ لِلکتبِ (میرے پاس کتابوں کی فہرست ہے) عندی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ بترکیب سابق خبر مقدم قائمۃ موصوف للکتب جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔

(ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

المولوی ابوبکر اقرأ بابًا من غلستان ۔ من عندہٗ السوار الحدید من الفضۃ ۔ قد رئیت الخلخال العتیق لہذہ الصبیۃ ۔ الرجلان فی البلدۃ یخطبان الیوم ۔ المصارعان فی باکستان رکبا السیارۃ ۔ بیع زید شیئًا من الفضۃ ۔ قد طالعت الکتب للامام احمد رضا ۔ من ارسل قائمۃ للکتب ۔ سلمت علی کثیر من العلماء ۔ لخالد حاجۃ الی

انتباہ:- مضاف الیہ پر جس قدر حروف جار آتے ہیں سب کا متعلق محذوف ہے خوف طوالت صرف قائم مقام صفت یا قائم مقام حال کہہ کر چھوڑ دیا گیا ہے لہٰذا ترکیب کرتے

خاتم جدید من الفضة — عند بکر قرط من الذہب — ابن زید خالد یقرء فی المدرسة لاہل السنة —

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحبلُ (رسّی) جمع حِبَالٌ وأحْبُلٌ وحُبُولٌ واَحْبالٌ — التقطیع (ٹوٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا) مصدر باب تفعیل — المقامع (گرز، ہتھوڑا) واحد المقمعة — الجیدُ (گلا، گردن) جمع اَجْیَادٌ، جُیُوْدٌ — الطیر (پرند) الطیر طائر کی جمع ہے اور کبھی واحد پر بھی بولا جاتا ہے — الاربعة (چار) المسد (کھجور کی چھال، مضبوط بٹی ہوئی رسّی، لوہے کا دھرا) جمع مساد، امساد — الاخذ (لینا پکڑنا) مصدر باب نصر — اللقاءُ (ملنا، ملاقات کرنا، پانا، دیکھنا، استقبال کرنا) مصدر باب سمع — الکفر (انکار کرنا) مصدر باب نصر — الدرک (طبقہ) الاسفل (سب سے نیچے) اسم تفضیل باب نصر، سمع جمع اسافل — الامطار (برسانا) مصدر باب افعال — الاسقاط (گرانا) مصدر باب افعال — الحجارة (پتھر) واحد حجر — السجیل (کنکر) السمآءُ آسمان، ہر وہ چیز جو تم سے اوپر ہو، گھوڑے کی پیٹھ، ہر چیز کی چھت، بارش، بادل، گھاس، نیکوں کی روحوں کے رہنے کی جگہ جمع سماوات، سموات، سمی، اَسْمِیَة — الجعلُ (بنانا) مصدر باب فتح — الکسف (ٹکڑے) واحد کسفة — الظہیر (مددگار) العرضة (نشانہ، ہمت، قوت، کشتی لڑنے کا داؤ، ارادہ) الایمان (قسمیں) واحد یمین — التلاوة (پڑھنا) مصدر باب نصر — الرضوان (رضا، خوشی) الثیابُ (کپڑے) واحد ثوبٌ —

ولہم مقامع من حدید (اور ان لوگوں کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لہم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائنٌ کا کائنٌ بترکیب سابق خبر مقدم مقامع موصوف من حدید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کے ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فِی جِیْدِہَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ (اس کے گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے) فی حرف جار جیدھا بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا کائنٌ کا کائنٌ بترکیب سابق خبر مقدم حبلٌ موصوف من مسد جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فخذ اربعة من الطیر (پس آپ چار پرندے لیجئے) ف عاطفہ خذ فعل امر حاضر معروف با فاعل اربعة موصوف من الطیر جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وان کثیرا من الناس بلقآئ ربہم لکفرون (اور بے شک اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں) واؤ عاطفہ انّ حرف مشبہ بالفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم، ب حرف جار لقاء مضاف رب مضاف الیہ مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا لقاء مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا کفرون کا لام مفتوح برائے تاکید کفرون اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (بے شک منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے طبقہ میں ہوں گے) انّ حرف مشبہ بالفعل المنفقین اس کا اسم فی حرف جار الدرک الاسفل بترکیب توصیفی ذوالحال من النار جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وقال موسٰی یٰفرعونُ انّی رسولٌ من ربّ العلمین (اور فرمایا موسی علیہ السلام نے اے فرعون میں سارے عالم کے رب کا رسول ہوں) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی موسٰی فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مضارع با فاعل فرعون مفعول بہ منادی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — انّی انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم رسولٌ موصوف من حرف جار رب العلمین بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاَمْطَرْنَا عَلَیْہِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ (اور ہم نے ان پر کنکر کے پتھر برسائے) واؤ عاطفہ امطرنا فعل ماضی معروف با فاعل علیہم جار مجرور ہو کر ظرف لغو حجارة موصوف من سجیل جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ (پس آپ ہمارے

اوپر آسمان کے ٹکڑے گرا دیجئے اگر آپ سچے ہیں) فا جزائیہ اَسْقِطْ فعل امر حاضر معروف بافاعل عَلَیْنَا جار مجرور ہو کر ظرف لغو کِسَفًا موصوف مِنَ السَّمَاءِ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء مقدم اِنْ حرف شرط کُنْتَ فعل ناقص تَ ضمیر بارز اس کا اسم مِنَ الصّٰدِقِیْنَ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا — فَلَا تَکُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ (پس تم کافروں کے مددگار ہرگز مت بنو) فا عاطفہ لَا تَکُوْنَنَّ فعل نہی اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اسم نَ مشدد برائے تاکید ظَهِيْرًا موصوف لِلْكٰفِرِيْنَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ (اور تم اللہ تعالیٰ کو اپنے قسموں کا نشانہ نہ بناؤ) واؤ عاطفہ لَا تَجْعَلُوْا فعل نہی حاضر بافاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ اول عُرْضَةً موصوف لِ حرف جار اَیْمَانِکُمْ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ (اور اللہ تعالیٰ کی خوشی بڑی ہے) واؤ عاطفہ رِضْوَانٌ موصوف مِنْ حرف جار کلمۂ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَکْبَرُ اسم تفضیل بافاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ (اور بے شک اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں) واؤ عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَثِیْرًا موصوف مِنَ النَّاسِ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم عَنْ حرف جار اٰیٰتِ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا غٰفِلُوْنَ کا لام مفتوحہ برائے تاکید غٰفِلُوْنَ اسم فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ (زیادہ گمان سے بچو) اِجْتَنِبُوْا فعل امر بافاعل کَثِیْرًا موصوف مِنَ الظَّنِّ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ (ان لوگوں کے لیے جہنم کے کپڑے بیونتے گئے) قُطِّعَتْ فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثِیَابٌ موصوف مِنَ النَّارِ جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ (اس نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے) قَالَ فعل ماضی بافاعل هٰذَا مبتدا، رَحْمَةٌ موصوف مِنْ حرف جار رَبِّیْ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

(استعمالِ فعل بنفسہٖ وبواسطۂ صلات)

ضَرَبْتُ الْخَاتَمَ عَلَى الْفَتَاوٰى (میں نے فتاویٰ پر مہر لگائی) ضَرَبْتُ فعل ماضی معروف بافاعل الْخَاتَمَ مفعول بہ عَلَى الْفَتَاوٰى جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زَیْدٌ یَضْرِبُ فِی الْبُحَیْرَۃِ (زید جھیل میں تیرتا ہے) زید مبتدا، یَضْرِبُ فعل مضارع معروف اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل فِی الْبُحَیْرَۃِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا تَضْرِبْ اَحَدًا (کسی کو مت مار) لَا تَضْرِبْ فعل نہی حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَحَدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اَلنَّاسُ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ (لوگ زمین پر چلتے ہیں) اَلنَّاسُ مبتدا، یَضْرِبُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب بافاعل فِی الْاَرْضِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نَضْرِبُ الْاَمْثَالَ (ہم مثال کو بیان کرتے ہیں) نَضْرِبُ فعل مضارع بافاعل الْاَمْثَالَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زَیْدٌ یَخْتَلِفُ اِلَیَّ (زید میرے پاس آتا جاتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اَلزُّعَمَاءُ یَخْتَلِفُوْنَ فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ (لیڈران اس معاملہ میں اختلاف کرتے ہیں) اَلزُّعَمَاءُ مبتدا، یَخْتَلِفُوْنَ فعل مضارع بافاعل فِیْ حرف جار هٰذَا موصوف الْاَمْر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے

مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ هُمْ سَلَّمُوْا عَلَيَّ (ان لوگوں نے مجھے سلام کیا) هم ضمیر مبتدا، سلّموا فعل ماضی با فاعل، علیّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ سلّمت الکتاب الی زید (میں نے کتاب زید کو سپرد کیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) لِمَ رغبت عنّی (تو نے مجھ سے کیوں روگردانی کی) یہ ترکیب بھی گذر چکی ہے ۔ والیٰ ربّک فارغب (اور تو اپنے رب کی جانب مائل ہو جا) واؤ عاطفہ الیٰ حرف جار ربک بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا ارغب فعل امر کا ف جزائیہ ارغب فعل امر حاضر معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف جملہ، فانصب معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا ۔۔۔ انّی اسلّم دلیل المسئلۃ (بے شک میں مسئلہ کی دلیل مانتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اسلّم فعل مضارع با فاعل دلیل المسئلۃ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ دفعت الی بکرٍ اجرتہ (میں نے بکر کو اس کی مزدوری دی) دفعت فعل ماضی با فاعل الی بکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو اجرتہ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ ضربت الاغصان الی الارض (میں نے ڈالیوں کو زمین کی طرف جھکا دیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ۔ یضربنی البرد (مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے) یضرب فعل مضارع معروف ن وقایہ ی مفعول بہ البرد فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ دفع العلماء عن الاسلام (علماء نے اسلام کی حفاظت کی) ترکیب گذر چکی ۔۔۔ دفع بکرٌ زیدًا (بکر نے زید کو ہٹایا) السائل دعا علی البخیل (سائل نے بخیل کو بد دعا دی) دعوت لزید (میں نے زید کے لئے دعا کی) دعانی خالد الی الطعام (مجھے خالد نے کھانے کی دعوت دی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) دعا زید کافرًا الی الاسلام فاسلم (زید نے ایک کافر کو اسلام کی طرف بلایا تو وہ اسلام لے آیا) دعا فعل ماضی معروف زید فاعل کافرًا مفعول بہ الی الاسلام جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ فا برائے سببیت اسلم فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ انّی ادعو بکرًا (بے شک میں بکر کو بلاتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم ادعو فعل مضارع با

فاعل بکرًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ ادع بالماء (تو پانی منگا) ادع فعل امر حاضر با فاعل بالماء جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ اتوضّأ (میں وضو کر رہا ہوں) اتوضّأ فعل مضارع معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ یسئلونک عن الاھلّۃ (لوگ آپ سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع با فاعل ک ضمیر مفعول بہ عن الاھلّۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ سئلنی زید کتابًا (زید نے مجھ سے ایک کتاب مانگی) یتردّد خالد الی عمرو (خالد عمرو کے پاس بار بار آتا ہے) تردّدت فی الصلوۃ (میں نے شک کیا نماز میں) انّی اصلّی بالجماعۃ (بے شک میں جماعت سے نماز پڑھتا ہوں) زید صلّی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم (زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا) زید کفّر خالدًا (زید نے خالد کو کافر کہا) لا اصلّی علی مرتدّ (میں کسی مرتد کی نماز جنازہ نہیں پڑھتا ہوں) کفّر عمرو عن یمینہ (عمرو نے اپنے قسم کا کفارہ ادا کیا) انّ اللہ یکفّر سیّئۃ المؤمن (بے شک اللہ تعالیٰ مومن کے گناہوں کو مٹاتا ہے) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ۔۔۔ الرجل المتدیّن یدفع عن مذھبہ (دیندار مرد اپنے مذہب کی حفاظت کرتا ہے) الرجل المتدین بترکیب توصیفی مبتدا، یدفع فعل مضارع با فاعل عن حرف جار مذھبہ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ ربُّ المنزلِ ھٰھُنا (گھر کا مالک یہاں ہے) ربّ المنزل بترکیب اضافی مبتدا، ھا برائے تنبیہ ھنا مفعول فیہ ثابتٌ کا، ثابت اسم فاعل اس میں ھو اس کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔

(اردو کی تعریب)

اُختلفُ الیٰ زیدٍ ۔ لا تسلّمنّ علیٰ مُرتدٍّ ۔ خالدٌ سلّم شروط المناظرۃ
قد اختلفتُ فی ھٰذہ المسئلۃ ۔ ادفع التربیۃ الیٰ ربّ الفندق
ما سلّمتَ التربیۃ الیَّ ادفع عن دینی ۔ ادفعوا بکرًا من ھٰھنا ۔۔۔
زیدٌ دعا بالقلم ۔ السائل یدعو لکَ ۔ دعی الیتیمُ علیٰ زیدٍ ۔ قد

تکوّ بیتكَ المولوی خالدا عن دعوتك ـ دعی العلماءُ الی الاسلام ـ اتودُّ الیك ـ هل ترددت فی هذه الوضوء ـ قد شغلنی عمرو بفن الادب ـ الصلوٰة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم السنّة ـ صلوا الی المسجد بالجماعۃ ـ یکفر اللہ سیاٰتك کفرا نکرا ـ قد دعی الذی سنة ـ اکفر عن صومی ـ عبد الحمید المرضی کلهم ـ

قرآنی جملے

:ـــ الخمرُ (انگوری شراب، ہر نشیلی چیز) المیسرُ (جوا) الاثم (گناہ، فساد، جرم، ناجائز کام) جمع آثام ـ الرزق (روزی) جمع ارزاق ـ الاشهاد (حاضر کرنا، گواہ بنانا) مصدر باب افعال ـ کان (ہوا) فعل ناقص واحد مذکر غائب ـ السیرُ (چلنا، گھومنا) مصدر باب ضرب ـ المعاقبۃ (انجام، سزا) المکذب (جھٹلانے والا) اسم فاعل از باب تفعیل ـ الشعائرُ (نشانیاں) واحد شعیرۃ

یسئلونك عن الخمر والمیسر (لوگ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع معروف با فاعل كَ ضمیر مفعول بہ عن حرف جار الخمر معطوف علیہ واؤ حرف عطف المیسر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قل فیهما اثمٌ کبیر (آپ فرمائیں ان دونوں میں بڑا گناہ ہے) قل فعل امر حاضر معروف با فاعل فیهما جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت بترکیب سابق خبر مقدم اثمٌ کبیرٌ بترکیب توصیفی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) انّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت (اللہ) معطوف علیہ واؤ حرف عطف ملئکتہ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا انّ کا، یصلّون فعل مضارع معروف با فاعل علی النبی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لا نسئلك رزقا (ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہیں) نحن نرزقك (ہم تجھے رزق دیتے ہیں) ویضرب اللہ الامثال للناس (اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ـــ

فاذا دفعتم الیهم اموالهم فاشهدوا علیهم (پھر جب تم ان لوگوں کو ان کے مال دو تو ان پر گواہ بنا لو) فا برائے عطف اذا ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم، دفعتم فعل ماضی معروف با فاعل الیهم جار مجرور ہو کر ظرف لغو اموالهم بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فا جزائیہ اشهدوا فعل امر حاضر معروف با فاعل علیهم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ـــ قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبة المکذبین (تم فرماؤ سیر کرو زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام) قل فعل امر حاضر معروف با فاعل، سیروا فعل امر حاضر معروف با فاعل فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، ثم حرف عطف انظروا فعل امر حاضر معروف با فاعل کیف اسم استفہام خبر مقدم کان کا، کان فعل ناقص عاقبة مضاف المکذبین اسم فاعل اس میں هُمْ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مفعول بہ قل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ ان اللہ علی کل شیء قدیر (بے شک اللہ تعالیٰ ہر ممکن شیء پر قادر ہے) انّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم علی حرف جار کل شیء بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قدیر کا، قدیر شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ان الصفا والمروة من شعائر اللہ (بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے) انّ حرف مشبہ بفعل الصفا معطوف علیہ واؤ حرف عطف المروة معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، من حرف جار شعائر اللہ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ان الدین عند اللہ الاسلام (بے شک دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہے) انّ حرف مشبہ بفعل الدین موصوف عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مفعول فیہ ہوا المرتضی شبہ فعل مقدر کا، المرتضی اسم مفعول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے ۔

مل کر اسم ہوا اَنَّ کا الْاِسلام خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے) فا برائے سببیت بَشِّرْ فعل امر حاضر با فاعل هُمْ ضمیر مفعول بہ ب حرف جار عَذَابٍ اَلِيْمٍ مرکب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ (پس بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فا عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت اس کا اسم عَدُوٌّ موصوف لِ حرف جار الْكٰفِرِيْنَ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابتٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(اسمائے موصولات)

اَلَّذِىْ (جو جس) واحد مذکر کیلئے ــ اَللَّتِىْ (جو جس) واحد مؤنث کیلئے ــ اَللَّذَانِ (جن دو جنہوں نے) تثنیہ مذکر کے لئے ــ اَللَّتَانِ (جن دو جنہوں) تثنیہ مؤنث کے لئے ــ اَلَّذِيْنَ (جنہوں نے) جمع مذکر کے لئے ــ المعروف (اچھا) الحبر (نیک عالم، خوشی و نعمت) جمع اَحْبَار، حُبُوْر ــ اَلْحَقِيْبَةُ (بیگ، تھیلا) جمع حقائب ــ الزيارة (ملاقات کے لئے آنا) مصدر باب نصر ــ المنكر (بری بات) جمع مناكير، منكرات ــ السَّبُّ (گالی دینا) مصدر باب نصر ــ الطيبُ (نیک، اچھا) مؤنث طيبة، جمع طيبات

الذی خطب عالمٌ (جس نے تقریر کی وہ عالم ہے) الذی اسم موصول خطب فعل ماضی معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء، عالمٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اللتی قرءت ولیدۃ (جس نے پڑھا وہ لڑکی ہے) اللتی اسم موصول قرءت فعل ماضی واحد مؤنث غائب اسمیں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء، ولیدۃ خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ قَالَ الَّذِیْ هُوَ حَبْرٌ (اس نے کہا جو عالم ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے قال الذی اسم موصول هُوَ ضمیر منفصل مرفوع واحد

مذکر غائب کی مبتداء حَبْرٌ خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ رَأَيْتُ الرَّجُلَيْنِ الَّذَيْنِ اَمَرَا بِالْمَعْرُوْفِ (میں نے ان دو مردوں کو دیکھا جنہوں نے اچھی بات کا حکم دیا) رَأَيْتُ فعل ماضی معروف با فاعل الرَّجُلَيْنِ موصوف الَّذَيْنِ اسم موصول اَمَرَا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب اسمیں الف ضمیر متصل بارز فاعل بِالْمَعْرُوْفِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ قَتَلْتُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا (میں نے ان لوگوں کو قتل کیا جنہوں نے ظلم کیا) قَتَلْتُ فعل ماضی با فاعل الَّذِيْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اَزُوْرُ الْحَبْرَ الَّذِيْ يَمْنَعُ النَّاسَ عَنِ الْمُنْكَرِ (میں ملاقات کرتا ہوں اس عالم سے جو لوگوں کو برائی سے روکتا ہے) اَزُوْرُ فعل مضارع معروف با فاعل اَلْحَبْرَ موصوف الَّذِیْ اسم موصول يَمْنَعُ فعل مضارع معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل النَّاسَ مفعول بہ عَنِ الْمُنْكَرِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ لَقِيْتُ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ اَسْلَمَتَا (میں نے ان دو عورتوں سے ملاقات کیا جو مسلمان ہوئیں) لَقِيْتُ فعل ماضی معروف با فاعل الْمَرْأَتَيْنِ موصوف اللَّتَيْنِ اسم موصول اَسْلَمَتَا فعل ماضی معروف تثنیہ مؤنث غائب اسمیں الف ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اَللَّتِیْ صَالِحَةٌ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ (وہ جو نیک ہے قرآن پڑھتی ہے) اللتی اسم موصول صالحۃ صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء، تقرأ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب اسمیں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الْقُرْآنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ سَلَّمْتُ عَلَى الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ هُمَا رَاكِبَانِ (میں نے ان دو مردوں کو سلام کیا جو سوار تھے) سَلَّمْتُ فعل ماضی با فاعل عَلٰى حرف جار الرَّجُلَيْنِ

موصوف الّذین اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، تماکیان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الکتاب الّذی ھو بیدی حَسَنٌ (وہ کتاب جو میرے ہاتھ میں ہے اچھی ہے) (خوبصورت ہے) الکتاب موصوف الّذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، ب حرف جار ید کی بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، حَسَنٌ شبہ فعل بافاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الفرس الّتی ھی عندک جیدۃٌ (وہ گھوڑا تیرے پاس ہے عمدہ ہے) ماقبل پر قیاس کرو — الحقیبۃ الّتی اشتریتھا جدیدۃٌ (جو بیگ میں نے خریدا وہ نیا ہے) الحقیبۃ موصوف الّتی اسم موصول اشتریت فعل ماضی بافاعل ھا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا جدیدۃٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الولد الّتی یقہٗ علی یمینہٖ (جو لڑکا میرے [illegible] ہے ہوشیار ہے) ماقبل پر قیاس کرو — ضربت من سبّ زیدًا (میں نے مارا اسکو جس نے زید کو گالی دی) ضربت فعل ماضی بافاعل مَن اسم موصول سبّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — القلم ما ھو (قلم کیا ہے وہ؟) القلم مبتدا، ما اسم استفہام مبتدا، ھو ضمیر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھو ما یُکتَبُ بہٖ (وہ، وہ ہے جس سے لکھا جاتا ہے) ھو ضمیر مبتدا، ما اسم موصول یُکتَبُ فعل مضارع مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل بہٖ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — المُسلم مَن سَلِمَ المُسلمُ من یدہٖ (مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہو) المسلم مبتدا، مَن اسم موصول سَلِمَ فعل ماضی معروف بافاعل المسلم مفعول بہ من حرف جار یدہٖ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر

ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — آمدنی الثریان الّذان ھما سمیحان (ان دو سیٹھوں نے میری مدد کیا جو سخی ہیں) آمد فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ الثریان موصوف الّذان اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، سمیحان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یا ایُّھا الولد (اے لڑکے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اُکتُب بالقلم الّذی ھو طویلٌ (تو لکھ اس قلم سے جو لمبا ہے) اُکتب فعل امر حاضر معروف بافاعل ب حرف جار القلم موصوف الّذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، طویلٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یا ربّنا (اے ہمارے رب) یا حرف ندا قائم مقام اُدعُو فعل کے اُدعُو فعل مضارع بافاعل ربّنا بترکیب اضافی مفعول بہ منادی، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِھدِنا الصّراط الّذین انعمت علیھم (تو ہمکو اس سیدھے راستے پر چلا جس پر تو نے انعام فرمایا ہے) اِھدِ فعل امر حاضر معروف بافاعل نا ضمیر مفعول بہ اوّل الصراط موصوف الّذین اسم موصول انعمتَ فعل ماضی معروف بافاعل علیھم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

اِقرَء بعد الاکل الحمد للہ الّذی اَطعَمَنا وسقانا وجعلنا من المسلمین (کھانا کھانے کے بعد پڑھو، تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، اور مسلمانوں میں سے بنایا) اِقرَء فعل امر حاضر معروف بافاعل بعد الاکل بترکیب اضافی مفعول فیہ الحمد مبتدا، لام حرف جار کلمۂ جلالت (اللہ) موصوف الّذی اسم موصول اَطعَمَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سقا فعل ماضی معروف بافاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوکر معطوف واؤ حرف عطف جَعَلَ فعل ماضی معروف با فاعل نَا ضمیر مفعول بہٖ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —— اَلَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الرَّحْمَۃُ (وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے ان پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں) اَلَّذِیْنَ اسم موصول قَالُوْا فعل ماضی با واؤ فاعل رَبُّنَا بترکیب اضافی مبتدا، کلمۂ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا تَتَنَزَّلُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی عَلَیْھِمْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اَلرَّحْمَۃُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ (رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا) شَھْرُ رَمَضَانَ بترکیب اضافی مبتدا، اَلَّذِیْ اسم موصول اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی فِیْہِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اَلْقُرْاٰنُ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— لِمَنْ ھٰذِہِ السَّیَّارَۃُ (یہ موٹر سائکل کس کی ہے) لام حرف جار مَنْ اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم ھٰذِہِ موصوف السَّیَّارَۃُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا —— مَا فَعَلْتَ طَیِّبٌ (جو تو نے کیا ٹھیک ہے اچھا ہے) مَا اسم موصول فَعَلْتَ فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، طَیِّبٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —— اُکْتُبْ کَمَا عَلَّمْتُکَ الْکِتَابَۃَ (تو لکھ جیسا میں نے تجھے لکھنا سکھایا) اُکْتُبْ فعل امر حاضر معروف با فاعل کَ حرف جار برائے تشبیہ مَا اسم موصول عَلَّمْتُ فعل ماضی با فاعل کَ ضمیر

مفعول بہٖ اول اَلْکِتَابَۃَ مفعول بہٖ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —— اَلصَّحَابِیُّ مَنْ ھُوَ (صحابی کون ہیں؟) اس کی ترکیب کو "اَلْقَلَمُ مَا ھُوَ" پر قیاس کرو —— اَلصَّحَابِیُّ مَنْ آمَنَ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَلَقِیَ رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) وَتُوُفِّیَ مُؤْمِنًا (صحابی وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کیا اور حالت ایمان پر موت ہوئی) اَلصَّحَابِیُّ مبتدا مَنْ اسم موصول آمَنَ فعل ماضی با فاعل بِ حرف جار کلمۂ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِہٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لَقِیَ فعل ماضی با فاعل رَسُوْلَ اللّٰہِ بترکیب اضافی مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف واؤ حرف عطف تُوُفِّیَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر ذوالحال مُؤْمِنًا حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——

(اُرْدُو سے عَرَبِی)

اَکْرِمْ مَنْ اَقْرَأَنِیْ — مَنْ یَّمْنَعُ عَنِ الْمُنْکَرِ صَالِحٌ — اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا یَدْخُلُوْنَ النَّارَ — زَیْدٌ رَکِبَ فِی السَّیَّارَۃِ الَّتِیْ ھِیَ سَرِیْعَۃُ السَّیْرِ — اَلَّذَانِ نَامَا غَافِلَانِ — اَلْحَقِیْبَۃُ الَّتِیْ ھِیَ عِنْدِیْ ثَمِیْنَۃٌ — طَالَعْتُ الْکِتَابَ الَّذِیْ ھُوَ جَدِیْدٌ — اِقْرَءُوْا عَلَی الَّذِیْنَ ھُوَ نَبِیْھَۃٌ — اَلنِّسَاءُ مِمَّنْ اَسْلَمْنَ — اَلشَّیْخُ قَمَرُ الدِّیْنِ رَجَعَ عَنِ السُّوْقِ — اَلْحَاجُّ اَحْمَدُ اَمَّنَ الْوَلَدَ الَّذِیْ کَانَ یَتِیْمًا — لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ الَّتِیْ ھِیَ مُزَیَّفَۃٌ — اَبُوْکَ خَالِدٌ غَنِیٌّ — اَکَلَ الرَّجُلَانِ کِلَاھُمَا — لِمَنْ ھٰذَا الْوَلَدُ —

(تَرْجَمَۃُ جُمَلِ الْقُرْاٰنِیَّۃِ بِالْاُرْدُوِیَّۃِ)

اَلْاَبْرَارُ (نیک لوگ) واحد بَرٌّ، بَارٌّ — اَلتَّبْلِیْغُ (پہونچانا) مصدر باب تفعیل —

الطین (مٹی) اَلْمُخَاطَبَۃُ (گفتگو کرنا) مصدر باب مفاعلت ــ الھُدٰی (ہدایت رہنمائی) اَلْاِنْزَالُ (اتارنا) مصدر باب افعال ــ الطَّاغُوتُ (شیطان) جمع طواغ الطواغیت، الطواغی ــ الاولیآءُ (دوستوں) واحد ولی ــ التحریمُ (حرمت والا بنانا) مصدر باب تفعیل ــ دِیْنُ الحق (سچا دین) الدِّیْنُ (ملکیت، قدرت، حکم، مذہب، ملت، عادت، سیرت، حساب، حالت، تدبیر، نافرمانی، گناہ، مجبوری، پرہیزگاری، فرمانبرداری، بدلہ، قہر و غلبہ، ذلت۔) جمع ادیان ــ الحق مصدر باب نصر، ضرب (ثابت اور واجب ہونا) بمعنی سچائی، راستی، یقین، انصاف، ثابت شدہ حصہ) جمع حقوق ــ الجَنَّۃُ (باغ بہشت) جمع جنان، جنات ــ النُّزُلُ (مہمانی) جمع انزال ــ الاتقاءُ (ڈرنا، پرہیز کرنا) مصدر باب افتعال ــ الوُقُوْدُ (ایندھن) لغۃ (لکڑیاں) الشَّھِیْدُ (گواہ، حاضر، اللہ کی راہ میں مقتول) جمع شُھَدَاءُ حساب (گنتی) مصدر باب نصر ــ

وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ (اور جو اللہ کے نزدیک ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ مَا اسم موصول عِنْدَ اللّٰہِ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابت کا ثابت اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، خَیْرٌ اسم تفضیل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لِلْاَبْرَارِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا خَیْر کا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ الحمد للّٰہ الذی خلق السمٰوٰتِ والارض (تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا فرمایا) الحَمْدُ مبتدا، لام حرف جار کلمۂ جلالت موصوف الذی اسم موصول خَلَقَ فعل ماضی با فاعل السمٰوٰت معطوف علیہ واؤ حرف عطف الارض معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ ھُوَ الَّذِی اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (وہ، وہ ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا) یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ (اے رسول آپ پہونچا دیجئے اسکو جو آپ کے پاس آپ کے رب کی جانب سے اتارا گیا) اس قسم ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے) (اِنَّ حرف

مشبہ بفعل کلمۂ جلالت (اللّٰہ) اس کا اسم یرزق فعل مضارع با فاعل مَنْ اسم موصول یَشَآءُ فعل مضارع با فاعل ب حرف جار غیر حساب بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ (اور تم مت قتل کرو اس جان کو جسکو اللہ تعالیٰ نے حرمت والا بنایا ہے مگر حق کے ساتھ) واؤ عاطفہ لَا تَقْتُلُوْا فعل نہی حاضر با فاعل النفس موصوف الَّتِیْ اسم موصول حَرَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت فاعل اِلَّا حرف استثنا، بِالْحَقِّ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (اور تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں گفتگو مت کر جن لوگوں نے ظلم کیا) واؤ عاطفہ لَا تُخَاطِبْ فعل نہی با فاعل نِ وقایہ کی ی مفعول بہ فی حرف جار الَّذِیْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ (وہ، وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا) ھُوَ ضمیر مبتدا الَّذِیْ اسم موصول اَرْسَلَ فعل ماضی با فاعل رَسُوْلَہٗ بترکیب اضافی مفعول بہ، ب حرف جار الْھُدٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف دِیْنِ الْحَقِّ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے فردوس کے باغ مہمانی ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الَّذِیْنَ اسم موصول آمَنُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عَمِلُوْا فعل ماضی با فاعل الصّٰلِحٰتِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا۔ کَانَتْ فعل ناقص لَهُمْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ بترکیب اضافی اسم ہوا کانت کا نُزُلًا خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف لغو سے مل کر فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی اِنَّ کی۔ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف مَلٰٓئِكَتَهٗ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، يُصَلُّوْنَ فعل مضارع با فاعل عَلَى النَّبِيِّ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (اے وہ لوگ جو ایمان لائے تم ان پر درود پڑھو اور خوب سلام بھیجو) یا حرف ندا قائم مقام اُدْعُوْا فعل کے اُدْعُوْا فعل مضارع با فاعل اَيُّ موصوف ھا برائے تنبیہ الَّذِيْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — صَلُّوْا فعل امر با فاعل عَلَيْهِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سَلِّمُوْا فعل امر حاضر با فاعل تَسْلِيْمًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی نشانیوں کو جھٹلایا وہ سب دوزخی ہیں) واؤ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف كَذَّبُوْا فعل ماضی با فاعل بِ حرف جار اٰيٰتِنَا بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء، اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتداء، اَصْحٰبُ النَّارِ بترکیب اضافی خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (پس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہے) فَ جزائیہ اِتَّقُوْا فعل امر با فاعل النَّارَ موصوف الَّتِيْ اسم موصول وَقُوْدُهَا بترکیب

اضافی مبتداء النَّاسُ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْحِجَارَةُ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ سب جنتی ہیں) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (تم فرماؤ اے اہل کتاب تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ (اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے اس بات پر جو تم کرتے ہو) واؤ عاطفہ کلمۂ جلالت (اللہ) مبتدا شَهِيْدٌ شبہ فعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰى حرف جار مَا اسم موصول تَعْمَلُوْنَ فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور وہ لوگ جو ایمان لائے، وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتداء يُقَاتِلُوْنَ فعل مضارع با فاعل فِيْ حرف جار سَبِيْلِ اللّٰهِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ (بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی با فاعل بِ حرف جار اٰيٰتِ اللّٰهِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر مقدم عَذَابٌ شَدِيْدٌ بترکیب توصیفی مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جنگ کرتے ہیں شیطان کے راستے میں) فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ (پس شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ (اور ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے) واؤ عاطفہ لام حرف جار الَّذِيْنَ

اسم موصول کفروا فعل ماضی با فاعل ب حرف جار ربهم ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت ترکیب سابق خبر مقدم عذاب جهنم ترکیب اضافی مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اعداد کا استعمال)

کوکب (ستارہ، تلوار پانی، گری کی سختی، لوہے کی چمک دمک، سردار قوم، قید خانہ، فوج، پہاڑ وغیرہ) جمع کواکب — الدینار (سونے کا پرانا ایک سکہ) جمع دنانیر — الدرهم (چاندی کا سکہ) جمع دراهم — نعجة (بھیڑ) جمع نعاج و نعاجات — النهر (ندی، دریا) جمع انهر وانهار، نهر، نهور — الذراع (گز) جمع اذرع، ذرعان — الاعطاء (دینا) مصدر باب افعال — البنجاب (پنجاب) —

اشتریت ثلثة کتب (میں نے تین کتاب خریدا) اشتریت فعل ماضی با فاعل ثلثة ممیز مضاف کتب تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید باع الکتابین (زید نے دو کتاب بیچی) زید مبتدا باع فعل ماضی با فاعل الکتابین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر[له] — قرأت کتابا (میں نے ایک کتاب پڑھی) رأیت نسوة اربعا (میں نے چار عورتوں کو دیکھا) لقیت سبعة رجال (میں نے سات مردوں سے ملاقات کی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہیں — خمسة انهار تجری بالبنجاب (پنجاب میں پانچ دریا بہتے ہیں) خمسة ممیز مضاف انهار تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، تجری فعل مضارع با فاعل بالبنجاب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اعطیت زیدا ستة اقلام (میں نے زید کو چھ قلم دیا) ترکیب گذر چکی — فی الصلوٰة ارکان سبعة (نماز میں سات ارکان ہیں) فی الصلوٰة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتة کا ثابتة ترکیب سابق خبر مقدم ارکان سبعة ترکیب توصیفی مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ضعف الاربعة ثمانیة (چار کا دونا آٹھ ہے) ضعف الاربعة ترکیب اضافی مبتدا، ثمانیة خبر، مبتدا اپنی

[له] خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — عندی تسع طیارات (میرے پاس نو ہوائی جہاز ہیں) عندی ترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابت کا ثابت اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم تسع طیارات ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — کتب زید بعشرة اقلام (زید نے دس قلم سے لکھا) کتب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زید فاعل ب حرف جار عشرة ممیز مضاف اقلام تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قال الشیخ عبد القاهر الجرجانی (شیخ عبد القاہر جرجانی نے کہا) قال فعل ماضی معروف الشیخ مبدل منہ عبد القاهر موصوف الجرجانی الف لام تعریف کا جرجانی اسم منسوب اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فی النحو مائة عامل (نحو میں سو عامل ہیں) فی النحو جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم مائة عامل ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی غلستان ثمانیة ابواب (گلستان میں آٹھ باب ہیں) ما قبل پر قیاس کرو — جاء رجلان عجمیان الی القریة (دو عجمی گاؤں کی طرف آئے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اعطنا اربعة دراهم (تو ہم کو چار درہم دے) اعط فعل امر حاضر با فاعل نا ضمیر مفعول بہ اول اربعة ممیز مضاف دراهم تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — انی اری تسعة کواکب (بے شک میں نو ستارے دیکھ رہا ہوں) ان حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اری فعل مضارع با فاعل تسعة کواکب ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — جاءتنی عشرة رجال (میرے پاس دس مرد آئے) جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہ عشرة ممیز مضاف رجال تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اشتری زید ثلثة اذرع من الثوب بدینارین (زید نے تین گز کپڑا دو دینار میں خریدا) اشتری فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زید فاعل ثلثة اذرع ممیز

معاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر ذوالحال من الثوب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ بیدیا سرین جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — بعت الکتب باربع روبیات (میں نے کتابوں کو چار روپے میں بیچا) اشتراک المجلۃ خمس روبیات (رسالے کا سالانہ چندہ پانچ روپے ہیں) عندی مائۃ فلس (میرے پاس سو پیسے ہیں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — اشتریت قلم الحبر بروبیات عشر و ستۃ فلیس (میں نے فونٹین پن دس روپے چھ پیسے میں خریدا) اشتریت فعل ماضی با فاعل قلم الحبر ترکیب اضافی مفعول بہ ب حرف جار روبیات عشر ترکیب توصیفی معطوف علیہ واؤ حرف عطف ستۃ فلیس میز مضاف اور تمیز مضاف مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وصلتنی کراسات ثلث (میرے پاس تین کاپیاں پہونچیں) وصلت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہ کراسات ثلث ترکیب توصیفی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید تاب الیوم مائۃ مرۃ (زید نے آج سو مرتبہ توبہ کی) زید مبتدا، تاب فعل ماضی با فاعل الیوم مفعول فیہ مائۃ مرۃ میز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ این نفدت دراہمک (تیرا روپیہ کہاں گم ہوگیا) این مفعول فیہ مقدم برائے استفہام نفدت فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضمیر سے دراہمک ترکیب اضافی نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ما دعانی زید لکنی اذہب الیہ (زید نے مجھے نہیں بلایا لیکن میں اس کے پاس جا رہا ہوں) ما حرف نفی دعا فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ زید فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لکن حرف استدراک مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اذہب فعل مضارع با فاعل الیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ما وجدتہ قلم (وہ جو میں نے پایا قلم ہے) ما اسم موصول وجدت فعل ماضی با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، قلم خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اردو کی تعریب) اشتراک المجلۃ سبع روبیات — الیوم طارت اربع طیارات الی المدینۃ المنورۃ — زید یصل

الیک فی ستۃ ایام — نسوۃ خمس ذہبن الی بمبئی — طول الغرفۃ تسعۃ اذرع — اقرأ سورۃ البقرۃ عشر مرات — فی تلک السورۃ سبع آیات — الیوم یذہب الدکتور عبد الرشید — قلم الحبر لزید نفد — قد قرأت مکتوبک کلہ۔ ہذا الکتاب مشتمل علی خمس صفحات — اشتریت [illegible] — عند عمی خالد ثلثۃ اقلام — درست خالد ثلثۃ اجزاء من القرآن — والدی بنیۃ یعاقب بلدا — الحاج ابوبکر مصل — لا ولد فی المدرسۃ کلہا۔

(مختلف جملوں کی مشق)

الورد (گلاب، درخت کی پھل) واحد وردۃ جمع ورود — البکاء (رونا) مصدر باب ضرب — المصباح (چراغ، جوڑا اسرہ، بڑا پیالہ صبح کی شراب کا) جمع مصابیح — الایقاد (آگ جلانا، مشتعل کرنا) مصدر باب افعال — الحطب (ایندھن) جمع احطاب۔ الغیم (بادل) جمع غیام، غیوم — القرینۃ (رنگین نفس، بیوی) جمع قرائن — التطہیر (پاک بنانا) مصدر باب تفعیل — غنغا (گنگا) البسملۃ (بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا) مصدر رباعی بسمل، یبسمل، بسملۃ — النشاط (دلچسپی، پھرتیلا، چست ہونا) مصدر باب سمع — الدنس (گندہ، میلا کچیلا) جمع ادناس، ماءا نمیں — جمنا (جمنا ایک بڑے دریا کا نام ہے) —

یا ایہا الولد (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ہے — قد جاء المساء (شام ہوگئی ہے) قد برائے تحقیق جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی المساء فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اوقد القنادیل بالکبریت (ماچس سے لالٹینوں کو جلاؤ) اوقد فعل امر حاضر معروف با فاعل القنادیل مفعول بہ بالکبریت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ثم احفظ دروسک (پھر اپنے اسباق یاد کرو) ثم حرف عطف احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل دروسک ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — من یبکی فی الدار (گھر میں کون رو رہا ہے؟) من اسم استفہام مبتدا، یبکی فعل مضارع معروف با فاعل فی الدار جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — لون الورد ضارب الی الحمرۃ (گلاب کا رنگ سرخی مائل ہے)

لونُ الوردِ بترکیب اضافی مبتدا، ضاربٌ اسم فاعل با فاعل الی الحمرۃِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ وقودُ الموقدِ حطبٌ وفحمٌ (چولہے کا ایندھن لکڑی اور کوئلہ ہے) الکلبُ یشربُ ماءَ جمونا (کتا جمنا کا پانی پیتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ___ مَنْ جاءَ وفتحَ البابَ (کون آیا اور دروازہ کھولا) مَن اسم استفہام مبتدا، جاءَ فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف فتحَ فعل ماضی معروف با فاعل البابَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ ھٰذا النجارُ محبوبُ الامورِ (یہ بڑھئی تجربہ کار ہے) ھٰذا النجار بترکیب توصیفی مبتدا محبوبُ الامورِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ الرجلُ الکریمُ یتلو القرآنَ (شریف مرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے) ابنُ اخی طبیبٌ (میرا بھتیجا ڈاکٹر ہے) مَن واقفٌ بالبابِ (دروازے پر کون کھڑا ہے) سَمِعَتِ المرأۃُ البیضاءُ (گوری عورت نے سنا) اُنصُروا المظلومَ (مظلوم کی مدد کرو) یا ایُّھا الطلّابُ (اے طالب علموں) طالِعوا الکُتُبَ (کتابوں کا مطالعہ کرو) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو ___ فانّھا نافعۃٌ لکُمْ (اس لئے کہ وہ تمہارے لئے مفید ہے) فَ برائے تعلیل اِنَّ حرف مشبہ بفعل ھَا ضمیر اس کا اسم نافعۃٌ اسم فاعل واحد مؤنث اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لکُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ___ زیدٌ قالَ لی سابقًا (زید نے مجھ سے پہلے کہا) زیدٌ مبتدا، قالَ فعل ماضی معروف با فاعل لی جار مجرور ہو کر ظرف لغو سابقًا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ قرینۃُ فضلِ الرحمٰنِ جاءتْ مِن بنارسَ (فضل الرحمن کی بیگم بنارس سے آئی) قرینۃُ فضلِ الرحمٰن بترکیب اضافی مبتدا، جاءتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِن بنارسَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَنْتَ مِنَ القُرّاءِ (تو قاریوں میں سے ہے) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، مِنَ القُرّاءِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ بَرَزَتْ مِنْ

مرضٍ شدیدٍ (میں نے چھٹکارا پایا سخت مرض سے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ___ الولدُ الفطینُ یطلبُ العلمَ بالنشاطِ (ذہین لڑکا چستی سے علم حاصل کرتا ہے) الولدُ الفطینُ ترکیب توصیفی مبتدا، یطلبُ فعل مضارع معروف با فاعل العلمَ مفعول بہ بالنشاطِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ اُختُ زیدٍ تُطرِّزُ فی المندیلِ (زید کی بہن رومال میں بیل بوٹے بناتی ہے) اُختُ زیدٍ بترکیب اضافی مبتدا، تُطرِّزُ فعل مضارع معروف با فاعل فی المندیلِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ خالی عمروٌ یاتی ویذھبُ (میرے ماموں عمرو آتے اور جاتے ہیں) خالی بترکیب اضافی مبدل منہ عمروٌ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یاتی فعل مضارع با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یذھبُ فعل مضارع با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ ماءُ عینِھا لیس بصافٍ (چشمہ کا پانی شفاف نہیں ہے) ماءُ عینِھا بترکیب اضافی مبتدا، لیس فعل ناقص اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بَ زائدہ صافٍ خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ مَن فقدَ ردائی (میری چادر کس نے گم کردی) ھٰذا الازارُ دنسٌ (یہ لنگی گندی ہے) العیونُ تبکی (آنکھیں روتی ہیں) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہے ___ رسولُنا (صلی اللہ علیہ وسلم) عالمٌ بما کانَ وما یکونُ (ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہو چکا اور ہونے والا ہے اس کے عالم ہیں) رسولُنا بترکیب اضافی مبتدا، عالمٌ اسم فاعل با فاعل بَ حرف جار مَا اسم موصول کانَ فعل تام اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف مَا اسم موصول یکونُ فعل مضارع تام اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ ملأَ اللہُ قبورَھم نارًا (اللہ تعالیٰ ان کے قبروں کو آگ سے بھر دے) قدّمتُ التسلیمَ علیکَ (میں نے تجھ کو پہلے سلام کیا) یا ایُّھا المتعلّمُ (اے طالب علم) بسمِل فاقرأْ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کرکے پڑھ) السُّوقُ قائمٌ (بازار لگا ہوا ہے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ___ اَکرِمْ خالدًا

كما اكرمتك (تو خالد کی تعظیم کر جیسا کہ اس نے تیری تعظیم کیا) اَکْرِمْ فعل امر حاضر معروف با فاعل خالدًا مفعول بہ كَ حرف جار مَا اسم موصول اکرمَ فعل ماضی معروف با فاعل كَ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — (نوٹ) دوسری ترکیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے۔ اکرم فعل امر حاضر معروف با فاعل خالدًا مفعول بہ كَ بمعنی مثل مضاف ما اکرم بمعنی اکرام مضاف الیہ مضاف كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر صفت موصوف محذوف اکرامًا کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(اردو جملوں کی تعریب)

وجهُ زيدٍ ضاربٌ الى الحمرة — وقودُ النّارِ حجارةٌ — اوقد النارَ القنديل بالكبريت — قرينة عبد الرحمن تطهّر — لجام الفرس ونس له — تمكّن خالد يطالعُ بالنشاط — املأ والحطب فى الموقد ثمّ الضئُ واعان زيدًا — ايها الرجل اسمل فاشرب الماءَ — قد سمع زيد قراءتك — من نصرك امّى — خال خالدٌ يحافظ بكرًا — لاحياء لزيدٍ اصلًا — وجدتُ الولدان وهم يلعبون — اقرأُ نفسى مكتوبك — المتعلم الذى يقرءُ على هو غبيٌّ — اخمد النار ناهب — القلم الّذى بعت هو ردیٌّ — نعم جمعونا — قربتُ من الٰہ آباد — متى تقوم السوق — زيد تقدّم التسليم علىَّ —

(عربی سے اردو)

الالتزام (اپنے اوپر لازم کرلینا) مصدر باب افتعال — الساذج (سادہ) سادہ کا معرب ہے — البساطة (سادگی، فراخی، وسعت) الابل (اونٹ) مفرد کیلئے استعمال نہیں ہوتا ہے جمع آبالٌ — السنة (اونگھ) العیش الافرنجی (اہل ردولی) النظر فی (غور کرنا) باب نصر — النظر (دیکھنا) الاخذ فی (شروع کرنا) باب نصر مازال یسافر (سفر کرتا رہا) التحصیلُ (حاصل کرنا) باب تفعیل اللّٰہ الذی لا تأخذہٗ سنۃٌ ولا نومٌ (اللّٰہ

وہ ہے کہ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند) اَللّٰہُ کلمہ جلالت مبتدا الَّذِی اسم موصول لا تأخذ فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر مفعول بہ سنۃٌ معطوف علیہ واو عطف لا زائدہ نومٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولدُكَ عمرٌو ليس ببليدٍ (تیرا لڑکا عمرو ناسمجھ نہیں ہے) ولدُكَ مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عمرٌو بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، لیس فعل ناقص اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ببلیدٍ با زائدہ بلید خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے) یُسَبِّحُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی لِلّٰہِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو مَا اسم موصول فی حرف جار السمٰوٰت معطوف علیہ واو حرف عطف الارض معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر موجودٌ کا، موجودٌ اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لا ازال احصل علم الدین (میں ہمیشہ علم دین حاصل کرتا رہوں گا) لا ازال فعل ناقص انا کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم اُحصّلُ فعل مضارع با فاعل علم الدین مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — مازال زیدٌ یسافر الی بغداد الشریفۃ بالسیارۃ (زید بغداد شریف کی طرف موٹر کے ذریعہ سفر کرتا رہا) مازال فعل ناقص زیدٌ اس کا اسم یسافر فعل مضارع با فاعل اِلٰی حرف جار بغداد شریف ترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول بالسیارۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انی اخذت فی الصلوٰۃ (بے شک میں نے نماز شروع کی) اِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اخذتُ فعل ماضی با فاعل فی الصلوٰۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تتمکنُ من الظلم علیّ (تو مجھ پر ظلم نہیں کر سکتا) لا تتمکن فعل مضارع حاضر معروف واحد مذکر اسمیں انت کی

ضمیر پوشیدہ فاعل من الظلمۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول علیٰ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انظر الی الابل کیف خلقت (اونٹ کی طرف دیکھو کیسا پیدا کیا گیا) انظر فعل امر حاضر معروف با فاعل الی الابل جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — کیف اسم استفہام حال مقدم خلقت فعل ماضی مجہول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، نظرت فی امرک (میں نے تیرے معاملہ میں غور کیا) زیدٌ محسنُ الکتابۃ (زید اچھا لکھتا ہے) اذکروا اللہ باللسان والجنان (اللہ کو یاد کرو زبان اور دل سے) لا اکل عیشًا افرنجیًا (میں ڈبل روٹی نہیں کھاتا ہوں) بکرٌ یلتزمُ البساطۃ (بکر سادگی اختیار کرتا ہے) سنّک بیضاءُ (تیرا دانت سفید ہے) ھذا القرطاسُ ساذجٌ (یہ کاغذ سادہ ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — الانبیاء احیاءٌ فی قبورھم یصلون (انبیاء زندہ ہیں اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں) الانبیاء مبتدا احیاء خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی حرف جار قبورھم ترکیب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا یُصَلُّوْنَ فعل کا یصلون فعل مضارع با فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدعاء مخ العبادۃ (دعا عبادت کا مغز ہے) توضؤا بالماء الطاہر (پاک پانی سے وضو کرو) انی اُوضِّئُ شیخی (بیشک میں اپنے پیر کو وضو کراتا ہوں) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — لیس فی السماء سحابٌ (آسمان میں کچھ بادل نہیں ہے) لیس فعل ناقص فی السماء جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر مقدم سحاب اسم موخر، فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَضحکنی زید مرۃً عدیدۃً (زید نے مجھے کئی مرتبہ ہنسایا) اضحک فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ ی کی مفعول بہ زید فاعل مرۃ موصوف عدیدۃ بترکیب اضافی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت، موصوف محذوف اضحاکًا کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — طلعت الشمس مشرقۃً (سورج طلوع ہوا روشن ہوکر) طلعت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیر سے خالی الشمس ذوالحال مشرقۃً حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

نجح یا اخی لا تعص اللہ تعالیٰ ورسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (اے میرے بھائی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی مت کر) لا تعص فعل نہی انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یا حرف ندا قائم مقام ادعو، ادعو فعل مضارع معروف با فاعل اخی ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لا تعص فعل نہی حاضر با فاعل لفظ جلالت (اللہ) ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف رسولہ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — این جاء الغزال (ہرن کہاں آیا) این مفعول فیہ مقدم جاء فعل ماضی الغزال فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — الاسدُ یزأرُ (شیر دھاڑتا ہے) مرض زیدٌ ویئستُ من حیاتہٖ (زید بیمار ہوا اور میں اس کی زندگی سے ناامید ہوگیا) قتل زیدٌ افیالًا ثلثۃً بالمسدس (زید نے تین ہاتھیوں کو چھ راؤنڈ والے ریوالور سے مار ڈالا) حدیثُ الضیف حلوٌ (مہمان کی بات میٹھی ہے) صوتک رعدٌ (تیری آواز گرجدار ہے) الطلبۃ ینتظرون استاذھم فی المدرسۃ (طلبہ مدرسہ میں اپنے استاذ کا انتظار کرتے ہیں) جاء کتابُک الکریم (آپ کا گرامی نامہ آیا) اقرأ ما اتی من الجریدۃ (جو اخبار آیا اسکو پڑھ رہا ہوں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — ما اشتریتُ من الخاتم عندی (جو انگوٹھی میں نے خریدی میرے پاس ہے) ما اسم موصول اشتریت فعل ماضی با فاعل من الخاتم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عندی مفعول فیہ ثابت کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اتلُ ما اوحی الی نبیک (صلی اللہ علیہ وسلم) من الکتاب — (تو تلاوت کر اس کتاب کی جو تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر وحی کی گئی ہے) اتل فعل امر حاضر با فاعل ما اسم موصول اوحی فعل ماضی مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل الیٰ حرف جار نبیک ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول من الکتاب جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — زیدٌ یتبعُ السنۃ (زید سنت کی پیروی کرتا ہے)

السراج يتقد (چراغ روشن ہوتا ہے) اصل الى المحفة عند الصباح (میں انشاء اللہ صبح کے وقت پہونچتا ہوں) ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) — فى اى صف تدرس (تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟) فى حرف جار اى صف بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تدرس فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لعلك تفهم كلامى (امید ہے کہ تو میری بات سمجھے) لعل حرف مشبہ بفعل ك ضمیر اس کا اسم تفهم فعل مضارع با فاعل كلامى بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — كريما الّفه الشيخ السعدى رحمه الله تعالى (کریما کو شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا) کریما مبتدا، الّف فعل ماضی معروف ہ ضمیر مفعول بہ الشيخ مبدل منہ السعدى بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رحم فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت ذوالحال تعالىٰ فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا — يا سيادة الغوث الاعظم الجيلانى انظرنا (اے سرکار غوث اعظم ہم پر رحم فرمائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا، ادعو فعل مضارع با فاعل سيادة مضاف الغوث موصوف الاعظم صفت اول الجيلانى صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — انظر فعل امر حاضر با فاعل نا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(اُردو کی تعریب)

قال زيد لك مرة غير مرة — صدّقنى ابن عمّ — الثوب الساذج رخيص — استاذنا متبع السنة — الناس يعظمون شيوخهم — نحن نوضّأ زيدا — وصلنى مكتوبك الكريم — ما زال يتقد قنديل حتى الصباح — لعلك لا تتمكن من الكتابة — لا ازال اكتب حتى المساء — اعطنى الجريدة التى وصلت اليك — زيد ليس بكريم — النوم البساطة۔

السراج الذى اوقدت جديد — لانا تأكلون عيشا فى نجيا — اسمع ما قرأت من الكتب — الطلبة كلهم يحسنون القراءة — اقعد أنت فى الصف الاول — انظروا الى زيد — اقرأ انت الكتب —

(اُردو میں ترجمہ)

يا ايها المتعلم (اے طالب علم) ترکیب گذر چکی ہے — احفظ فى البيت ما قرأت من الدرس فى المدرسة (تو یاد کر گھر میں وہ سبق جو تو نے مدرسہ میں پڑھا) احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل فى البيت جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول قرأت فعل ماضی با فاعل من الدرس جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول فى المدرسة جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — واذا اتيت المدرسة فقدم التسليم على استاذك (اور جب تم مدرسہ آؤ تو پہلے اپنے استاذ کو سلام کرو) واؤ مستانفہ اذا مفعول بہ مقدم متضمن معنی شرط اتيت فعل ماضی با فاعل المدرسة مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط فا جزائیہ قدم فعل امر حاضر معروف با فاعل التسليم مفعول بہ على حرف جار استاذك بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا — ثم اذهب الى صفك واشتغل فى القراءة والكتابة (پھر اپنی جماعت میں جا اور لکھنے اور پڑھنے میں مشغول ہو جا) ثم عاطفہ اذهب فعل امر حاضر معروف با فاعل الى حرف جار صفك بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اشتغل فعل امر حاضر معروف با فاعل فى حرف جار القراءة معطوف علیہ واؤ حرف عطف الكتابة معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — الناس يسافرون الى كلكتة كل يوم (لوگ روزانہ کلکتہ کا سفر کرتے ہیں) الناس مبتدا، يسافرون فعل مضارع با فاعل الى كلكتة جار مجرور ہو کر ظرف لغو كل يوم بترکیب اضافی مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الظلمة تشتد دون الصباح

بالکبریت (ماچس سے چراغ جلاتے ہیں) ماثل پر قیاس کرو — انی احسن الکتابۃ (بے شک میں اچھا لکھتا ہوں) ان حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم احسن فعل مضارع با فاعل الکتابۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اخذت فی الکتابۃ (میں نے لکھنا شروع کیا) انک اعنت الیتیم (بے شک تو نے یتیم کی مدد کی) لیس الماء فی البئر (کنواں میں پانی نہیں ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں۔ فکیف اتوضا (تو میں کیسے وضو کروں) فا عاطفہ کیف اسم استفہام حال مقدم اتوضا فعل مضارع اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — مازلت اکتب فی الکراسۃ (میں کاپی میں لکھتا رہا) مازلت فعل ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم اکتب فعل مضارع با فاعل فی الکراسۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ماء نھر جمنا یجری من الغرب الی الشرق (جمنا ندی کا پانی پچھم سے پورب کی جانب بہتا ہے) ماء مضاف نھر مضاف الیہ مضاف جمنا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ماء مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، یجری فعل مضارع معروف با فاعل من الغرب جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول الی الشرق جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انی رأیت ثلثۃ طیارات من بعید (بے شک میں نے تین ہوائی جہاز دور سے دیکھا) ولدی محمود یدرس و یکتب (میرا لڑکا محمود پڑھتا اور لکھتا ہے) زید نصر اخاک محمدا (زید نے تیرے بھائی محمد کی مدد کی) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — کثیر من الناس لا مال لھم (بہت سے لوگوں کے پاس کچھ مال نہیں ہے) کثیر موصوف من الناس جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا لا لائے نفی جنس مال اس کا اسم لھم جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(اعداد کا طریقۂ استعمال)

السکۃ الحدیدۃ (ریلوے لائن، پٹری) الیابان (جاپان) الاسطول (جہازوں کا بیڑہ) جمع اساطیل — القطار (ٹرین، ریل) جمع قُطُر، قطارات — العصا (لاٹھی، سہارے کی چیز) جمع عُصِیّ، اَعْصٍ، اعصاء — العین (آنکھ، پانی کا چشمہ) جمع عُیُون، اَعْیُن، اعیان۔

الاسبوع (ہفتہ) جمع اسابیع — الاقامۃ (اقامت کرنا، ٹھہرنا) مصدر ہے باب افعال — الانفجار (پھٹ جانا) مصدر باب انفعال — الدقیقۃ (منٹ، درجہ کا ساٹھواں حصہ) جمع دقائق — الساعۃ المستقیمۃ (صحیح وقت) ذھب ابنا زید کلاھما (زید کے دونوں لڑکے گئے) ابنا زید کی ترکیب ظاہر ہے کلاھما ترکیب میں تاکید ہو کر [illegible] ملکر غائب ہیں الف ضمیر متصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لزید ثلثۃ ابناء (زید کے تین لڑکے ہیں) لزید جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم ثلثۃ ابناء مرکب اضافی ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — خمس وعشرون بقرۃ موجودۃ (پچیس گائے موجود ہیں) خمس وعشرون خمس معطوف علیہ واو حرف عطف عشرون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر میز بقرۃ تمیز، میز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا موجودۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — للہ تسعۃ وتسعون اسما (اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں) للہ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم تسعۃ معطوف علیہ واو حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف کو میز، اسما تمیز، میز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قتل فی بدر سبعون کافرا (ستر کافر جنگ بدر میں قتل کئے گئے) قتل فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی فی بدر جار مجرور ہو کر ظرف لغو سبعون میز کافرا تمیز، میز اپنی تمیز سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یسیر کل یوم ثمانون قطارا علی ھذہ السکۃ الحدیدۃ (روزانہ اس ریلوے لائن پر اسی ٹرینیں چلتی ہیں) یسیر فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ثمانون میز قطارا تمیز، میز اپنی تمیز سے مل کر فاعل علی حرف جار ھذہ اسم اشارہ موصوف السکۃ الحدیدۃ مرکب توصیفی ہو کر مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنی مشار الیہ صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدولۃ الاسلامیۃ ارسلت خمسین اسطولا (اسلامی حکومت نے پچاس بیڑہ بھیجا) الدولۃ الاسلامیۃ مرکب توصیفی ہو کر مبتدا ارسلت فعل ماضی معروف با فاعل خمسین میز اسطولا تمیز، میز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی جیبی احد وسبعون روبیۃ (میری جیب میں اکہتر روپے ہیں) فی حرف جار جیبی مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر مقدم احد وسبعون میز روبیۃ تمیز، میز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زید ذھب الی لکھنؤ (زید لکھنؤ گیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — واقام ھناک اسبوعا (اور وہاں ایک ہفتہ قیام کیا) واو عاطفہ اقام فعل ماضی معروف با فاعل ھناک مفعول فیہ اول اسبوعا مفعول فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اشتریت عشرین ساعۃ باربع وعشرین روبیۃ والف (اور ایک ہزار چوبیس روپے میں بیس گھڑی خریدیں) واو عاطفہ اشتریت فعل ماضی با فاعل عشرین میز ساعۃ تمیز، میز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ ب حرف جار اربع معطوف علیہ واو حرف عطف عشرین معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر میز روبیۃ تمیز، میز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف الف معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ هَزَمْتُ اَرْبَعِیْنَ رَاکِبًا (میں نے چالیس سوار کو شکست دی) الدولة الیابانیة تشتری سبع عشرة طیارة (جاپانی حکومت سترہ ہوائی جہاز خریدتی ہے) ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ سیدنا یوسف علیه الصلوٰة والسلام قد رای فی المنام الشمس والقمر واحد عشر کوکبًا ساجدین لله (سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں کو اپنے کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ یوسف بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، قد برائے تحقیق رای فعل ماضی با فاعل فی المنام جار مجرور ہو کر ظرف لغو الشمس معطوف علیہ واؤ حرف عطف القمر معطوف، واؤ حرف عطف احد عشر ممیز کوکبًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر ذوالحال ساجدین اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل لله جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ علیه جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا نازلةٌ کا، نازلة اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم الصلوٰة معطوف علیہ واؤ حرف عطف السلام معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا، مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا ـــ یا ولدُ! (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ـــ قُلْتُ لَکَ عشرین مرةً (میں نے تجھ سے بیس مرتبہ کہا) قلتُ فعل ماضی با فاعل لک جار مجرور ہو کر ظرف لغو عشرین ممیز مرةً تمیز، تمیز اپنی تمیز سے مل کر قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل قائم مقام مفعول مطلق اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ رسالتی تشتمل علی خمس وتسعین صفحةً (میرا رسالہ پچانوے صفحہ پر مشتمل ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) ان موسٰی علیه الصلوٰة والسلام قد ضرب العصا الحجر فانفجرت منه اثنتا عشرة عینًا (بے شک حضرت موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی لاٹھی سے پتھر پر مارا تو اس سے بارہ چشمے جاری ہو گئے) اِنّ حرف مشبہ بفعل موسٰی اس کا اسم قد حرف برائے تحقیق ضرب فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ف حرف عطف انفجرت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب منه جار مجرور ہو کر ظرف لغو اثنتا عشرة ممیز عینًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ـــ [illegible] السنوی [illegible] ست و ثلاثون [illegible] (اس رسالہ کا سالانہ [illegible] ہے) [illegible] السنوی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال للجمعیة جار مجرور [illegible] ہو کر ثابتا یا ثابتة کا، ثابتا بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، ست معطوف علیہ واؤ حرف عطف ثلاثون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر [illegible] اپنی [illegible] سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وُلِدَ زیدٌ فی الرابع عشر من ربیع الاول (زید چودہ ربیع الاول کو پیدا ہوا) وُلِدَ فعل ماضی مجہول زیدٌ نائب فاعل فی حرف جار الرابع عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من ربیع الاول جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا یا ثابتة کا، ثابتا بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ تفتح مدارسنا فی کل عام فی الخامس عشر من شوال [illegible] تفتح فعل مضارع معروف مدارسنا مرکب اضافی ہو کر فاعل فی کل عام [illegible] فی حرف جار الخامس عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا یا ثابتة کا، ثابتا بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ سُوْرَةُ الفاتحة مکیّة (سورہ فاتحہ مکی ہے) سورة الفاتحة مرکب اضافی ہو کر مبتدا مکیّة خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وفیها سبع آیات (اور اس میں سات آیتیں ہیں) واؤ عاطفہ فیها جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم سبع آیات مرکب اضافی ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ انّی قد حفظتُ ثلٰثین سورةً من القرآن (بے شک میں نے قرآن کی تیس سورتیں یاد کر لیں) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قد برائے تقریب حفظتُ فعل ماضی با فاعل ثلٰثین ممیز سورة تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا یا ثابتة کا، ثابتا بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ زیدٌ یاتی الیک علی الساعة السابعة من الصباح (زید تیرے پاس صبح سات بجے آئیگا) زیدٌ مبتدا یاتی فعل مضارع معروف با فاعل الیک جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول علٰی حرف جار الساعة موصوف السابعة

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من الصباح جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کائنا ثابتاً بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وصلت المحطة علی الساعة الخامسة من المساء (میں پانچ بجے شام کو اسٹیشن پہونچا) ماقبل پر قیاس کرو — متٰی یجیٔ القطارُ اليومَ (آج ٹرین کب آئے گی) متٰی ظرف زمان متضمن معنیٰ استفہام مفعول فیہ مقدم یجی فعل مضارع القطارُ فاعل اليوم مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یجی علی الدقیقة الرابعة والعشرین فوق الساعة التاسعة (وہ نو بجکر چوبیس منٹ پر آئیگی) یجی فعل مضارع معروف با فاعل علیٰ له حرف جار الدقیقة موصوف الرابعة والعشرین معطوف علیہ و معطوف مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — راتبُ مولانا الحسنی خمس و تسعون روبیة (مولانا حسنی کی تنخواہ پچانوے روپے ہیں) راتب مضاف مولانا مبدل منہ الحسنی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خمس معطوف علیہ واو حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روبیة تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولدی جاء علی الساعة العاشرة المستقيمة (میرا لڑکا ٹھیک دس بجے آیا) ولدی مرکب اضافی ہو کر مبتدا، جاء فعل ماضی با فاعل علیٰ حرف جار الساعة موصوف العاشرة صفت اول المستقيمة صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سبع عشرة ركعة من الصلوٰة مفروضة كل يوم (روزانہ سترہ رکعت نماز فرض ہے) سبع عشرة ممیز ركعة تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من الصلوٰة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتة کا، ثابتة بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، مفروضة اسم مفعول اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل كل يوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

له موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] ظرف لغو فوق مضاف الساعة موصوف التاسعة صفت

(ترجمة الأردوية بالعربية)

الدولة الإسلامية طلبت تماثيل عالمنا — لا يسير قطار على هذه السكة الحديدية — اشتريت الساعة بخمس عشرة روبية — خمسة وعشرون اسطوانة وصلت الى الدولة الباكستانية على ثمانية واربعون فيها — اقرأ درسي على الساعة الثامنة من الصباح — ولدت في العشرين من رمضان — آتي على الساعة التاسعة — كم آية في هذه السورة — في سورة الملك ثلاثون آية — وصل القطار الى دهلى على الساعة التاسعة المستقيمة — وصلت الى المحطة على الدقيقة العشرين فوق الساعة الرابعة — مكتوب زيد مشتمل على اربع عشرة صفحة — اليوم تقوم السوق في خليل آباد — ابن عمي يقرأ في الصف الرابع — افعل لما تقول —

(مشقی جملے)

الإرادةُ (ارادہ کرنا، چاہنا، خواہش کرنا، ارادہ ہونا) مصدر باب افعال — الإقامةُ (ٹھہرنا، اقامت کرنا) مصدر باب افعال الإقالةُ ([illegible]) مصدر باب افعال — الاستطاعةُ (طاقت رکھنا) مصدر باب استفعال — الإطاعةُ (فرمانبردار ہونا) مصدر باب افعال — الإهانةُ (حقیر و ذلیل سمجھنا) مصدر باب افعال — الإضاعةُ (ضائع کرنا) مصدر باب افعال — الإعادةُ (لوٹانا، دہرانا) مصدر باب افعال — المقاطعةُ (قطع تعلق کرنا) مصدر باب مفاعلة — السلةُ (پوشیدہ چوری، حوض کا نقص، عطر رکھنے کا ڈبہ، ٹوکری) جمع سلال — التهيُّؤُ (تیار ہونا، آمادہ ہونا، مستعد ہونا) مصدر باب تفعّل — الاحتفالُ (جمع ہونا، جڑنا، واضح ہونا) مصدر باب افتعال — الآن (ابھی) الكلبُ (کتا) جمع كلاب — التأديةُ (ادا کرنا، پہونچانا) مصدر باب تفعيل — حتى (یہاں تک کہ) —

إنّ الله لا يضيع أجر المحسنين (بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کا بدلہ ضائع نہیں فرماتا) إنّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت (الله) اس کا اسم لا يضيع فعل مضارع منفی معروف با فاعل أجر المحسنين مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — أهل البدع كلاب أهل النار (بدعتی جہنمی کے کتے ہیں) أهل البدع مرکب اضافی ہو کر مبتدا، كلاب مضاف أهل النار مرکب

اضافی ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ لا تذهب الی هناك (وہاں مت جا) ترکیب گذر چکی ۔ انی دقفت على المولوی خالد (بے شک میں مولوی خالد کے بارے میں آگاہ ہوا) ۔ انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم دقفت فعل ماضی با فاعل على حرف جار المولوی مبدل منہ خالد بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ لا تسلموا على اهل البدعة (بدعتی کو سلام مت کرو) لا تجالسوهم (ان کے پاس مت بیٹھو) لا تصلوا معهم (ان کے ساتھ نماز مت پڑھو) لا تصلوا عليهم (ان پر نماز مت پڑھو) الناس دقفوا امام البوابة (لوگ پھاٹک کے سامنے رک گئے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ۔ من يطع الرسول فقد اطاع الله (جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کرلی) من شرطیہ مبتدا يطع فعل مضارع با فاعل الرسول مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فا جزائیہ قد برائے تحقیق اطاع فعل ماضی با فاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہو کر خبر ۔ يريد الله بكم اليسر (اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے) ولا يريد بكم العسر (اور تمہارے ساتھ تنگی نہیں چاہتا ہے) ان جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ۔ انی اردت ان اسافر لكن منعني ابي (بے شک میں نے سفر کرنا چاہا لیکن میرے باپ نے مجھے روک دیا) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اردت فعل ماضی با فاعل ان حرف ناصب اسافر فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ لكنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم منع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہ ابی مرکب اضافی ہو کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ يريد زيد ان يدرس خالدا (زید خالد کو پڑھانا چاہتا ہے) اريد ان اصلي الساعة (میں ابھی نماز پڑھنا چاہتا ہوں) ان کی ترکیب گذر چکی ۔ من اعطى زيد كتابه بعد القراءة (زید نے اپنی کتاب پڑھنے کے بعد کس کو دی) من استفہامیہ مفعول بہ مقدم اعطى فعل ماضی معروف زيد فاعل كتابه مرکب اضافی ہو کر

مفعول بہ بعد القراءة مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہا اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ هل تستطيع ان تقيل زيدا (کیا تم زید کو غلط کہہ سکتے ہو) هل حرف استفہام تستطيع فعل مضارع با فاعل ان حرف ناصب تقيل فعل مضارع با فاعل زيدا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ قاطع الذين اهانوا في شان الانبياء عليهم الصلوة والسلام (ان لوگوں سے قطع تعلق کر جن لوگوں نے انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کی شان میں گستاخی کی) قاطع فعل امر حاضر با فاعل الذين اسم موصول اهانوا فعل ماضی با فاعل في حرف جار شان الانبياء مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ شاورت زيدا فاشار علي الخطابة (میں نے زید سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے تقریر کرنے کا مشورہ دیا) شاورت فعل ماضی با فاعل زيدا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا عاطفہ اشار فعل ماضی با فاعل ن وقایہ کی ی مفعول على الخطابة جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۔ اذنت لك بالاكل ههنا (میں نے تجھے یہاں کھانے کی اجازت دیا) اذنت فعل ماضی با فاعل لك جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول بالاكل جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی ها برائے تنبیہ هنا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ لم سقط ولدك في الامتحان (تیرا لڑکا امتحان میں کیوں فیل ہو گیا) لم حرف استفہام سقط فعل ماضی معروف ولدك مرکب اضافی ہو کر فاعل في الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ لعله ما اجتهد (امید ہے کہ اس نے محنت نہیں کی) لعلّ حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم ما حرف نفی اجتهد فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ زيد دلني على ان اخي قد جاز في الامتحان (زید نے مجھے بتایا کہ میرا بھائی امتحان میں پاس ہو گیا ہے) زيد مبتدا دل فعل ماضی معروف با فاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہ على حرف جار انّ حرف مشبہ بفعل اخي مرکب اضافی ہو کر اسم قد برائے تحقیق جاز فعل ماضی با فاعل في الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ بکم اشتریت هذه السلاسل (آپ نے یہ زنجیریں کتنے میں خریدیں) ب حرف جار کم استفہامیہ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم اشتریت فعل کا، اشتریت فعل ماضی معروف بافاعل هذه موصوف السلاسل صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ دلّنی علی اسمک الکریم (آپ اپنا اسم شریف بتائیے) دلّ فعل امر بافاعل ن وقایہ کی، ی مفعول بہ، علی حرف جار اسمک مرکب اضافی ہوکر موصوف الکریم صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ لا تذهب الی مکان ما حتی ارجع (تو کہیں مت جا جب تک میں نہ آؤں) لا تذهب فعل نہی حاضر بافاعل الی مکان جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول ما زائدہ حتی حرف جار اس کے بعد ان مصدریہ مقدر، موصول حرفی ارجع فعل مضارع بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ نصاب السکین نفیسٌ (چھری کا دستہ اچھا ہے) سلسلتک قد صارت عتیقةً (تیری ڈوری پرانی ہوگئی ہے) ترکیب گذر چکی ـــــ تهیأوا للذهاب الی اجمیر الشریفة (وہ لوگ اجمیر شریف لے جانے کیلئے تیار ہوئے) تهیأوا فعل ماضی بافاعل للذهاب جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول الی حرف جار اجمیر موصوف الشریفة صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ ینعقد الاحتفال السنوی غدًا فی السوق (کل بازار میں سالانہ جلسہ منعقد ہوگا) ینعقد فعل مضارع معروف الاحتفال السنوی مرکب توصیفی ہوکر فاعل غدًا مفعول فیہ فی السوق جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ یا ایها الذین آمنوا توبوا الی اللہ (اے وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو) یا حرف ندا نائب مقام ادعو ا فعل کا ادعو فعل مضارع بافاعل ای موصوف ها حرف تنبیہ الذین اسم موصول آمنوا فعل ماضی بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول اپنے صلہ سے ملکر

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادی، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ توبوا فعل امر حاضر معروف بافاعل الی اللہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ متی تقوم السوق (بازار کب لگے گا) متی ظرف زمان مفعول فیہ مقدم تقوم فعل مضارع معروف السوق فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ ان اللہ تاب علی المؤمن (بے شک اللہ تعالیٰ نے مومن کی توبہ قبول فرمائی) ان حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم تاب فعل ماضی بافاعل علی المؤمن جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ انی الساعة أعید الصلوة (میں ابھی نماز دہراؤں گا) ان حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم الساعة مفعول فیہ مقدم أعید فعل مضارع بافاعل الصلوة مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ زید أدّی صلوة العصر (زید نے عصر کی نماز ادا کی) زید مبتدا أدّی فعل ماضی بافاعل صلوة العصر مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ یا ایها الناس! (اے لوگو!) اقیموا الصلوة (نماز قائم کرو) ترکیب گذر چکی ـــــ این کنت (تو کہاں تھا) این ظرف زمان مفعول فیہ مقدم کنت فعل ناقص اسمیں ت ضمیر بارز اس کا اسم کائنًا مقدر اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ کنتُ عند مولانا ابی الحسن (میں مولانا ابو الحسن کے پاس تھا) کنت فعل ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم کائنًا مقدر اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل عند مضاف مولانا مبدل منہ ابی الحسن بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ اعلموا ان عدد اصحاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اکثر من مائة الف واربعة وعشرین الفا (تم جان لو کہ بیشک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ۱۲۴۰۰۰ سے زیادہ ہے) اعلموا فعل امر حاضر بافاعل ان حرف مشبہ بفعل عدد مضاف اصحاب مضاف الیہ مضاف النبی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا عدد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر

اسم ہوا اِنَّ کا اکثر اسم تفضیل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِنَ حرف جار مائۃ تمیز مضاف الف تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعۃ وعشرین ممیز الفاً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر تاویل مفرد مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ **وکلھم اخیارٌ غیرُ فاسقین** (اور سب کے سب نیک غیر فاسق ہیں) ترکیب واؤ عاطفہ کلھم مرکب اضافی ہو کر مبتدا، اخیارٌ موصوف غیرُ فاسقین مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا تجنوا اعتقاد ما وقع فیما بینھم من المشاجرات والمحاربات علی احد منھم (اور نہ کرو گروہ میں سے کسی ایک پر ان اختلافات اور لڑائیوں کے بارے میں جو ان کے درمیان ہوئیں) واؤ عاطفہ لا تجنوا فعل نہی حاضر معروف بافاعل عن حرف جار ما اسم موصول وقع فعل ماضی معروف بافاعل فی حرف جار ما اسم موصول بینھم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ثابت مقدر کا ثابت اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِن حرف جار المشاجرات معطوف علیہ واؤ حرف عطف المحاربات معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول، علی حرف جار احدٍ موصوف منھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ مقدر کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، لا تجنوا فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ **فانہٗ حرامٌ علیکمْ** (اس لئے کہ وہ تم پر حرام ہے) فا برائے تعلیل اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم حرامٌ شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ **ولا تسمعوا الی اقوال المصنفین اولی الاساطیر** (اور مت سنو بے سند مصنفین کی باتوں کو) واؤ عاطفہ لا تسمعوا فعل نہی حاضر معروف بافاعل الی حرف جار اقوال مضاف المصنفین موصوف اولی الاساطیر مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے

مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور [illegible] فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ **ومن عقائد اھل السنۃ ان الصحابۃ لا یذکرون الا بالخیر** (اور اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ صحابہ کو بھلائی ہی سے یاد کریں) واؤ عاطفہ مِن حرف جار عقائد مضاف اھل السنۃ مرکب اضافی ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ بترکیب سابق خبر مقدم اِنَّ حرف مشبہ بالفعل الصحابۃ اس کا اسم لا یذکرون فعل بافاعل الا حرف استثنا [illegible] ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ **ومن ابغض احدا منھم او سب فھو من الروافض او النواصب** (اور جس نے ان میں سے کسی سے بغض رکھا یا گالی دی تو وہ رافضی ہے یا ناصبی ہے) واؤ عاطفہ مَن اسم شرط ابغض فعل ماضی [illegible] احدًا [illegible] موصوف منھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کے ثابتًا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سبَّ فعل ماضی [illegible] فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر شرط فا جزائیہ ھو ضمیر [illegible] مرفوع منفصل مبتدا مِن حرف جار الروافض معطوف علیہ او حرف عطف النواصب معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ــ **ولیس بسنّی** (اور وہ سنی نہیں ہے) واؤ عاطفہ لیس فعل ناقص لیس میں ھو ضمیر پوشیدہ اسم با زائدہ سنّی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ **وان اعتقد خلافۃ الصدیق الاکبر والفاروق الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنھما حقا** (اگرچہ حضرت صدیق اکبر اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی خلافت کو صحیح سمجھے) واؤ وصلیہ اِن حرف شرط اعتقد فعل ماضی معروف بافاعل خلافۃ مضاف الصدیق الاکبر مرکب توصیفی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الفاروق الاعظم مرکب توصیفی ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اول حقا مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط فکیف جزا محذوف (مخصوص من الروافض بالخصوص مثلاً) شرط اپنی جزا محذوف سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ــ **ولا تقربوا الی النواصب فانھم یبغضون سیدنا امیر المؤمنین المولی علیا والامام الحسن والامام الحسین رضی اللہ تعالیٰ عنھم** (اور ناصبیوں [illegible] کیونکہ وہ لوگ سیدنا امیر المؤمنین مولیٰ علی امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بغض رکھتے ہیں) واؤ عاطفہ لا تقربوا فعل نہی بافاعل الی النواصب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ فا برائے تعلیل اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھم ضمیر اس کا اسم یبغضون فعل مضارع بافاعل سیدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المؤمنین مرکب اضافی ہو کر صفت اول المولی صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مبدل منہ علیاً بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الامام مبدل منہ الحسن بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف الامام مبدل منہ الحسین بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ **ولا تمیلوا الی الروافض وشبہ الروافض** (اور رافضیوں [illegible] کی طرف [illegible]) ماقبل پر قیاس کرو ــ **فانھم یسبون الخلفاء الثلٰثۃ غیر الشیخین وذا النورین وسیدنا ابا سفیان وسیدنا عمرو بن**

یسبون فعل مضارع بافاعل الخلفاء موصوف الثلثۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ ابوسفیان بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عمرو بن العاص بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المؤمنین مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ معاویہ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف اُمّنا مرکب اضافی ہو کر موصوف الکلبیۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ ھندۃ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ۔ اعنی فعل مضارع بافاعل الشیخین معطوف علیہ واؤ حرف عطف ذوالنورین معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا ۔

یا ابناء اھل السنۃ (اے اہل سنت کے فرزندو) اس قسم کی ترکیب گذر چکی) اعتصموا باذیال اھل البیت والصحابۃ (اہل بیت اور صحابہ کے دامن کو مضبوطی سے تھام لو) اعتصموا فعل امر حاضر معروف بافاعل ب حرف جار اذیال مضاف اھل السنۃ مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الصحابۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

وصیروا متصلبین بالسنۃ (اور سنیت میں پختہ ہو جاؤ) واؤ عاطفہ صیروا فعل امر حاضر جمع مذکر واؤ ضمیر متصل بارز ذوالحال متصلبین اسم فاعل بافاعل بالسنۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا متصلبین کا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ فان ھذا الزمان فیہ ظلمات فوق ظلمات (اس لئے کہ اس زمانہ میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے) فا برائے تعلیل ان حرف مشبہ بالفعل ھذا الزمان مرکب توصیفی ہو کر اسم فیہ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم ظلمات موصوف فوق ظلمات مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثابتۃ صفت مقدرہ کا، ثابتۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ۔

اردو کی تعبیر :- تو تیرا اھل البدعۃ حراۃ ۔ اردنا ان اُقبّل زیدًا

لعلک فزت فی الامتحان السنوی ۔ قد انقطع الماء من اھل الوادی الی الزوال ۔ اکتب البلاغ مرۃ ثانیۃ ۔ ھذا الشیخ لا یستطیع ان یصوم ۔ زید مستعد للاداء ۔ کیف سقط ابن بکر فی الامتحان ۔ الرعاۃ یریدون ان یتمولوا الشاء ۔ ولی زید علی اصحاب الاقلیم ۔ یا ایھا المسلمون لا تضیعوا صیامکم ۔ تقوم الامۃ فی غد احتفالًا بذکری السنۃ ھناک ۔ اذن لی الطبیب ان اصوم ۔ اراد زید ان یسلم علی الذی جاء وقعد ھناک ۔ قف ھٰھنا ولا یذھب الی مکان ما ۔ الساعۃ کم ۔ الناس ما وقفوا علی زید ۔ احفظ درسک حتی آکل الطعام ۔ کان زید فقیرا ثم صار غنیا ۔ تدرس بنت عمرو زینۃ النساء وبنات القریۃ کلھن ۔ الجرید لا التی تنشرھا بنت عمادی ۔

(حدیث کا اردو میں ترجمہ)

شباب واحد شابّ (جوان) **السمع** (کان لگا کر سننا) مصدر باب سمع ۔ **التعظیم** (تعظیم کرنا) مصدر باب تفعیل ۔ **الھدم** (ڈھانا) مصدر باب ضرب ۔ **صاحب البدعۃ** (بدمذہب) **الاقامۃ** (پابندی کرنا، سنبھالنا، قائم کرنا) مصدر باب افعال ۔ **الاعانۃ** (مدد کرنا) مصدر باب افعال ۔ **العماد** (ستون) جمع عُمُد، عَمَد ۔ **المفتاح** (کنجی) جمع مفاتیح ۔ **الحُبُّ** (دوستی) **الابغاض** (دشمنی کرنا) مصدر باب افعال ۔ **البھیمۃ** (چوپایہ) جمع بھائم ۔

نماز دین کا ستون ہے ۔ پس جس نے اسکو قائم کیا تو اس نے دین کو قائم کیا ۔ اور جس نے اسے چھوڑ دیا تو اس نے دین کو ڈھا دیا ۔ جس شخص نے بدمذہب کی تعظیم کی تو اسنے اسلام ڈھانے پر مدد کی ۔ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا ۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا ۔ تم جان لو کہ بے شک زمین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی ہے ۔ جنت کی کنجی نماز ہے ۔ اور نماز کی کنجی وضو ہے ۔ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اُسے سکھایا ۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہم لوگ کہتے تھے درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہری زندگی میں تھے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت میں ان کے بعد سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر، پھر عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۔ حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں ۔ منافق حضرت علی سے محبت نہیں کریگا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھے گا (کرم اللہ وجہہ الکریم)

(پوسٹ آفس)

البطاقۃ (پوسٹ کارڈ، خط، پرچہ، پرزہ، وہ چٹ جس میں کپڑے کی قیمت لکھی ہوتی ہے) جمع بطائق ۔ **الغلاف**

(لفافہ، وہ چیز جس میں کوئی چیز داخل کی جائے) جمع غُلُفٌ ، غُلُفٌ — الظرف ([illegible]) جمع ظُروف — الطابع (ٹکٹ، مہر، چھاپ، ڈاک ٹکٹ) جمع طوابع — الساعی (ڈاکیہ) جمع سُعاۃٌ — مدیر البرید (پوسٹ ماسٹر) مدیر کی جمع مُدَراء — صندوق البرید (لیٹر بکس) التحویل علی البرید (پارسل، منی آرڈر) التحویل علی المشتری (وی پی) الالقاءُ (ڈالنا) مصدر باب افعال الہاتف (ٹیلیفون نعرہ لگانے والا) التلغراف (ٹیلی گرام) العنوان (پتہ، مضمون کی سرخی، کتاب کا نام) جمع عناوین — المضی (گذر جانا) مصدر باب ضرب — المذیاعُ (ریڈیو، بھونپو، میکروفون) —

بہت عرصہ گذر گیا کہ زید نے میرے پاس کوئی خط نہیں لکھا — میں نے بیس کتابیں بذریعہ وی پی بھیجی — یہ کتابیں کہاں آئیں؟ — جناب عالی لاہور سے — لفافہ پر پتہ لکھو پھر اسے لیٹر بکس میں ڈال دو — اے لڑکے ڈاکخانہ جا اور ڈاک لیکر آ — ڈاکیہ کون ہے؟ میں حاضر ہوں — تو خطوط تقسیم کرنے میں کیوں دیر کرتا ہے — جناب عالی! مجھے معاف کیجئے — اب اس کے بعد دیر نہیں کروں گا — ناظم مدرسہ نے میرے پاس نوے روپئے بذریعہ منی آرڈر بھیجے — زید نے مجھکو ٹیلی گرام کے ذریعہ خبر کیا — لفافہ پر ٹکٹ چسپاں کر — پوسٹ کارڈ کی قیمت کتنی ہے — ۹ — پیسے — اے بھائی! پوسٹ ماسٹر سے لفافہ کی قیمت کے بارے میں پوچھو — ہوائی ڈاک روزانہ عرب سے ہندوستان آتی ہے — جناب عالی یہ کیا ہے؟ یہ ٹیلیفون ہے — اس کو اردو میں کیا کہا جاتا ہے؟ اس کو اردو میں ٹیلیفون کہا جاتا ہے — میں اپنے بھائی سے بمبئی میں ٹیلیفون کے ذریعہ بات کرنا چاہتا ہوں — کیا آپ مجھے اجازت دیں گے؟ ہاں لیکن تجھے اس کی قیمت دینی پڑے گی — تیرے ٹیلیفون کا نمبر کتنا ہے؟ اس کا نمبر تین ہزار دو سو ہے (۳۲۰۰) ہمارے حلقہ کا مرکزی ڈاکخانہ لکھنؤ میں ہے۔ خبریں لوگوں تک ریڈیو کے ذریعہ جلدی پہونچتی ہیں — یہ لال گلاب کتنا اچھا ہے — پس تم دھوؤ اپنے چہروں اور ہاتھوں کو —

(اردو کی تعریب)

القِ هذه البطاقة فی صندوق البرید — قد الصق خالدٌ الطابع بالظرف — من ارسل البرقیة من بمبئی — قد کتبتُ العنوان علی الغلاف — قد طلب بکرٌ خمسة عشر کتاباً بالتحویل علی المشتری — هل اتی الساعی بالبرید — این مکتب البرید لدائرتک — فی قریةٍ اسمها البرفور — الیوم اتکلّمُ عنی بالهاتف — ولکن کم اجرۃ علی — نرسل الیک الروبیة بالتحویل علی البرید۔ تصل الاخبار بالمذیاع الی العالم کلّه — اذهب الیوم الی مکتب البرید العامّ۔

قد اصبحت الروبیات کلّها — مدیر البرید خالدٌ قد جلس — این الطابع الذی کان عندک — الیس احمد قد کتب الکتاب الیّ — من جاء؟ فتح الباب — الیس عبد الجبار یاتی بعد ان یأکل الطعام — قد صلّی محمودٌ الیوم قاعداً اما ابیض هذا القرطاس — احتی تتلو القرآن المجید کل یوم — قد قام ولدان المدرسة کلّهم لتوقیر استاذهم — لا مودۃ بین زید وخالد —

(روزمرہ کے الفاظ)

اگرچہ (وَاِن) ورنہ (وَاِلّا) چونکہ (لِاَنَّ) اسلئے (لِذا، لِذالک، لِهٰذا) بیشک (اِنَّ، اَنَّ، وَاِنَّہٗ) ہی (اِنَّما) براہ کرم (بفضلک) بے لئے (اخلاقی) بسبب (بِ) باوجود اس کے (مع انَّہٗ) حالانکہ (مع اَنَّ) کیوں نہیں (بلیٰ) رہا (اَمّا)

الکون (رہنا) وَاِلّا (ورنہ) وَاِن (اگرچہ) فقط (بس، صرف) الدبیبُ (رینگنا) الاسفارُ ([illegible]) واحد سفر — شکراً لک (آپ کا شکریہ) بفضلک (براہ کرم) الطلاق ([illegible]) الاتخاذ (کر دینا، بنا دینا، عاجز ہونا) اِنّما (بس، محض، صرف) امّا (رہا) اذا (جس وقت کہ، اچانک جب، یکایک) ها (تنبیہ کیلئے) اَیُّ (کون سا بمعنی الّذی —

ہم جانتے ہیں — میں بکر ہی سے راضی ہوں — میں زید کی تعظیم اس کے عالم ہونے کی وجہ سے کرتا ہوں۔ اے لوگو! اس مرد سے بچو اسلئے کہ وہ جیب کترا ہے — اے لڑکے عمرو سے دور رہو کیونکہ وہ جاہل ہے۔ زنا کے قریب مت جا اس لئے کہ وہ گناہ ہے — بکر نے شراب پینے سے توبہ کی اس لئے کہ وہ حرام ہے — بیشک تم لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب سے — زید نے غسل نہیں کیا اس لئے کہ وہ بیمار ہے — جوا کے قریب مت جا کیونکہ وہ گناہ ہے — میں جونہی اسٹیشن پہونچا تو گاڑی نے رینگنا شروع کر دیا — اگر تو نے نماز قائم کی تو ٹھیک ہے ورنہ میں تجھے سزا دوں گا — کسی بدعتی کی تعظیم مت کر اگرچہ وہ عالم ہو — وہ اس گدھے کی طرح ہے جو کتابیں لادے ہوا ہے — میں نے زید ہی کو مارا — تو صرف مدرسہ جا — اللہ تعالیٰ نے جنات اور انسان کو عبادت ہی کے لئے پیدا فرمایا — اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں — بعض حروف صرف اسم کو جر دیتے ہیں — تو نے ہم ہی کو بلایا — ہم نے اس یتیم کی مدد کی — ایک بادشاہ کے دو لڑکے تھے — رہا بڑا لڑکا تو اس نے علماء سے علم حاصل کیا تو وہ عالم ہو گیا — اور رہا دوسرا لڑکا تو اس نے علم سے روگردانی کیا اور روپئے جمع کرنے کی طرف مائل ہوا اور مالدار ہو گیا۔ ان دونوں میں کون بہتر ہے؟ فیصلہ کر — جناب عالی! میں آپکے پاس کچھ نحوی کتابیں پڑھنا چاہتا ہوں —

اے پیارے لڑکے! تم کو کتاب چاہیے میرے پاس پڑھو — آپ کے کرم فرمائی کا شکریہ — راہ کرم مجھے وہ سڑک بتا دیجئے جو اسٹیشن تک جاتی ہے ۔ وہ یہی تو ہے ۔ کیا تو نماز پڑھتا ہے باوجودیکہ تو عاقل بالغ ہے ۔ مجھے بہت افسوس ہے ۔ زید پیدل گیا حالانکہ اس کے پاس سائیکل ہے عمرو مجھ سے کہنے لگا ۔ مجھے روزہ رکھنے کی قوت نہیں ہے ۔ خالد کا بھائی محمد پچیس جمادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ کی رات میں پیدا ہوا ۔ فیض الادب کا دوسرا حصہ اسی سال لکھا گیا ۔ یہ کتاب ۱۹۵۹ء میں مرتب ہوئی ۔ اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں ضرور حج پورا کرتا ۔ مگر زکوٰۃ نہیں ادا کرتا ہے باوجودیکہ وہ مالدار ہے ۔ صرف زید نے پڑھا ۔ عمرو ہی نے لکھا —

(اُردو کی تعریب)

بَکْرٌ لا یصوم مع انّہٗ موفور الصحۃ — لا استطیعُ ان اذھب الی السُّوق ، انّنی سقیمٌ ۔ اذھب معی لفضلک — خالدٌ جائعٌ جدًّا — حالما ضربَ زیدًا اخذ فی البکاء — لا انتقل الّا الی المسجد — یا محمودُ! اقرأ درسک علی المولوی خالدٍ — یا سیّدی! علیک اقرأ — اَعرِض عن الجاھل وان کان ثریًّا — الیوم یقرأ الاولاد ھدایۃ النحو فقط — امّا زیدٌ فما اعطیہ الجائزۃ — ترجموا الآیاتِ الآتیۃ — لِمَ لا تذھب معی — زیدٌ یظلمنی مع انّی اخوہ — ما اقرأ بکرٌ الّا زیدًا — ایّ کتابٍ یقرأ عمرو — ما ضربتُ الّا بالعصا —

(موٹر اور ٹرین)

السائقُ (ڈرائیور) البترولُ (پٹرول) قطار البضائع (مال گاڑی) القطارُ البریدی (ریل گاڑی) العتّالُ (قلی باربردار) العربۃُ (گاڑی کی تیز چلنے والی قسم) العربجیُّ (گاڑی بان) مکتبۃ التذکرۃ (ٹکٹ گھر) قطار الرکاب (پسنجر گاڑی) موقف السیارۃ (بس اسٹیشن) —

اے ہمارے بھائی! ہمارے ساتھ بس اسٹیشن تک چلو ۔ یہ کون آدمی ہے؟ یہ موٹر گاڑی کا ڈرائیور ہے — اس کا نام عبدالکریم ہے ۔ یہ ان لوگوں میں سے ہے جو موٹر گاڑی کو تیزی سے چلاتے ہیں — زید نے موٹر گاڑی چلانا شروع کیا ۔ موٹر گاڑی کس سے چلتی ہے؟ — وہ پٹرول سے چلتی ہے ۔ وہ کیا ہے؟ وہ مٹی تیل کی ایک قسم ہے ۔ کس سڑک پر موٹر تیز چلتی ہے؟ پختہ سڑک پر — میں بیشتر کانپور سے لکھنؤ موٹر گاڑی کے ذریعہ سفر کرتا ہوں ۔ یہ کیا ہے؟ یہ ریلوے لائن ہے — اور اس پر ٹرین چلتی ہے ۔ وہ دیکھو ٹرین دھواں اڑاتی ہوئی آرہی ہے ۔ کیا تجھے معلوم ہے ریل گاڑی

کہتے ہیں وہ بھاپ [illegible] سے چلتی ہے [illegible] بہت جلد اسٹیشن پہنچ جاؤ ۔ اس لئے کہ ریل گاڑی کے جانے کا وقت [illegible] ہے ۔ اور وہ اس اسٹیشن پر تھوڑی دیر ٹھہرتی ہے ۔ صاف [illegible] والا [illegible] وقت [illegible] ہے ۔ یہاں سے پہنچے گی؟ آٹھ بجے پہنچے گی ۔ آٹھ بجنے میں پانچ منٹ باقی تھے ۔ سات بجکر پچپن منٹ ہو چکے ہیں ۔ اے قلی سامان ٹرین میں داخل کر ۔ ٹکٹ گھر یہاں ہے وہ آپ کے سامنے ۔ [illegible] منٹ [illegible] ٹکٹ دیجئے ۔ کتنا کرایہ ہے؟ [illegible] روپیہ ۔ راہ کرم تھرڈ کلاس کے ٹکٹ لائیے [illegible] ساڑھے سات روپئے ۔ انجن سیٹی دینے لگا ۔ لیجئے گاڑی ایک منٹ میں چل پڑی ہے ۔ بچوں کا کتنا کرایہ لیتے ہو؟ ان کا پورا کرایہ لیا جاتا ہے اگر انکی عمر چودہ سال کی ہو — وہ شخص عمدہ ہرگز نہیں ہو سکتا ہے جس نے فرض نماز چلتی ٹرین میں ادا کی — تم جان لو کہ بے شک موٹر گاڑی اور ٹرین اور ہوائی جہاز وہ سواریاں ہیں جنکی خبر اللہ تعالیٰ نے ان کے ایجاد ہونے سے بہت پہلے دی ہے ۔ جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے ۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کیلئے ۔ اور وہ پیدا کرے گا جس کی تمہیں خبر نہیں — لوگ دور حاضر میں ان سواریوں کے محتاج ہیں —

(اُردو کی تعریب)

متی وصل قطار البضائع ھٰھنا — قد وصل فی الساعۃ التاسعۃ — بایّ قطارٍ ترید ان تذھب الی بمبئی — اذھبُ بالقطار البریدی — الیوم قطار الرکاب متأخّرٌ — لا تمش علی السکّۃ الحدیدیۃ — اذھب الی مکتبۃ التذکرۃ واشترِ تذکرۃ الدرجۃ الثالثۃ — ھا بایّ سرعۃ تجری السیارۃ — نعم انا اعطی ایضًا — السیارۃ ایضًا مرکبۃ جیدۃ فی العصر الحاضر ولکن لا بدّ لھا من الشارع المعبّد — قد اصبحت الآن خمس عشرۃ دقیقۃ فوق الساعۃ الخامسۃ — الآن اذھب الی موقف السیارۃ — یا سیّدی الیس البترولُ فی السیارۃ — القطار یقفُ ھٰھنا امدًا یسیرًا — یا ایّھا السائق احرّک السیارۃ —

(حکایت کا اردو میں ترجمہ)

الابراز (ظاہر کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاصبعُ (انگلی) جمع اصابع ۔ الصُّراخُ (چیخنا چلانا) مصدر باب نصر — النزولُ (اترنا) مصدر باب ضرب ۔ الاسراع (جلدی کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاطلالُ (جھانکنا) مصدر باب افعال ۔ الشُّبّاکُ (کھڑکی، جھروکا) جمع شبابیک ۔ الھربُ (بھاگنا) مصدر باب نصر ۔ خفّی (دیا

تھم کر) التناول (لینا) مصدر باب تفاعل ـ الالم (درد) جمع آلام ـ رأی (اس نے دیکھا) ماضی معروف واحد مذکر غائب باب فتح ـ العاوی (بھونکنے والا) اسم فاعل باب ضرب، عوی یعوی عُواءً، عیاءً، عَوۃً، دعَوِیَۃً ـ النائمُ (سویا ہوا) اسم فاعل باب سمع جمع نیام ـ النِّداءُ (پکارنا) مصدر باب مفاعلت، نادٰی ینادی مُناداۃً ونِداءً ـ المدُّ (پھیلانا) مصدر باب نصر ـ القطعۃ (ٹکڑا) جمع قِطَعٌ، قِطُعَاتٌ ـ الید (ہاتھ) کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اصلہٗ یَدْیٌ تثنیہ یدان جمع الایدی والیدیّ ـ الفقیرُ (غریب) جمع فقراءُ ـ الطریق (راستہ) جمع طُرُقٌ، اَطرِقٌ ـ الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال ـــ

ایک غریب لڑکا راستہ میں بیٹھ کر روٹی کھا رہا تھا تو اس نے دوری پر ایک سویا ہوا کتا دیکھا ـ تو اس نے کتے کو پکارا ـ اور اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا لیکر اس کی طرف بڑھایا ـ یہاں تک کہ کتے نے سمجھا کہ بے شک لڑکا روٹی کا ایک لقمہ اسے دے رہا ہے ـ تو وہ بچے کے قریب ہوا تاکہ روٹی لے لے ـ تو بچے نے لاٹھی سے اسے اس کے سر پر مارا ـ تو کتا درد کی شدت سے بھونکتے ہوئے بھاگا ـ اور اس وقت ایک مرد نے جو اپنی کھڑکی سے جھانک رہا تھا لڑکے کے کرتوت کو دیکھا ـ پس وہ دروازہ پر آیا ـ اور لڑکے کو آواز دی ـ اور اس کو ایک روپیہ دکھایا ـ پس لڑکا تیزی سے پہونچا اور اپنا ہاتھ روپیہ لینے کے لئے بڑھایا ـ تو مرد نے اس کی انگلیوں پر مارا ـ تو لڑکا کتے سے زیادہ چیخنے لگا ـ پھر اس نے مرد سے پوچھا تو نے مجھے کیوں مارا حالانکہ میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا ـ تو مرد نے کہا کہ تو نے کتے کو کیوں مارا حالانکہ اس نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا ـ پس برائی کا بدلہ برائی ہے ـ

(کچھ نحوی پہیلیاں)

هٰذہٖ السیارۃ لزید (یہ موٹر گاڑی زید کی ہے) یا بکرُ وَلِ زیدًا (اے بکر تو زید سے قریب ہوجا) علیٰ زیدٍ دینٌ (زید کے اوپر قرض ہے) علا زیدٌ سقفًا (زید چھت پر چڑھا) عادَ عمرٌو ذا هِبَۃٍ (عمرو ہبہ والا ہوگیا) مَملکۃُ خالدٍ ذاهبۃٌ (خالد کی سلطنت جانے والی ہے) العلمُ کمالٌ (علم کمال ہے) العلمُ کمالٍ (علم مال کی طرح ہے) انّ زیدًا اکریمۃٌ (بیشک زید شریف ہے) اِنَّ زیدٌ فطینٌ (ہاں زید ذہین ہے) اَنَّ عمرٌو کرئمٍ (کراہا عمرو نے سفید اونٹنی کی طرح) اعلم انّ عمرًا قاری (تو جان کہ بے شک عمرو قاری ہے) یا رشید فُوْ! اے رشیدہ الی النذ (تو نذر پوری کر) الماءُ فی البحیرۃ باردٌ (جھیل کا پانی ٹھنڈا ہے) الرائحۃُ فی الصائم اطیبُ

(روزہ دار کے منہ کی بو زیادہ خوشبودار ہے) زیدٌ اسیرٌ (زید قیدی ہے) اِنّی اسیرُ الیومَ الی القریۃ (بے شک میں آج گاؤں جاؤں گا) السلطانُ اَنامَ الانامَ فی ظلّ الامان (بادشاہ نے مخلوق کو امان کے سایہ میں سلایا) لقینی زیدًا ([illegible]) ـــ

(مشقی جملے)

الاُذُنُ (کان) جمع آذان ـ الاِصبعُ (انگلی) جمع اصابعُ ـ الرُّسغُ (گٹا، کلائی، پہونچا) جمع اَرساغٌ اَرسُغٌ ـ السُّرۃ (ناف) الرُّکبۃ (گھٹنا) جمع رُکَبٌ، رُکُبات، رُکَبات ـ الشَّفۃ (ہونٹ) جمع شفاہٌ وشفہات ـ الجبینُ (پیشانی، پیشانی کا کنارہ) جمع اَجبُنٌ جُبُنٌ اَجْبِنَۃٌ ـ الانفُ (ناک) جمع آنافٌ، آنُفٌ، اُنوف ـ المُجلِّدُ (جلدساز) ـــ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو سننے والا دیکھنے والا بنایا ـ اور اس کے لئے کان بنایا تاکہ حق سنے ـ اے ہمارے رب! تو پھیر دے میری آنکھ کو اس طرف سے جس سے تو راضی نہیں ہے ـ انسان دو پیروں سے چلتا ہے ـ انگلیوں کے سرے سے کلائی تک اپنا ہاتھ دھو ـ تو چھپا اسکو جو ناف اور گھٹنے کے درمیان ہے ـ ہر انسان کے واسطے ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں ـ اے طالب علموں جان لو کہ بے شک دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کی انگلیوں کے سروں سے دھونے کی ابتداء کرنا وضو کی سنتوں میں سے ہے ـ سجدہ کرتے وقت ناک اور پیشانی زمین پر رکھو ـ اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف پھیرو ـ اکیلے نماز مت پڑھ بلکہ جماعت سے پڑھ ـ تم املاءات لاؤ تاکہ میں درست کردوں اسکو جو تو نے لکھنے میں غلطی کی ہے ـ تو نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے؟ ـ مجھے یاد نہیں ـ اے ہوٹل والے! میں دوپہر کا کھانا کھانے آیا ہوں ـ بولئے کیا حاضر کروں ـ کیا تیرے پاس بھنا ہوا گوشت ہے؟ ہاں! تو اسے لاؤ ـ مجھے پلاؤ بہت پسند ہے ـ میرے لئے تین چپاتی پکاؤ ـ اے درزی! میرے لئے ایک جبّہ اور ایک پائجامہ سی دو ـ تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ ـ جلدساز کے پاس ـ کیوں؟ چند کتابوں کی جلدسازی کیلئے کیا آپ ہی جلدساز ہیں؟ ہاں جناب! کتنی اجرت لیتے ہو؟ میں ایک کتاب کی دو آنے لیتا ہوں ـ تم ابھی کیا پڑھ رہے ہو؟ میں ماہنامہ رسالہ پڑھ رہا ہوں ـ یہ ہفتہ واری اخبار کہاں سے نکلتا ہے؟ ـ یہ بمبئی سے نکلتا ہے ـ

(المَدْرَسَۃ والسَّاعَۃ)

(مدرسہ اور گھڑی)

اے بھائی! مدرسہ کب چلو گے؟ اے ساتھی جلدی مت کر ـ ابھی مدرسہ چلتا ہوں ـ کیا تیرے پاس گھڑی ہے؟ ہاں! کتنا بجا ہے؟ دس بجے ہیں ـ اے خالد تیری گھڑی میں کتنا بجا ہے؟ دس بجکر

دس منٹ ہو چکے ہیں ۔ میں گمان کرتا ہوں کہ وہ (رسٹ) آگے ہے ۔ (میرے خیال میں آگے ہے)۔ کیا تجھے اپنی گھڑی پر بھروسہ ہے؟ ہاں اسلئے کہ وہ ہمیشہ رائٹ ٹائم چلتی ہے ۔ اسے ہمیں جلدی کرنا ضروری ہے ۔ اے احمد! تیری گھڑی کا کیا حال ہے؟ اس کے بارے میں کچھ مت پوچھو ۔ وہ آج اچانک بند ہو گئی ۔ شاید تو نے اسے چابی نہیں دی ۔ نہیں [illegible] وہ الماری میں رکھی تھی ۔ اے علی! تیری گھڑی کیسی چلتی ہے؟ میری گھڑی (سلو) سست ہے ۔ [illegible] پہلی سوئی تو وہ سکنڈ کو بتاتی ہے ۔ اور دوسری سوئی منٹ بتاتی ہے اور تیسری سوئی گھنٹہ بتاتی ہے ۔ اے سعید! آج تو کہاں جا رہا ہے؟ میں دار العلوم فیض الرسول جا رہا ہوں ۔ یہاں سے اس کی مسافت کتنی ہے؟ دو میل ۔ تم کون سی کتابیں پڑھتے ہو؟ میں ہدایۃ النحو، مرقات، علم الصیغہ اور کتاب التعلیل پڑھتا ہوں ۔ کس کے پاس پڑھتے ہو؟ ۔ مولانا ضیاء الدین کے پاس ۔ اسباق کب سے شروع ہوتے ہیں؟ صبح آٹھ بجے سے ۔ کب تک جاری رہتے ہیں؟ بارہ بجے تک ۔ اے رشید! میری کتاب کہاں ہے؟ میں نے اسے [illegible] لیا تھا تو تم اس سے لے لو ۔ گھنٹی بجنے لگی ۔ لہٰذا مجھے جانے دیجئے ۔ ورنہ استاذ مجھ پر ناراض ہوں گے ۔ ارے کوئی طالب علم ہے؟ جی حضور میں حاضر ہوں ۔ جلد آ ۔ اور سبق شروع کر ۔ حضور والا! کیا آپ نے میرا قلم تراش دیا؟ ہاں جا اور اسے قلمدان سے نکال لے ۔ میں نے کافیہ میں محرم کو ختم کر دیا ۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اس سے ڈرنے والے علماء ہی ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: [illegible] ہوں اور اللہ عطا فرماتا ہے ۔

(اردو کی تعریب)

یا سعیدُ! الم تقدمت ساعتک لحینۃٍ ۔ قد دوّر خالد الساعۃ فی الساعۃ السادسۃ ۔ ساعتہ تسیرُ مستقیمۃً الی الآن ۔ قد صارت [illegible] ساعۃ فوق الساعۃ الثامنۃ ۔ ہل من رجل لہما ۔ نعم یا سیدی! اذہب بہذا المکتوب والقہ فی صندوق البرید ۔ این تذہب للقراءۃ ۔ یا سیدی! الی المدرسۃ العربیۃ علی ای شیءٍ تدل العقرب الاولی من الساعۃ ۔ علیٰ من قرأت علم الصیغۃ ۔ الجرسُ قد ضُرب ۔ صل الآن الی المدرسۃ ۔ متی ینعقد الاحتفال السنوی فی مدرستک ۔ ہاتنی بکتب ۔ کم درہم تعدد فی الوتر ۔ ما قال لک الثری الوکیل؟ این لیکن الدکتور عبد اللہ أخ احمد عبد اللہ نائم ۔ قد ا تممت الکتاب ہذہ لکن لا اذکرہ لک ۔ ای کتب قد قرأت ۔ ما اسم العالم الذی اقرأ زیدًا ۔

الکتابُ الّذی قرأتہٗ جدیدٌ ۔ لا کتاب ہہنا ۔ لقی زید اربعۃ علماء ۔ لم لا یکف خالد عن صیامہ ۔ اصوم مع ابی علیان ۔ بکر یبو یا ۔ ان یانہ ہت علی اللہ حجۃ مع انہٗ تیمکن من المشی علی الاقتداء ۔ لا اعاتب الاولیاء الا انہ غیر مصلٍ ۔ وُلد ابنی فی سنۃ ثمانین وثلث مائۃ والف من الہجریۃ ۔ تمرّ الآن سیارۃ خمسون وثلث مائۃ وسنۃ الآلاف ۔

(تاج محل)

القرنُ (صدی) جمع قرون ۔ الضریحُ (قبر) جمع ضرائحُ ۔ البنایُ (عمارت) الضفۃُ (دریا کا کنارہ) جمع ضفات ۔ آغرہ (آگرہ) بنّاء (معمار) بنّاؤن ۔

شاہجہاں دسویں صدی ہجری میں ہندوستان کے بادشاہوں میں سے عظیم الشان بادشاہ تھا ۔ اور اس کی ایک بیوی تھی جس کا نام ممتاز محل تھا ۔ اور وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا ۔ اور اس کے بطن سے شہنشاہ عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہوئے ۔ اور وہ شاہجہاں کی اولاد میں تھے ۔ روایت کی جاتی ہے کہ ممتاز محل کی جب موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے شوہر شاہجہاں سے درخواست کی کہ وہ اسکی قبر پر ایک ایسی عمارت تعمیر کرائے جسکی مثال ہندوستان میں نہ ہو ۔ تو اس نے اس کا حکم دیا پس آگرہ میں جمنا (ندی) کے کنارے ایک عمارت بنائی گئی ۔ یہ وہی ہے جسکو تاج محل کہا جاتا ہے مورخین کا بیان ہے کہ اس کی تعمیر بیس سال میں مکمل ہوئی ہے ۔ اور بیس ہزار معمار (کاریگر) و مزدور روزانہ کام کرتے تھے اور وہ دنیا کی عجوبہ عمارتوں میں سے ہے ۔

(المناظرۃ) (سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور بادشاہ نمرود کے درمیان مناظرہ)

الاحیاءُ (زندہ کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاماتۃُ (مردہ کرنا) مصدر باب افعال ۔ الغباوۃ (ناسمجھ ہونا، کند ذہن ہونا) مصدر باب سمع ۔ الجسد (جسم) جمع اجساد ۔ البلیدُ (کند ذہن، کمزور ذہن) البہت (ہکا بکا رہ جانا، ہکا بکا کرنا) مصدر باب سمع وکرم وفتح ۔ اللبُّ (عقل، ہوش) جمع الباب ۔

جب سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نمرود کے پاس تشریف لے گئے ۔ اور اسکو اسلام اور ایمان باللہ کی طرف بلایا ۔ نمرود نے ان سے کہا تیرا رب کون ہے؟ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا ۔ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو زندگی اور موت جسموں میں پیدا فرماتا ہے وہ میرا رب ہے ۔ لیکن نمرود نے یہ مطلب کند ذہنی کی وجہ سے نہیں سمجھا ۔

اور کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ اور اس نے دو آدمی کو بلایا پس اس نے ان میں سے ایک کو قتل کر دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ کم عقل ہے تو آپ نے اس پر ایک روشن دلیل پیش فرمائی۔ اور اس سے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ سورج کو پورب سے نکالتا ہے اور اگر تو اپنے آپکو خدا گمان کرتا ہے تو تو اسکو پچھم سے نکال۔ اس لئے کہ جو خدا ہوتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہوتا ہے۔ تو کافر ہکا بکا رہ گیا۔ یعنی صرف اس بات کو سننے ہی سے اس کا ہوش اڑ گیا۔ اور جواب نہ دے سکا۔

(سَیِّدُنا السّالار مَسعُودُ الغازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

التوجہ (روانہ ہونا) مصدر باب تفعّل۔ **التوجیہُ** (بھیجنا، روانہ کرنا) مصدر باب تفعیل۔ **بہرائچ** (شہر بہرائچ) **الکریمة** (صاحبزادی) **ستّرکھ** (سترکھ ضلع بارہ بنکی میں ایک قصبہ کا نام ہے) **الشُّرطی** (کوتوال سپاہی پولیس) جمع شُرَط۔ **ذوالعاھة** (مصیبت زدہ) **رِمایةُ السہم** (تیر اندازی) **الفراسة** (شہسواری) **الممارسة** (مشق کرنا) مصدر باب مفاعلہ۔ **ستر معلّی** (سرکار غازی کی والدہ محترمہ کا نام) **التسیّفُ** (شمشیر زنی) مصدر باب تفعّل۔ **طعن الرمح** (نیزہ بازی) **التجہّزُ الشدید** (خوب تیاری کرنا) **الصَّولُ** (حملہ کرنا، چڑھائی کرنا) **الامیر الہندوکی** (راجہ)۔

وہ اسلام اور مسلمانوں کے مددگار ہیں۔ غازیوں اور مجاہدوں کے رہنما ہیں۔ پرچم اسلام کو اٹھانے والے ہیں۔ بتوں کے رعب کو توڑنے والے ہیں۔ بہت مشہور شہداء عظام میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کے آباء کرام سے راضی ہو۔ یہ وہی ہیں جنکو ہندوستان کے مسلمان، ہندو، مرد، عورتیں، اور بچے غازی میاں اور بالے میاں کے نام سے جانتے ہیں۔ آپ کا نسب شریف مومنوں کے امیر اور مسلمانوں کے رئیس اعظم سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ملتا ہے۔ وہ نسب نامہ درج ذیل ہے۔ سلطان الشہداء السالار مسعود غازی جو بیٹے ہیں سالار ساہو غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عطاء اللہ غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طاہر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طیب غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عمر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ ملک آصف غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ بطل غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عبد المنان غازی کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امام محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین فاتح خیبر شیر خدا سیدنا علی کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ستر معلّی کے بطن سے بروز اتوار بوقت صبح صادق اکیس رجب سن چار سو پانچ ہجری (۲۱ رجب ۴۰۵ھ) مطابق سن ایک ہزار پندرہ عیسوی (۱۰۱۵ء) کو اجمیر شریف میں پیدا ہوئے۔ جبکہ آپ کے والد سالار ساہو علیہ الرحمہ سلطان اعظم محمود غزنوی علیہ کی جانب سے وہاں کے والی تھے۔ اور حضرت ستر معلّی علیہا الرحمہ سلطان سبکتگین کی صاحبزادی اور سلطان محمود غزنوی کی ہمشیرہ اور سالار ساہو علیہ الرحمہ کی بیوی تھیں۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علوم دینیہ غازی ابراہیم بارہ ہزاری سے حاصل کیا۔ اور آپ دس سال کی عمر میں علم ظاہری اور باطنی کے عالم ہو گئے۔ اور تیر اندازی، نیزہ بازی، شمشیر زنی اور شہسواری کی مشق کی۔ اس لئے کہ آپ ابتداء عمر مبارک ہی سے اسلام کی تبلیغ اور اشاعت دین کے شیدائی تھے۔ اور اللہ رب العلمین کی راہ میں جہاد اور جنگ کرنے کے گرویدہ تھے۔ اور آپنے بیعت وخلافت اپنے والد گرامی علیہ الرحمہ سے حاصل کی۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ماموں سلطان محمود کے ساتھ سومنات (مندر) کے فتح کے بعد غزنی تشریف لے گئے۔ اور کچھ دنوں وہاں قیام فرمایا۔ پھر گیارہ ہزار سواروں کے ساتھ ہندوستان کی طرف اسلام کی آواز کو اس کے گوشہ گوشہ میں بلند کرنے کیلئے روانہ ہوئے اور کابل جلال آباد اور سندھ ہوتے ہوئے ملتان پہونچے اور وہاں چار مہینے قیام فرمایا۔ پھر دلی، میرٹھ اور قنوج ہوتے ہوئے سترکھ ضلع بارہ بنکی میں تشریف لائے۔ اور اس وقت آپ کے والد گرامی کابلیر کے گورنر تھے اور آپ کی والدہ بھی آپکے والد کے ساتھ تھیں۔

اور جب آپ کی والدہ نے سنہ ۴۲۳ھ میں کابلیر میں انتقال فرمایا تو آپ کے والد صاحب بھی سترکھ میں تشریف لے آئے۔ اور وہیں مقیم ہو گئے۔ پھر سیدنا غازی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو اسلام کی تبلیغ کیلئے قرب وجوار میں بھیجا۔ اور اپنے عم بزرگوار سالار سیف الدین سرخ رو اور سالار رجب کوتوال کو اسلام کی طرف بلانے والے مجاہدین کی جماعت کیساتھ بہرائچ بھیجا۔ اور جب یہ لوگ بہرائچ پہونچے، اور توحید کی آواز اس کے اطراف میں پھیلی تو ہندوستان کے راجاؤں نے ان کی اقامت کو ناپسند کیا (برا سمجھا) اور ان لوگوں کا محاصرہ کر لیا تو سالار سیف الدین نے سیدنا غازی کے پاس خط لکھا اور ان کو صورت حال سے مطلع کیا اور ان سے مدد طلب کی۔ تو سیدنا غازی سترکھ سے نکلے اور ۱۰ شعبان ۴۲۳ھ کو بہرائچ پہونچے۔ تو بے دین سرکش لوگ اس وقت تو پیچھے ہٹ گئے۔ پھر ان لوگوں نے خوب تیاری کی اور جنگ کے ارادہ سے آئے۔ پس لشکر اسلام اور ہندو راجاؤں کی فوج کے درمیان بہرائچ کے علاقہ میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ اور لشکر مسعودیہ کے غازیوں نے تعداد کی قلت کے باوجود بتوں کے پجاریوں کو

متعدد لڑائیوں میں شکست دی ۔

پھر آخری معرکہ خاص بہرائچ میں ہوا ۔ جسمیں ہندوستان کے اکیس راجا اپنی اپنی بہت سی فوجوں کے ساتھ جمع ہوئے ۔ اور ان لوگوں نے اہل حق پر حملہ کردیا ۔ تو سیدنا غازی نے اپنی فوج کے ساتھ ان لوگوں سے شدید جنگ فرمائی ۔ اور ۱۳ رجب سنہ ۴۲۴ھ کو سالار سیف الدین علیہ الرحمہ عساکر اسلام کے جم غفیر کے ساتھ شہید ہوگئے ۔ اور دوسرے دن ۱۴ رجب کو سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں شہادت کا جام نوش فرمایا ۔ اور ہمیشہ کیلئے بہرائچ میں پرچم اسلام نصب کردیا ۔ آپ کے والد بزرگوار سالار ساہو علیہ الرحمہ نے ۲۵ شوال سنہ ۴۲۳ھ کو ستر کھ میں انتقال فرمایا اور وہیں دفن ہوئے اور ان کی قبر کی زیارت کیجاتی ہے اور اس سے برکت حاصل کی جاتی ہے ۔ اور سلطان الشہداء سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہرائچ میں دفن کیا گیا ۔ اور ان کے قبر منور کی بڑے چھوٹے، امیر غریب، علماء اور مشائخ زیارت کرتے ہیں ۔ اور بے شک اللہ رب العالمین نے ان کے جہاد اور ان کی لڑائی کو قبول فرمالیا ۔ اور ان کو برکات کا معدن بنادیا اور تصرفات پر قدرت عطا فرمائی ۔ اور بہت سے کوڑھی، اندھے اور مصیبت زدہ جو ان کے قبر شریف کے پاس آئے اللہ تعالیٰ نے انھیں شفا عطا فرمائی ۔ پس اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور ان کو ہم سے راضی کرے ۔

سیدنا الغوث الاعظم الجیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ افراد میں یکتا، سیدوں کے سید، بندوں کو نفع پہونچانے والے، شہروں کی اصلاح کرنیوالے فساد کو دور کرنیوالے، رشد وہدایت کے شیخ، مراد کو عطا فرمانے والے ۔ اوتاد کے مرجع، کونین کے غوث، دونوں فریق کے امام، ماں اور باپ کی طرف سے عمدہ حسب ونسب والے حسن وحسین کے بیٹے ثقلین کے غوث، افضل مفسر، افضل محدث کامل فقیہ، امت کے مفتی، اسلام کو زندہ کرنیوالے، روشن شریعت کے رائج کرنیوالے، روشن طریقے کے مجدد، روشن سنت کی تائید کرنیوالے، بدعت سیئہ کو توڑنے والے اللہ کے محبوب، حق کو پہچاننے والے، محکم دستگیر، روحانی پیشوا، اللہ کی راہ پر چلنے والے، ربانی قطب، سید ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانی ہیں ۔ اللہ پاک بہت نعمت عطا کرنیوالا ان سے اور ان کے آباء کرام، اور ان کے مشہور بزرگوں، بڑے بڑے خلیفوں، اور ان سے نسبت رکھنے والوں سے قیامت تک راضی ہو ۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنہ ۴۷۰ھ میں جیلان میں پیدا ہوئے ۔ اور آپ والدہ کی جانب سے حسینی اور والد کی جانب سے

حسنی ہیں ۔ والد آپ کا حسنی ہونا اس لئے کہ آپ بیٹے ہیں سید ابو صالح موسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید ابو عبداللہ کے وہ بیٹے ہیں سید یحییٰ زاہد کے وہ بیٹے ہیں سید محمد کے وہ بیٹے ہیں سید داؤد کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید عبداللہ کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ جون کے وہ بیٹے ہیں سید عبداللہ محض کے وہ بیٹے ہیں سید حسن مثنیٰ کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امیر المومنین السید الامام الہمام حسن کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے ۔

اور والدہ آپ کا حسینی ہونا تو اس لئے کہ آپ بیٹے ہیں ام الخیر امۃ الجبار فاطمہ کے وہ بیٹی ہیں سید عبداللہ صومعی کی وہ بیٹے ہیں سید جمال الدین محمد کے وہ بیٹے ہیں سید محمود کے وہ بیٹے ہیں سید امام علی رضا کے وہ بیٹے ہیں سید امام موسیٰ کاظم کے وہ بیٹے ہیں سید امام جعفر صادق کے وہ بیٹے ہیں سید امام محمد باقر کے وہ بیٹے ہیں سید امام زین العابدین علی کے وہ بیٹے ہیں السید الامام الہمام سید الشہداء ابو عبداللہ حسین کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے ۔

سید ابو العطا عبداللہ کے وہ بیٹے ہیں سید کمال الدین عیسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید ابو علاء الدین محمد جواد کے وہ بیٹے ہیں

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت اپنی ماں کی گود میں شیرخوار تھے ۔ رمضان کے دنوں میں ماں کا دودھ نہیں نوش فرماتے تھے ۔ پس اس وقت یہ بات جیلان میں پھیل گئی کہ سادات میں ایک ایسا لڑکا پیدا ہوا ہے جو رمضان کے دنوں میں دودھ نہیں پیتا ہے ۔

پس دیکھو اے لوگو! بے شک ہمارے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی شیرخوارگی کے زمانے میں شریعت نبویہ کے بہت متبع تھے ۔ صاحب شریعت پر صلوٰۃ وسلام ہو ۔ اور جب آپکو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا شوق ہوا تو آپ نے جیلان سے سفر کیا اور سنہ ۴۸۸ھ میں بغداد پہونچے ۔ اور وہاں امت کے بڑے بڑے علماء کی طرف متوجہ ہوئے ۔ پس آپ قرآن عظیم میں مشغول ہوئے یہاں تک کہ آپ نے اسکو محفوظ کرلیا اور اس کے ظاہر وباطن کو حاصل کرلیا اور قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخزومی اور ابو الوفاء علی بن عقیل اور محفوظ بن احمد کلوذانی اور ابو الحسن محمد بن قاضی ابن یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم جیسے کامل فقیہوں سے علم فقہ حاصل کیا ۔ اور احادیث نبویہ کو ستر محدثین سے زیادہ لوگوں سے سماعت فرمائی جن میں سے ابو غالب محمد بن حسن باقلانی اور ابو بکر احمد بن مظفر اور ابو القاسم علی بن احمد کرخی اور ابو عثمان اسمٰعیل بن محمد اصبہانی اور محمد بن مختار ہاشمی اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین ہیں ۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۔

اور ادب ابو زکریا یحییٰ بن علی تبریزی کے پاس پڑھا (علیہ الرحمہ) اور امام المحققین ابو الخیر حماد بن مسلم

دباس کی صحبت اختیار فرمائی اور ان سے علم طریقت سیکھا۔ اور بڑے بڑے زاہدین زمانہ اور بڑے بڑے عارفوں کی جماعت سے ملاقات کی پس ان لوگوں سے علوم شریعت حاصل کرنے اور فنون وغیرہ سیکھنے میں برابر کوشش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ عراق کے تمام بزرگوں پر سبقت لے گئے۔ اور زمانے کے علماء پر فائق ہو گئے۔ پھر آپ اعلیٰ ریاضت ومجاہدہ میں مشغول ہوئے تو پچیس سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں پھرتے ہوئے تنہا عبادت کرتے رہے۔ اور چالیس سال تک عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے رہے۔ اور پندرہ سال تک عشاء کی نماز پڑھکر پھر قرآن شریف کی تلاوت فرماتے رہے اس حال میں کہ ایک پاؤں پر کھڑے رہتے یہاں تک کہ صبح کے وقت قرآن شریف ختم کرلیتے۔ اور جب آپ کا مجاہدہ ختم ہوا تو شیخ اجل فقیہ قاضی ابوسعید مبارک بن علی مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک سے خرقہ شریف پہنا۔

اور جب اللہ رب العلمین نے آپکو مخلوق کیواسطے ظاہر فرمایا اور آپکو مقبول خاص وعام کردیا۔ تو آپ لوگوں کے سامنے تقریر کرنے اور انکو نصیحت کرنے میں مشغول ہو گئے۔ اور آپ کا پہلا جلسۂ وعظ شوال سنہ ۵۲۱ھ میں منعقد ہوا۔ اور لوگ آپکی مجلس وعظ میں دور دراز مقامات سے گھوڑوں، خچروں، گدہوں اور اونٹوں پر آتے یہاں تک کہ حاضرین کی تعداد ستر ہزار ہو جاتی۔ اور چار سو کاتب آپکی مجلس میں حاضر رہتے اور آپ سے سنتے تھے اسے لکھتے۔ اور آپکی مجلس میں آپکی نصیحت کی تاثیر سے دو، تین مرد مرجاتے تھے۔ اور آپکی کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی جو خالی ہو یہود ونصاریٰ کے مسلمان ہونے سے اور رہزنی اور قتل سے توبہ کرنے والوں سے اور عقائد باطلہ رکھنے والوں یعنی روافض وغیرہ کے رجوع کرنے سے۔ اور آپ کے دست مبارک پر پانچسو سے زیادہ یہودی اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ اور آپکے دست مبارک پر ایک لاکھ سے زیادہ راہزنوں، جان مار ڈالنے والوں، اور دوسرے بڑے گناہگاروں اور بے دینوں نے توبہ کی۔

اور جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تدریس کیلئے مسند صدارت کو زینت بخشی تو آپکے پاس دنیا کے گوشے گوشے سے طالب علم حاضر ہوئے۔ اور آپ سے علم سیکھا اور سماعت کی۔ اور فقہا کی ایک کثیر جماعت نے آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ اور بہت سے علماء آپکی جانب منسوب ہوئے۔ اور آپ اپنے مدرسہ میں تفسیر، حدیث، فقہ اور نحو وغیرہ کا درس دیتے تھے اور قرآن مجید کو تمام قراتوں کے ساتھ پڑھاتے تھے۔ اور جن لوگوں نے آپ سے علم فقہ حاصل کیا اور آپکے احادیث سماعت کی ان میں سے آپکے مبارک فرزندوں میں سے شیخ امام سیف الدین عبدالوہاب اور امام بے نظیر سید تاج الدین عبدالرزاق اور امام اوحد سید شرف الدین عیسیٰ اور امام جلیل سید شمس الدین عبدالعزیز اور امام سید

جمال الدین عبدالجبار اور شیخ امام سید ضیاء الدین موسیٰ اور عالم جلیل سید ابو عبداللہ عبدالرحمن اور فاضل فقیہ سید یحییٰ اور شیخ اجل سید ابو اسحاق ابراہیم اور فاضل جمیل سید ابوالفضل محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں — اور تم جان لو کہ بیشک جب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے قطبیت کا جھنڈا گاڑ دیا گیا اور ان کے سر پر غوثیت کا تاج رکھا گیا اور عالم میں تصرف تام کی خلعت پہنائی گئی اور ولایت دینے اور چھیننے کا اختیار آپکو عطا کیا گیا تو حکم دیا گیا کہ آپ اپنے اس مقام کا اعلان کریں۔ تو آپ نے مجمع عام میں اپنی مجلس بغداد میں فرمایا "میرا یہ قدم اللہ کے تمام ولیوں کی گردن پر ہے" اور اس وقت پچاس سے زیادہ بڑے بڑے اولیاء آپکی مجلس میں حاضر تھے جیسے شیخ اجل علی بن ہیتی اور شیخ سیدنا ابوسعید قیلوی اور شیخ ابو نجیب عبدالقاہر سہروردی اور ان کے بھتیجے شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی اور شیخ ابو عمرو عثمان صریفینی اور شیخ ابو محمد عبدالحق حریمی اور شیخ بقا ابن بطو اور ان کے علاوہ مشائخ۔ تو سیدنا علی بن ہیتی اس بات کو سنتے ہی جلدی سے کھڑے ہو گئے۔ اور آپ کی کرسی کے سامنے ہو گئے اور اس پر چڑھ گئے اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدم کو پکڑ کر اسکو اپنی گردن پر رکھا۔ اور آپکے دامن کے نیچے داخل ہو گئے۔ اور ان سب بزرگوں نے اپنی گردنوں کو اس مجلس میں آپکے سامنے جھکا دیا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ اور رہے دنیا کے گوشے گوشے کے وہ اولیاء جو اس مجلس بغداد میں حاضر نہ تھے تو ان لوگوں نے بھی اسی وقت اپنے سروں کو جھکالیا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ بیشک شیخ احمد ابن رفاعی نے اپنا سر ام عبیدہ میں جھکالیا اور شیخ عبدالرحمن طفسونجی نے طفسونج میں اور شیخ محمد بن موسیٰ بصری نے بصرہ میں اور شیخ حیات بن قیس حرانی نے حران میں اور شیخ سوید سنجاری نے سنجار میں اور شیخ رسلان نے دمشق میں اور شیخ شعیب ابومدین نے مغرب افریقہ میں اور شیخ عبدالرحیم حسینی قناوی نے قنا میں اور شیخ عدی بن مسافر نے لالش میں رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

شیخ ابو محمد قاسم بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا گیا کہ وہ کہیں "یہ میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے" تو میں نے مشرق ومغرب کے اولیاء کو دیکھا کہ وہ اپنے سروں کو بطور خاکساری کے جھکائے ہوئے ہیں۔ سوائے ایک عجمی مرد کے۔ پس انہوں نے حکم کی تعمیل نہیں کی تو ان سے ان کا حال پوشیدہ ہو گیا۔

اور شیخ ماجد کردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بے شک جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ" تو روئے زمین پر اس وقت کوئی ولی باقی نہ رہے مگر انہوں نے اللہ کے واسطے انکساری کرتے ہوئے اور آپ کے منصب کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی گردن کو جھکا دیا — تم جان لو کہ بیشک اللہ رب العلمین جل شانہٗ نے سیدنا غوث اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات پر قدرت دی ہے کہ وہ مخلوق کے ظاہر و باطن میں تصرف کریں۔ اور اپنا حکم جنات اور انسان پر جاری کریں۔ اور پوشیدہ باتوں سے مطلع کریں۔ اور رازوں کو ظاہر کریں۔ اور لوگوں کے خیالات پر بات کریں۔ اور غیبی بدلے عطا فرمائیں۔ اور پریشانیوں اور مصیبتوں کو دور فرمائیں۔ اور زندہ کریں اور مردہ کریں۔ اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو شفا بخشیں اور بیماروں کو اچھا کریں۔ اور زمان و مکان کو طے کریں۔ اور زمین و آسمان میں اپنا حکم نافذ کریں اور پانی پر چلیں۔ اور فضا میں پرواز کریں۔ اور لوگوں کے دلوں کو پھیر دیں۔ اور غیب سے چیزوں کو حاضر کریں۔ اور گذشتہ اور مستقبل کی خبر دیں۔ اور خرق عادت افعال کو صادر فرمائیں۔ قابل اعتماد ائمہ سے بہت ساری روایتیں آئی ہیں جو اس بات پر گواہی دیتی ہیں کہ بیشک یہ سارے امور ان کے رب کے حکم سے واقع ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ امام زمانہ نور الدین ابو الحسن علی شطنوفی اور امام اجل عفیف الدین عبد اللہ اور ان دونوں کے علاوہ حضرات نے اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا ہے ——— شیخ عمر بن مسعود بزاز اور شیخ ابو حفص عمر کیمانی سے روایت ہے دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہمارے مرشد شیخ عبد القادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مجلس میں عام لوگوں کے سامنے فضا میں چلتے تھے۔ اور فرماتے تھے سورج نہیں طلوع ہوتا ہے جب تک مجھ کو سلام نہ کرلے اور سال آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اسمیں ہونے والا ہے۔ اور مہینہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ ہونے والا ہے۔ اور ہفتہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور دن آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اسمیں ہونیوالا ہے۔ اور میرے رب کی عزت کی قسم بیشک نیک بخت اور بدبخت لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ میری آنکھ لوح محفوظ پر ہے۔ میں علم الہٰی کے سمندروں میں غوطہ زن ہوں۔ اور اس کے مشاہدہ میں مستغرق ہوں۔ میں تم سب پر اللہ کی دلیل ہوں۔ میں زمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور ان کا وارث ہوں۔

اور آپنے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کو زندہ کرنے، اور مسلمانوں کے دین کو نیا کرنے اور فقہاء اور محدثین کی فوج تیار کرنے، اور علماء و مشائخ اور صالحین کی فوج کو سنت کی اشاعت اور شریعت کی ترویج اور دین کی حمایت کیلئے کھڑا کرنے کے بعد ۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ میں رحلت فرمائی۔ پس اللہ احسن الخالقین ان سے راضی ہو اور درود و سلام نازل ہو افضل المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تمام آل اور اصحاب اور ان کے پیروکار اور ان کے فرزند غوث اعظم جیلانی پر۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

M.9927702

(امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

آپ اسلام اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں۔ رب العلمین کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہیں۔ اعلیحضرت بریلوی کے نام سے مشہور ہیں۔ رضی عنہ ربہ القوی۔ شہر بریلی شریف میں ۱۰ شوال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوئے۔ اور وہیں اپنے دادا بزرگوار امام رضا علی خاں رضی عنہ ربہ الرحمن کے زیر نگرانی پرورش پائی۔ اور اپنے والد علامہ مولانا نقی علی خاں بریلوی کے پاس اور علامہ مولانا عبد العلی رامپوری کے پاس تعلیم حاصل کی اور آپ تیرہ سال دس ماہ کی عمر میں تمام علوم شرعیہ کے عالم اور جمیع علوم عقلیہ کے ماہر ہو گئے۔ اور امام سید آل رسول مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سلسلہ عالیہ قادریہ میں ۵ جمادی الآخری ۱۲۹۴ھ میں بیعت کی اور ان سے علوم طریقت حاصل کیا۔ اور آپکی حیات مبارکہ دین اور علوم کے زندہ کرنے کیلئے تھی۔ لیکن آپکی طبیعت کا میلان پہلے (احیاء دین) کی جانب تھا۔ اور آپ نے بہت سی دینی کتابیں تصنیف فرمائی یہاں تک کہ آپکی تصانیف کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی۔ انھیں میں سے فتاوی رضویہ ہے جو بارہ ضخیم (موٹی) جلدوں پر مشتمل ہے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سے ان علوم کو زندہ فرمایا جن کی نشانیاں مٹ چکی تھیں جیسے تکسیر، توقیت، جبر، مقابلہ، جفر وغیرہ۔

اور آپ جب حرمین شریفین (مکہ، مدینہ) حج و زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور آپ کا علمی دبدبہ چاروں طرف پھیلا تو آپکی خدمت میں حرمین کے بڑے بڑے علماء حاضر ہوئے اور وہ لوگ آپکے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔ اور آپ سے اجازت و خلافت حاصل کی۔ اور ان میں سے بعض حضرات نے زبان و قلم سے کئی بار اعلان فرمایا کہ بے شک اعلیحضرت شیخ احمد رضا خاں اس زمانہ میں دین و ملت کے مجدد ہیں۔ اور ایشیاء اور افریقہ کے بہت سے علماء امور شریعت و طریقت میں آپ سے استفادہ کرتے تھے۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ ہے کہ آپ نے سید انس و جاں علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی سنتوں کو عمل اور قلم اور زبان کے ذریعہ ہمیشہ زندہ کیا۔ اور ہر وقت، ہر لمحہ اس کی ترویج کے لئے کوشش کی۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ بھی ہے کہ آپ اپنے بچپن کے زمانہ ہی سے بدمذہب بے دینوں اور مرتدین سے بیزاری ظاہر کرتے۔ اور ان پر سختی کرتے رہے۔ اور آپکی

یہی سے ہے کہ بیشک آپ سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کے لئے ڈھال بنگئے جس وقت کہ ہندوستان کے دشمنان رسول نے اپنے اقوال خبیثہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں شائع کیا۔ اور اسی میں سے ہے کہ آپنے الگ سے فرق باطلہ جیسے قادیانی، نیچری، فلسفی، یہودی، نصاریٰ، مجوس، ہنود، قوم دیوبندی، رافضی، خارجی، وہابی، دہریہ اور ندوی وغیرہ کے رد میں کتابیں تصنیف فرمائیں۔

اور آپکے بڑے بڑے خلفاء میں سے آپکے بڑے صاحبزادے حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خاں اور آپکے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم شاہ مصطفےٰ رضا خاں، عالم شہیر محدث کبیر سید محمد عبد الحئی حسنی فاسی بن سید عبد الکبیر جو باشندہ ہیں بلاد مغرب افریقہ کے، رئیس العلماء مولانا شیخ صالح کمال مکہ شریف کے مفتی حنفیہ اور فاضل جلیل مولانا سید اسمٰعیل بن مولانا سید خلیل مکی، مولانا شیخ علامہ محمد عابد بن حسین مکہ معظمہ کے مفتی مالکیہ، مولانا شیخ عبد اللہ بن مولانا شیخ احمد ابو الخیر میرداد مکی، مولانا سید عبد اللہ دحلان مکی۔، مولانا سید سالم بن عیدروس البار علوی حضرمی اور مولانا سید علوی بن حسن الکاف حضرمی، مولانا ضیاء الدین مہاجر مدنی، راس المفسرین سید نعیم الدین مراد آبادی، خاتم الفقہاء امجد علی، شیخ المحدثین سید دیدار علی، ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری، فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف پنجابی، مولانا عبد السلام جبل پوری اور ان کے علاوہ بہت سے مشہور خلفاء ہیں۔ رحمہم اللہ تعالیٰ ـــ

اور آپ نے ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ بروز جمعہ مبارکہ ۲ بجکر ۳۸ منٹ پر انتقال فرمایا مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء۔ جان لو کہ بے شک تمام علماء و مشائخ اس بات پر متفق ہیں کہ بے شک امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ چودھویں صدی ہجری کے مجدد ہیں ـــ

(حافظ دین وملت)

بانی الجامعۃ الاشرفیہ عربی یونیورسٹی مبارکپور۔ قدس سرہ العزیز

آپ عبد العزیز بن حافظ غلام نور بن عبد الرحیم مراد آبادی ہیں۔ ۱۳۱۲ھ – ۱۳۹۶ھ حافظ دین وملت متفرق علوم کے جامع، علوم اسلامیہ میں ممتاز زمانہ، فنون عقلیہ میں نادر روزگار، اسلام اور مسلمانوں کے خدمت گار، اور بانی الجامعۃ الاشرفیہ اور علماء پیدا کرنے والے ہیں۔

آپکی پیدائش حافظ ملت بروز دوشنبہ ۱۳۱۲ھ موضع بھوجپور ضلع مراد آباد (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپکے دادا بزرگوار نے آپکا نام شاہ عبد العزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے نام

[illegible]

پر رکھا۔ اور فرمایا عنقریب یہ میرا بیٹا دین کا بڑا عالم ہوگا۔

آپکی نشو ونما حافظ ملت ایک غریب خاندان میں، نیک دینی، ہدایت یافتہ اسلامی ماحول میں پروان چڑھے۔ اور آپ کا خاندان بزرگی اور شرافت میں مشہور تھا۔ اور آپکے والد گرامی اور دادا بزرگوار دیندار تھے۔ اور آپکے خاندان کا ہر فرد دینی رنگ میں رنگا ہوا تھا۔

آپکی تعلیم حافظ ملت تعلیم میں اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلے۔ پس آپنے قرآن مجید اپنے والد بزرگوار کے پاس حفظ کیا۔ اور ابتدائی درجوں کی تعلیم مکمل کی۔ اور فارسی کی ابتدائی تعلیم مولوی عبد المجید مراد آبادی اور حافظ نور بخش سے اپنے وطن ہی میں حاصل کی۔ پھر آپکی تعلیم منقطع ہوگئی۔ اور آپ اپنے وطن ہی میں مدرسہ حفظ القرآن میں مدرس اور بڑی جامع مسجد میں امام مقرر ہوگئے۔ اسی طرح پانچ سال گذر گئے۔ پھر آپ اعلیٰ تعلیم کی طرف مائل ہوئے۔ اور جامعہ نعیمیہ مراد آباد میں داخلہ لیا۔ اور اسمیں تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ لیکن شرح جامی سے آگے نہ پڑھ سکے۔ پھر آپ دوسرا مدرسہ اور مہربان ومخلص استاذ کی تلاش کرنے لگے۔ یہاں تک کہ صدر الشریعہ فقیہ اسلامی میں ممتاز علامہ امجد علی اعظمی (مؤلف بہار شریعت) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ المتوفی ۱۳۶۷ھ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا۔ تو آپ نے قبول فرمالیا۔ اور مدرسہ معینیہ اجمیر شریف میں آنے کا حکم دیا۔ تو حافظ ملت نے اس مدرسہ میں شوال ۱۳۴۲ھ میں داخلہ لیا اور پڑھتے رہے۔ اور شیخ جلیل صدر الشریعہ سے اپنے ساتھیوں شیخ کبیر محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ المتوفی ۱۳۸۲ھ اور شیخ المنطق مولانا غلام جیلانی میرٹھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مؤلف بشیر القاری والبشیر الکامل والبشیر الناجیہ) اور مجاہد ملت مولانا حبیب الرحمن اڑیسوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان لوگوں کے علاوہ کے ساتھ استفادہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی تعلیم مکمل فرمائی اور علوم ومعارف کے حامل ہوکر ۱۳۵۱ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ اور اسمیں کوئی شک نہیں ہے کہ صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توجہ آپکی طرف زیادہ تھی ـ اور آپکو بڑا فائدہ پہونچا یہاں تک کہ حافظ ملت کی شخصیت کو تاریخ کی ان بڑی شخصیتوں میں سے بنادیا جن پر زمانہ فخر کرتا ہے۔

مبارکپور میں آپکی تشریف آوری حافظ ملت تعلیم کی تکمیل کے بعد شیخ صدر الشریعہ کی خدمت میں شہر بریلی شریف میں سال بھر تک رہے۔ اور اسی زمانے میں شیخ صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی (مؤلف خزائن العرفان) نے آپکو شعبان ۱۳۵۲ھ میں آگرہ کی جامع مسجد کا امام مقرر کرنا چاہا تو آپنے انکار کردیا اور کہا کہ میں ملازمت نہیں کروں گا۔ اور حافظ ملت اسلام کی بے لوث خدمت کرنا چاہتے تھے۔

لہ ذات وہ ہے کہ حافظ ملت کی شخصیت کو بنانے میں آپکا بڑا دخل ہے اور صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی —

[illegible]

لیکن شیخ صدرالشریعہ نے انہیں اسی سال بریلی شریف طلب فرمایا اور ان کو مدرسہ اشرفیہ مبارکپور ضلع اعظم گڈھ میں تدریسی خدمت کرنے کا حکم دیا تو حافظ ملت نے استاذ کے حکم کو مانتے ہوئے مبارکپور ۲۹ شوال ۱۳۵۲ھ میں اپنی تشریف آوری سے مشرف فرمایا۔ اور تدریس میں مشغول ہو گئے۔ اور تدریس و تعلیم پر تینتالیس سال کے لیے سے تک نہایت رعب و دبدبہ شان و شوکت اور نام کی شہرت کے ساتھ بلند مرتبہ ہو کر مقیم رہے۔ جس سے مثالیں دی جاتی ہیں۔ اور جسکی طرف رخت سفر باندھا جاتا ہے۔ اور ہر چہار جانب سے طلبہ آتے ہیں۔

اور آپ صرف ایک قابل مدرس ہی نہیں بلکہ ایک ماہر خطیب بھی تھے۔ اور ہندوستان کے مختلف اطراف کا دورہ فرماتے تھے۔ اور اپنی خطابت سے تبلیغ اسلام فرماتے تھے۔ جس طرح آپ ایک مدرس و خطیب تھے اسی طرح ایک مصنف بھی تھے۔ اور چند کتابیں بھی تصنیف فرمائی جن میں سے معارف الحدیث و فتاویٰ عزیزیہ اور المصباح الجدید جو وہابیہ میں سے فرقہ دیوبندیہ کی رد میں ہے) اور ان کے علاوہ کئی مفید کتابیں۔ تاہم آپکی پوری توجہ مدرسہ کی جانب تھی۔ اور مدرسہ کی ترقی کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہے۔ اور اس راستے میں اپنی پوری جد و جہد کرتے رہے اور ترقی دیتے رہے اور اسکو آگے بڑھاتے رہے۔ اور مدرسہ کو جامعہ کی شکل میں تبدیل کرنے کا عزم مصمم کر چکے تھے آخر کار انہیں کامیابی نصیب ہوئی — اور جب آپ مبارکپور تشریف لائے تو مدرسہ اشرفیہ کو ایک مکتب کی شکل میں پایا۔ تو پہلے آپنے اسے مدرسہ کی شکل میں ترقی دی۔ اور آپ اسے مطمئن نہ ہوئے اور چین سے نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسکو یونیورسٹی تک پہونچا دیا اور جب جامعہ کی تکمیل فرمائی تو دنیا سے رحلت فرما گئے۔

حضور حافظ ملت نے کئی ایک لاثانی کارنامے انجام دیئے جن میں سے ایک الجامعۃ الاشرفیہ کی تعمیر ہے۔ جو بلاشبہ ایسا کارنامہ ہے جسکو ہندوستان میں آپ سے پہلے کسی نے نہیں انجام دیا۔ حافظ ملت کے دل میں ایک زمانہ سے اہلسنت کیلئے ایک بڑے جامعہ کی تعمیر کی خواہش موجزن تھی۔ اور اس مبارک مقصد کو پانے کیلئے آپ انتہائی کوشش کرتے رہے اور اس کے در پے رہے حتی کہ پروردگار عالم نے اس عظیم امر کی توفیق بخشی اور ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفیٰ رضا خاں بریلوی ابن اعلیحضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دست مبارک سے جامعہ کا سنگ بنیاد مبارکپور میں رکھا گیا۔ اور ایک ہی سال میں اسکی تعمیر مکمل ہوگئی اور آپکی یادگار قائم ہوگئی۔ اور ۱۳۹۳ [illegible] میں جامعہ کی عمارت مکمل ہونے کے بعد ہی آپ درس و تدریس کا کام شروع ہوگیا۔ اور آج جامعہ اپنی عظیم تعلیمی خدمات میں مشغول ہے۔ اور برابر ترقی کرتا رہیگا، اور اس کی خدمات روز بروز زیادہ ہوتی رہے گی —

(ان کارناموں میں سے) **علماء کا گروہ تیار کرنا** حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ اپنے عالم شباب سے تا دم آخر ہمیشہ تدریسی خدمت انجام دیتے رہے۔ حتی کہ آپنے اس دن بھی درس دیا جس دن آپکی وفات ہوئی۔ اور بے شمار ممتاز علماء، مصلحین، مفکرین اور مدرسین کو پیدا فرمایا۔ یہاں تک کہ آپکے دست مبارک سے فارغ ہونے والے علماء کی تعداد ہزاروں سے زیادہ ہوگئی۔

(ان کارناموں میں سے) **مبارکپور میں بڑی جامع مسجد کی تعمیر** اس جامع مسجد کا سنگ بنیاد ۱۳۷۰ھ میں رکھا گیا۔ اور چند سالوں میں اسکی تعمیر مکمل ہوگئی۔ اور بلاشبہ یہ مسجد اعظم گڈھ کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ بلکہ اس جیسی مسجد ہندوستان کے اکثر ضلعوں میں نہیں پائی جاتی۔ اور اسمیں پانچ ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔

آپکی وفات آپ نے مبارکپور میں بروز دوشنبہ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۶ھ کی دوسری نصف شب مطابق ۳۱ مئی ۱۹۷۶ء میں رحلت فرمائی۔ اور مزار مبارک جامعہ کے دار الاقامہ کے پہلو میں زیارت گاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے مرقد کو منور فرمائے۔ اور انہیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ عطا فرمائے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علیٰ افضل خلقہ نبینا سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ٥

(جواہر غالیہ)

قیمتی موتیاں

مشکل کشا امیر المومنین مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ نے فرمایا

(ہم اپنے بارے میں پروردگار عالم کی تقسیم سے راضی ہیں، کہ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال ہے)

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔

(مخلوق میں سب سے بہتر سردار معبود العٰلمین کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر سلام ہو)

(خوش خبری دینے والے، ڈرانیوالے، ہاشمی (خاندان والے) بزرگی و شرافت والے، شفقت کرنے والے مہربانی کرنے والے پر جو احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے موسوم ہیں)

(آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی عورت نے جنا نہیں)

(آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں گویا کہ آپکو آپکی مرضی (منشا) کے مطابق پیدا کیا گیا)

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (آپکی ذات وہی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش سے آپکو وسیلہ

بنایا تو کامیاب ہو گئے حالانکہ وہ آپ کے باپ ہیں) (اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی آزمائش کی گھڑی میں آپکو پکارا تو پکارتے ہی ان کی مصیبت زائل ہو گئی) (اور آپ نے حضرت قتادہ کی آنکھ میں دوبارہ بینائی عطا فرمائی اور ابن حصین کو اپنی شفا سے صحت عطا فرمائی) (اے جن و انس میں سب سے بزرگ اور اے مخلوق کے عمدہ ذخیرہ مجھے بھی اپنی بخشش عطا کیجئے اور اپنی رضا سے راضی ہو جائیے) (میں آپ کی بخشش کا مشتاق ہوں والا نکہ ابو حنیفہ کے لئے ساری مخلوق میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے) امام محمد بوصیری صاحب قصیدہ بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور ان سے مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا ۔ (اے مخلوق میں سب سے بزرگ آپکے سوا میرا کوئی نہیں ہے جسکی میں ہجوم پریشانی کے وقت پناہ لوں) اسلئے کہ بے شک دنیا اور اس کا مال آپکی بعض بخشش ہے ، اور لوح و قلم کا علم آپکے علوم کا بعض حصہ ہے) (سیدنا غوث اعظم بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بلند مقام کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا) (میں اللہ تعالیٰ کی تمام سرزمین کو رائی کی طرح اتصال کے طریقے پر دیکھ رہا ہوں) (اور اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام ولیوں کا سردار بنایا ہے پس میرا حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے)

(نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کچھ احادیث کریمہ)

جو نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں ۔

(۱) محدث ابن جوزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی فرمائی ۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہر شخص میری رضا کا طالب ہے اور میں آپ کی رضا کا طالب ہوں ۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پہچانا ۔

(۳) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے ۔

(۴) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو علم طلب کرنے کیلئے نکلا تو وہ اللہ کے راستے میں ہے یہاں تک واپس ہو جائے ۔

(۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت نماز ستائیس درجہ تنہا نماز پڑھنے پر فضیلت رکھتی ہے ۔

(۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہو گا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے ۔

(۷) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] تو اللہ تعالیٰ اس پر [illegible] رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس [illegible] جاتے ہیں ۔

(۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے پس اللہ کے نبی زندہ رہتے ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے ۔

(۹) حضرت عبدالرحمن بن عائش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار عزوجل کو بہتر جمال بصفت جمال دیکھا (یا اس حال میں دیکھا کہ میرا رب [illegible] صورت میں تھا) اور پوچھا کس سلسلہ میں فرشتے بحث کرتے ہیں تو میں نے عرض کی کہ تو خوب جانتا ہے ۔ فرمایا تو اپنے دست قدرت کو میرے دونوں شانے کے درمیان رکھا تو میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے کے درمیان پائی تو میں جو کچھ زمین و آسمان میں ہے جان گیا ۔

(۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اہل محبت کے درود کو سنتا ہوں اور انکو پہچانتا ہوں اور ان کے علاوہ کے درود مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں ۔

(۱۱) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا تو میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھا ۔

(۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی لقا کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی لقا کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ کی لقا کو ناپسند رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی لقا کو ناپسند کرتا ہے ۔

(۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو رحمان کو محبوب ہیں زبان پر ہلکے ہیں ۔ میزان میں بھاری ہیں ۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم ۔

(قرآن حکیم کے چند آیات)

(۱) بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب ۔ (۲) اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں ۔ (۳) اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جسکو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے ۔ (۴) اور اللہ ہی کا بول بالا ہے ۔ (۵) تم فرماؤ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر ۔ (۶) اے غیب کی خبر دینے والے نبی جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو ۔ (۷) اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہ کہا اور بے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے ۔ (۸) اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا ۔ (۹) سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم ۔ (۱۰) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے (۱۱) اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے ۔ (۱۲) تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ (۱۳) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں۔ اور آپس میں نرم دل۔ (۱۴) اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے نبی کی آواز سے۔ (۱۵) اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (۱۶) اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔ (۱۷) اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ (۱۸) غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (۱۹) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (۲۰) کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہوجاؤ گے۔ (۲۱) اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو، بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔ (۲۲) تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ـــ

نوٹ:- مذکورہ آیات کے ترجمے کنزالایمان سے لئے گئے ہیں ـــ

تمت بالخیر

فالحمد للہ تعالیٰ علیٰ ذالک

وصلی اللہ تعالیٰ وبارک وسلم علی النبی الکریم وعلیٰ آلہ وصحبہ وابنہ الغوث الاعظم الجیلانی والمجدد الاعظم الامام احمد رضا البریلوی وشیخنا المکرم المفتی الاعظم مولانا الشاہ مصطفیٰ رضا خاں النوری البریلوی۔

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

محمد انور علی نوری عرف مظہر القادری

دارالعلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اترولہ گونڈہ یوپی

۱۴ ذی قعدہ سنہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۸ جون سنہ ۱۹۹۰ء

بروز جمعہ مبارکہ